روزنامہ
ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY
MUMBAIRAABTA

صبح صادق	05:24
طلوع آفتاب	06:37
زوال آفتاب	12:44
غروب آفتاب	06:51

آج کی حدیث

حضرت سہل بن حنظلہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ''جس شخص کے پاس اتنا مال ہو جو اس کو مستغنی کردے مگر وہ اس کے باوجود لوگوں سے سوال کرتا ہے تو گویا وہ زیادہ آگ مانگتا ہے (گویا دوزخ کی آگ جمع کرتا ہے) ایک دوسری روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ مستغنی ہونے کی کیا حد ہے؟ کہ اس کی موجودگی میں دوسرے لوگوں سے مانگنا ممنوع ہے، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''صبح اور شام کے بقدر'' کہ اس کے پاس ایک دن اور ایک رات کے بقدر خوراک ہو''۔ (ابوداؤد)

JANATA AUTO

CONTACT :9820363818 / 9321177990

ALL TYPES OF IMPORTED & INDIAN CARS, REPAIR, SALE AND PURCHASE

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 90, Tuesday- 31 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۹۰ ۞ منگل، ۳۱ / مارچ ۲۰۲۶، ۱۱ / شوال المکرم ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴ / روپئے، صفحات:۸

کسان لیڈر راکیش ٹکیت بھوبنیشور میں گرفتار

کسانوں کی تحریک میں شرکت سے روکا گیا

بھوبنیشور میں کسانوں کی تحریک 22 مارچ سے جاری ہے۔ پیر کے روز بڑی تعداد میں کسان اس تحریک میں شامل ہونے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ اسی دوران بی کے یو ترجمان راکیش ٹکیت کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کے قومی ترجمان راکیش ٹکیت کو اڈیشہ کی راجدھانی بھوبنیشور میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کسان لیڈر راکیش ٹکیت کسانوں کی تحریک میں شامل ہونے اور انہیں حمایت دینے گئے تھے، لیکن مظاہرہ گاہ کی طرف جاتے وقت پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا۔ اس گرفتاری کی خبر پھیلتے ہی بھارتیہ کسان یونین اور دیگر کسان تنظیموں کے کارکنان میں ناراضگی اور غصے کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مختلف مسائل کو لے کر بھوبنیشور میں کسانوں کی تحریک 22 مارچ سے جاری ہے۔ سنیوکت کسان مورچہ کی اپیل پر پیر کو بڑی تعداد میں کسان اس تحریک میں شامل ہونے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ اسی دوران تحریک میں حمایت کے لیے جا رہے بی کے یو ترجمان راکیش ٹکیت کو پولیس نے روک لیا اور گرفتار کرلیا۔ بی کے یو کے ضلعی صدر نوین راٹھی نے اس واقعہ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ گرفتاری کسانوں کی تحریک کو دبانے کی کوشش ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اڈیشہ کے کسان پانی، جنگل اور زمین جیسے اہم مسائل کو لے کر تحریک چلا رہے ہیں۔ بی کے یو کی اعلیٰ قیادت اس معاملے میں سنجیدگی سے تبادلہ خیال کر رہی ہے اور موجودہ حالات پر نظر بھی رکھی جا رہی ہے۔ اگر ضرورت پڑی تو اس کے خلاف تحریک شروع کی جاسکتی ہے۔ راکیش ٹکیت کی گرفتاری ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ملک بھر میں کسانوں کے مسائل ایک بار پھر بحث کے مرکز میں ہیں۔ بی کے یو اور دیگر کسان تنظیمیں کسانوں کے مختلف مطالبات کو لے کر اپنی آواز بلند کر رہی ہیں۔ راکیش ٹکیت کی گرفتاری کو کسانوں کی تحریک کو کمزور کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس سے کسان تنظیموں میں بے چینی اور غصہ بڑھ گیا ہے۔

کانگریس کا ۲۸۴/ اسمبلی سیٹوں کیلئے امیدواروں کا اعلان

نہ تو کانگریس اور نہ ہی بایاں محاذ ۲۰۲۱/ ریاستی اسمبلی میں ایک بھی نمائندہ بھیج سکا

کولکتہ: آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) نے اتوار کو مغربی بنگال کے 294 اسمبلی حلقوں میں سے 284 کے لیے پارٹی امیدواروں کا اعلان کیا، جو اگلے ماہ دو مرحلوں میں ووٹ ڈالیں گے۔ جیسا کہ توقع کی گئی ہے، پارٹی نے مغربی بنگال میں کانگریس کے سابق صدر اور پانچ بار پارٹی کے لوک سبھا ممبر، ادھیر رنجن چودھری کو ان کے آبائی ضلع مرشد آباد کے بہرام پور اسمبلی حلقہ سے نامزد کیا ہے۔ ترنمول کانگریس کی سابق راجیہ سبھا رکن، موسم بے نظیر نور، جو حال ہی میں کانگریس میں واپس آئی تھیں، کو ان کے آبائی ضلع مالدہ میں مالتی پور اسمبلی حلقہ سے پارٹی امیدوار کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ علی عمران رمز عرف وکٹر، جن پر حال ہی میں اپنی اجنبی بیوی نے گھریلو تشدد کا الزام لگایا تھا، کو شمالی دیناج پور کے چکولیہ اسمبلی حلقہ سے میدان میں اتارا گیا ہے۔ وکٹر چکولیا سے دو بار آل انڈیا فارورڈ بلاک کے قانون ساز رہے، پہلے 2011 سے 2016 اور پھر 2016 سے 2021 تک۔ تاہم، وہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں شکست کھا گئے تھے۔ وہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے کانگریس میں شامل ہوئے اور رائے گنج لوک سبھا انتخابات سے پارٹی کے امیدوار بھی بن گئے۔ تاہم، وہ ہار گیا۔ مغربی بنگال میں ریاستی کانگریس کے سابق صدر آنجہانی سومیندر ناتھ مترا کے بیٹے روہن مترا کو جنوبی کولکتہ کے بالی گنج اسمبلی حلقہ سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ کانگریس اور بائیں محاذ نے 2016 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے بعد سے سیٹوں کی تقسیم کے معاہدے کے ساتھ مقابلہ کرنا شروع کیا، جو 2024 کے لوک سبھا انتخابات تک جاری رہا۔ 2021 میں، نہ تو کانگریس اور نہ ہی بایاں محاذ ریاستی اسمبلی میں ایک بھی نمائندہ بھیج سکا۔ تاہم، اس بار، کانگریس نے بائیں محاذ سے تعلقات ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کے بجائے تمام 294 اسمبلی حلقوں سے آزاد انتخاب لڑنے کا فیصلہ کیا، اور اتوار کو، انہوں نے 284 اسمبلی حلقوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا۔ رپورٹ داخل کرنے کے وقت، کانگریس قیادت کی طرف سے اس بات کا کوئی اشارہ نہیں تھا کہ باقی 10 اسمبلی حلقوں کے امیدواروں کا اعلان کب کیا جائے گا۔ کانگریس نے 140 رکنی کیرالہ اسمبلی کے لیے اپنے 55 امیدواروں کی پہلی فہرست مارچ 2026 میں جاری کی ہے۔ دہلی اسمبلی انتخابات (2025) کے لیے بھی پارٹی وقفے وقفے سے مختلف فہرستیں جاری کرتی رہی ہے۔ جی ہاں، یہ بات بالکل درست ہے کہ ۲۰۲۱ کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں انڈین نیشنل کانگریس اور بائیں محاذ (لیفٹ فرنٹ) کا مکمل صفایا ہوگیا تھا اور وہ ریاستی اسمبلی میں ایک بھی نشست حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ مغربی بنگال کی پارلیمانی تاریخ میں ۱۹۶۲ کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب ریاستی اسمبلی میں بائیں محاذ کا کوئی بھی نمائندہ موجود نہیں تھا۔ کانگریس، بائیں محاذ اور انڈین سیکولر فرنٹ (ISF) نے مل کر سنجوکتا مورچہ کے تحت الیکشن لڑا تھا۔ اس پورے اتحاد میں سے صرف انڈین سیکولر فرنٹ (ISF) کے امیدوار نوشاد صدیقی بھانگوڑ (Bhangar) نشست سے کامیاب ہو سکے تھے، جبکہ کانگریس اور سی پی آئی (ایم) سمیت بائیں محاذ کی تمام جماعتیں کوئی بھی سیٹ نہ جیت سکیں۔ ان انتخابات میں سی پی آئی (ایم) کا ووٹ شیئر گر کر صرف ۴.۷۳ فیصد اور کانگریس کا ۲.۹۳ فیصد رہ گیا تھا۔

اسپین نے امریکہ۔اسرائیل کی ایران کے خلاف امریکی طیاروں کیلئے اپنی فضائی حدود بند کردی ہیں

میڈرڈ: اسپین نے امریکہ۔اسرائیل کی ایران کے خلاف جاری جنگ میں شامل امریکی طیاروں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کردی ہیں، جو اس تنازع کے خلاف اس کے سخت اور واضح مؤقف کا تازہ اظہار ہے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ہسپانوی حکومت پہلے ہی واشنگٹن کو مشترکہ فوجی اڈوں کے استعمال کی اجازت دینے سے انکار کر چکی تھی، جس سے دونوں ممالک کے تعلقات میں تناؤ بڑھ گیا ہے۔ وزیر دفاع مارگریٹا روبلیس نے اس اقدام کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ امریکی حکام کو ابتدا ہی سے واضح کردیا گیا تھا کہ نہ تو اسپین کے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت ہوگی اور نہ ہی ایران کے خلاف کسی بھی جنگی کارروائی کے لیے ہسپانوی فضائی حدود کھولی جائے گی۔ انہوں نے اس جنگ کو انتہائی غیر قانونی اور شدید ناانصافی'' قرار دیا۔ وزیر اعظم پیڈرو سانچیز، جو پہلے ہی اس جنگ کو ''ناقابل جواز'' اور خطرناک کہہ چکے ہیں، نے خبردار کیا کہ دنیا کو تنازعات کا حل جنگ اور بمباری میں تلاش نہیں کرنا چاہیے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسپین کے فیصلے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے تجارتی تعلقات ختم کرنے کی دھمکی دی، خاص طور پر اس وقت جب اسپین نے روٹا اور مورون کے فوجی اڈوں کے استعمال سے انکار کیا۔

میں اپنے گھر لوٹ رہا ہوں

مغربی بنگال کے لیڈر قاضی عبدالرحیم نے کانگریس میں شمولیت اختیار کی

کانگریس جنرل سکریٹری اور بنگال کے انچارج غلام احمد میر نے قاضی عبدالرحیم کا پارٹی میں استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ''قاضی عبدالرحیم مغربی بنگال کے آئندہ انتخاب میں اپنے علاقہ کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں۔'' مغربی بنگال میں اسمبلی انتخاب کی سرگرمیوں کے درمیان مشہور لیڈر قاضی عبدالرحیم نے کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ آج کانگریس جنرل سکریٹری و مغربی بنگال کے انچارج غلام احمد میر اور ریاستی صدر سبھانکر سرکار کی موجودگی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران قاضی عبدالرحیم کانگریس میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر قاضی عبدالرحیم نے کہا کہ ''مغربی بنگال کی سیاست میں میرے والد 50 سالوں تک فعال رہے۔ وہ کانگریس کے رکن تھے۔ کانگریس میں شامل ہو کر میں اپنے گھر لوٹ رہا ہوں، مجھے اس بات کی بہت خوشی ہے۔'' قاضی عبدالرحیم کا پارٹی میں استقبال کرنے کے بعد غلام احمد میر نے میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''قاضی عبدالرحیم مغربی بنگال کی سیاست میں ایک جانا پہچانا نام ہیں۔ یہ اپنے کام اور عوامی خدمت کے لیے مشہور ہیں اور مغربی بنگال کے آئندہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر کانگریس میں شامل ہو کر اپنے خطہ کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں۔'' انھوں نے امید ظاہر کی کہ ان کی شمولیت سے پارٹی کو مضبوطی ملے گی اور ریاستی عوام کو بھی اس سے فائدہ پہنچے گا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر سبھانکر سرکار نے کہا کہ ''آج قاضی عبدالرحیم کانگریس فیملی سے جڑے ہیں، مزید کئی لیڈران ہمارے ساتھ جڑنے والے ہیں۔ بدوریا کی عوام کی دعاؤں سے قاضی عبدالرحیم جی کانگریس پارٹی کے مضبوط سپاہی کی شکل میں کام کریں گے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''کانگریس پارٹی مغربی بنگال میں ترقی کی سیاست کرنا چاہتی ہے اور ہمارا ہدف ٹی ایم سی کو اقتدار سے ہٹانا اور بی جے پی کو روکنا ہے۔'' انھوں نے ریاست میں مضبوطی کے ساتھ انتخابی جنگ لڑنے کا عزم بھی ظاہر کیا۔

تلنگانہ اسمبلی: والدین کو نظرانداز کرنے والوں کی تنخواہوں سے کٹوتی کا بل منظور

تلنگانہ اسمبلی نے ایک بل منظور کیا ہے جس کے تحت ان ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی جائے گی جو اپنے والدین کی دیکھ بھال میں ناکام ہیں

تلنگانہ اسمبلی نے ایک بل منظور کیا ہے جس کے تحت ان ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی جائے گی جو اپنے والدین کی دیکھ بھال میں ناکام ہیں۔ یہ قانون بزرگ والدین کے حقوق کے تحفظ اور خاندان میں ذمہ داری کو یقینی بنانے کا مقصد رکھتا ہے۔ دی انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق تلنگانہ اسمبلی نے اتوار کو ایک بل منظور کیا گیا ہے جس کے تحت نجی اور سرکاری شعبے کے ان ملازمین کی تنخواہوں میں کٹوتی کی جائے گی جو اپنے والدین کی دیکھ بھال میں کوتاہی برتتے ہیں یا اُن کی کفالت میں ناکام ہیں۔ ۲۰۲۶ء کا تلنگانہ ایمپلائیز اکاؤنٹیبلٹی اینڈ مانیٹرنگ آف پیرنٹل سپورٹ بل ملازمین کی تنخواہ سے زیادہ سے زیادہ ۱۵/ فیصد یا ۱۰/ ہزار روپے (جو بھی کم ہو) تک کٹوتی کی اجازت دیتا ہے۔ یہ قانون ارکینِ اسمبلی (ایم ایل ایز) اور ارکینِ پارلیمنٹ (ایم پیز) کے ساتھ ساتھ نامزد اراکین اور مقامی اداروں کے منتخب نمائندوں پر بھی لاگو ہوگا۔ البتہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ کیا قانون ساز کونسل نے اسے منظوری دی ہے۔ دی نیوز منٹ کی خبر کے مطابق، اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے، چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ یہ بل بوڑھے والدین کو تحفظ فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ مجوزہ قانون سازی کا مقصد ان لوگوں میں خوف پیدا کرنا ہے جو اپنے والدین کا احترام نہیں کرتے۔ ریڈی نے مزید کہا کہ لوگ انسانی تعلقات اور جذباتی رشتوں کو بھول چکے ہیں، اور مادی آسائشوں، مالی فائدے اور دولت کی مسلسل تلاش میں غرق ہو گئے ہیں۔ انڈین ایکسپریس نے چیف منسٹر کے حوالے سے کہا کہ ''والدین کے حقوق کا خیرسگالی کے ذریعہ تحفظ کیا جانا چاہئے۔ لیکن بل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جب والدین کو نظرانداز کیا جاتا ہے تو قانون ان کی طرف ہے۔'' دی نیوز منٹ نے رپورٹ کیا کہ بل کے مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے ایک بیان میں، ریاستی حکومت نے کہا کہ بزرگ والدین کو نظرانداز کرنے کے واقعات بڑھ رہے ہیں اور انہوں نے مزید کہا کہ بدلتے ہوئے سماجی و اقتصادی تناظر میں خاندانی ذمہ داری کو تقویت دینے کیلئے قابل عمل اقدامات کی ضرورت ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ آئین کا (آرٹیکل ۲۱) اس بات پر زور دیتا ہے کہ زندگی کے حق میں عزت کے ساتھ جینے کا حق بھی شامل ہے، بل میں مزید کہا گیا کہ والدین ہندوستانی خاندانی نظام کا ایک لازم حصہ ہیں۔

مختصر مگر اہم خبریں

جنگ زدہ خطوں میں پروازوں کو معطل کیا جائے

پائلٹ انجمن کا وزارت سے مطالبہ

پائلٹوں کی ایک انجمن نے حکومت اور وزارت ہوابازی سے مطالبہ کیا ہے کہ مسافروں عملے اور طیاروں کی حفاظت کے پیش نظر جنگ زدہ خلیجی ممالک کے علاقوں میں پروازوں کو معطل کیا جائے۔ ایئر لائن پائلٹس ایسوسی ایشن آف انڈیا (ALPA) نے وزارت ہوابازی کے سیکریٹری اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (DGCA) کو خط لکھ کر یہ مطالبہ کیا ہے کہ مسافروں عملے اور طیاروں کی حفاظت کے پیش نظر جنگ زدہ خلیجی ممالک کے علاقوں میں پروازوں کو معطل کیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ مسافروں، عملے اور طیاروں کی حفاظت کو خطرہ لاحق ہے۔ خلیجی خطے کی فضائی حدود جاری جنگ کی وجہ سے بار بار متاثر ہو رہی ہیں۔ بعدازاں خط میں تین واقعات کا حوالہ دیا گیا جہاں ماضی کی جنگوں میں امریکہ، اسرائیل اور ایران جیسے حریفوں نے شہری طیاروں کو مار گرایا۔ ایران ایئر فلائٹ ۶۵۵/ کو ۱۹۸۸ء میں امریکہ نے مار گرایا۔ لیبین عرب ایئر لائنز فلائٹ ۱۱۴/ کو ۱۹۷۳ء میں اسرائیل نے گرایا۔ یوکرین انٹرنیشنل ایئر لائنز فلائٹ ۷۵۲/ کو ۲۰۲۰ء میں ایران نے مار گرایا تھا۔ تاہم تینوں ممالک کا دعویٰ تھا کہ ان طیاروں کو غلطی سے حملہ آور میزائل سمجھ لیا گیا تھا۔ پائلٹس انجمن نے خلیجی خطے میں کام کرنے والی تجارتی ایئر لائنز پر تشویش ظاہر کی ہے، کیونکہ ان کے پاس تنازعات والے علاقوں میں خطرات جانچنے کے لیے ضرور تخفیہ معلومات، نگرانی کی صلاحیت یا جغرافیائی سیاسی خطرے کی تشخیص کا ڈھانچہ نہیں ہے۔ الپا انڈیا نے کہا کہ ''جنگی علاقے میں یا اس کے قریب پروازیں چلانا مسافروں، عملے اور طیاروں کی حفاظت کے لیے سنگین اور ناقابل قبول خطرہ ہے۔ ہماری رائے میں ایسے فیصلے جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہیں۔'' ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا کہ ایوی ایشن ریگولیٹر فوری طور پر ان خطرات والے علاقوں میں پروازوں کا جائزہ لے کر معطل کردے، جب تک کہ ایک مرکزی اور مستند خطرے کی تشخیص نہ کر لی جائے، خاص طور پر بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیشِ نظر۔

مغربی کنارے میں امریکی صحافیوں کے ساتھ مار پیٹ اور حراست میں لینے پر اسرائیلی فوج کی پوری بٹالین معطل

اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے مغربی کنارے میں امریکی میڈیا گروپ سی این این کی ٹیم کے ساتھ مار پیٹ اور صحافیوں کی حراست معاملے میں کئی حلقوں سے شدید تنقید کے بعد بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اس سلسلے میں آئی ڈی ایف اسرائیلی فوج کی ملزم ریزرو بٹالین کی تمام آپریشنل سرگرمیاں فوری طور پر معطل کردی ہیں۔ یہ واقعہ گزشتہ ہفتے مغربی کنارے کے گاؤں تیاضیر میں پیش آیا تھا۔ اسرائیلی آرمی چیف ایال زمیر نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مغربی کنارے میں تعینات ایک مکمل فوجی بٹالین کو فوری طور پر معطل کرنے کا حکم دیا۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب صحافیوں کے ساتھ بدسلوکی اور تشدد کی اطلاعات عالمی سطح پر سامنے آئیں۔ رپورٹس کے مطابق واقعہ اس وقت پیش آیا جب سی این این کی ٹیم مغربی کنارے میں ایک فلسطینی گاؤں میں اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے زمین پر قبضے کی کوریج کر رہی تھی۔ اسی دوران اسرائیلی فوجیوں نے ٹیم کو حراست میں لے لیا۔ صحافیوں کا مؤقف ہے کہ دورانِ حراست ان کے ساتھ بدسلوکی کی گئی، ایک فوٹو جرنلسٹ کا گلا دبایا گیا اور اس کا کیمرہ بھی توڑ دیا گیا۔ بعد ازاں تقریباً دو گھنٹے بعد صحافیوں کو رہا کردیا گیا۔ واقعے کے بعد عالمی صحافتی تنظیموں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فوری اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انسانی حقوق کے حلقوں کا کہنا ہے کہ جنگی اور کشیدہ علاقوں میں کام کرنے والے صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے بٹالین کی معطلی کو ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ اصل ذمہ داروں کے خلاف کارروائی اور صحافیوں کے تحفظ کے لیے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔

دہلی یونیورسٹی: آر ایس ایس کی تقریب کے انعقاد پر طلبہ و اساتذہ کا احتجاج

دہلی یونیورسٹی (DU) کے کیمپس میں آر ایس ایس کی تقریبات کے انعقاد پر طلبہ و اساتذہ نے شدید احتجاج کیا ہے

دہلی یونیورسٹی (DU) کے کیمپس میں آر ایس ایس کی تقریبات کے انعقاد پر طلبہ و اساتذہ نے شدید احتجاج کیا ہے، ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ نظریاتی تعصب، عوامی اداروں کا غلط استعمال اور احتجاج کے دوران پولیس کارروائی کی واضح مثال ہے۔ دہلی یونیورسٹی کے ایک درجن سے زائد کالجوں نے ''یووا کمبھ'' نامی تقریب منعقد کی، جس میں آر ایس ایس کے عہدیداروں کو سنگھ کے ۱۰۰ سال پر گفتگو کے لیے مدعو کیا گیا۔ دہلی کے ذاکر حسین کالج میں جمعہ کو ایسا ہی پروگرام ہوا، جس میں آر ایس ایس پرچارک اندریش کمار نے پرنسپل نریندر سنگھ کی موجودگی میں خطاب کیا۔ اس انعقاد پر کالج کے طلبہ نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو توجہ تعلیم پر مرکوز رکھنی چاہیے، نہ کہ کسی نظریے کو فروغ دینے پر۔ جبکہ کالج انتظامیہ طلبہ کی سوسائٹی کو آڈیٹوریم دینے سے انکار کر دیتی ہے، لیکن آر ایس ایس کو دے دیتی ہے، تو یہ واضح تعصب ہے۔ کالج کا دعویٰ ہے کہ بنیادی سہولیات جیسے صاف باتھ روم کے لیے فنڈ نہیں، لیکن ایسے پروگراموں کے لیے وسائل موجود ہیں۔ یہ غلط ترجیحات ہیں۔'' دریں اثناء انڈین نیشنل ٹیچرس کانگریس (INTEC) نے دہلی یونیورسٹی کے کالجوں میں آر ایس ایس کے پروگراموں کے بڑھتے ہوئے رجحان کو شدید پریشان کن قرار دیا۔ INTEC اور ڈی یو اکیڈمک کونسل کے اراکین پروفیسر نیلم اور لتکا گپتا نے کہا کہ ''عوامی فنڈز سے چلنے والے تعلیمی اداروں میں یہ منظم دراندازی ایک خطرناک کوشش ہے تاکہ سیکولر اور جامع اداروں میں نظریاتی غلبہ معمول بنایا جا سکے۔'' انہوں نے کہا کہ ''یہ تقریبات نہ تو دہلی یونیورسٹی کے کسی سرکاری پروگرام کا حصہ ہیں اور نہ ہی وزارت تعلیم کی طرف سے تائید کردہ ہیں، پھر بھی کالج کے بنیادی ڈھانچے اور انتظامی طریقہ کار کو ان کے انعقاد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ بعض کالجوں میں آر ایس ایس کے نظریات کی تشہیر خطرناک تبدیلی ظاہر کرتے ہیں۔'' بعدازاں ایس ایف آئی (SFI) نے ذاکر حسین دہلی کالج میں احتجاج کیا اور الزام لگایا کہ پولیس نے طاقت کا استعمال کیا اور طلبہ کے ساتھ بدسلوکی کی۔

نتیش کمار کا قانون ساز کونسل کی رکنیت سے استعفیٰ

فی الحال وزیر اعلیٰ کے عہدہ پر رہیں گے برقرار

نتیش کمار نے راجیہ سبھا انتخاب لڑنے کے دوران کہا تھا کہ ان کی خواہش تھی کہ وہ راجیہ سبھا رکن کے طور پر منتخب ہوں، اس لیے انہوں نے یہ فیصلہ لیا ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار راجیہ سبھا رکن کے طور پر منتخب ہونے کے بعد پیر (30 مارچ) کو قانون ساز کونسل کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ جے ڈی یو لیڈر اور بہار کے وزیر وجے کمار چودھری نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار پہلے ہی راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہو چکے ہیں، اس لیے استعفیٰ ضروری تھا۔ نتیش کمار کی جانب سے جے ڈی یو ایم ایل سی سنجے گاندھی نے بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین کو استعفیٰ سونپ دیا ہے۔ نتیش کمار کے اس قدم کے ساتھ ہی بہار میں اقتدار کی تبدیلی کا امکان ہے۔ حالانکہ ان کے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینے سے متعلق کوئی خبر سامنے نہیں آئی ہے۔ نتیش کمار 2006 سے مسلسل قانون ساز کونسل کے رکن تھے، وہ رواں ماہ 16 مارچ کو راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہو گئے تھے۔ جے ڈی یو کے سربراہ ان لیڈران میں شامل ہیں جو چاروں ایوانوں کے رکن بنے ہیں۔ نتیش کمار نے راجیہ سبھا انتخاب لڑنے کے دوران کہا تھا کہ ان کی خواہش تھی کہ وہ راجیہ سبھا رکن کے طور پر منتخب ہوں، اس لیے انہوں نے یہ فیصلہ لیا ہے۔ واضح رہے کہ نتیش کمار 1985 میں ہرنوت اسمبلی سیٹ سے جیت حاصل کر اسمبلی پہنچے تھے۔ اس کے بعد 1989 میں وہ نویں لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے اور 2006 سے مسلسل قانون ساز کونسل کے رکن تھے۔ اب پہلی بار راجیہ سبھا کے رکن کے طور پر وہ اپنی نئی پاری کی شروعات کرنے جا رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق آئندہ ماہ 10 اپریل کو وہ راجیہ سبھا کی رکنیت حاصل کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ نتیش کمار مرکز میں وزیر ریلوے اور وزیر زراعت جیسے اہم عہدوں پر فائز رہے، انہوں نے اپنی مدت کار میں ریلوے میں وسیع پیمانے پر اصلاحات کیں۔ 2005 سے بہار کے وزیر اعلیٰ کے طور پر ریاست کی کمان سنبھال رہے ہیں۔

مردم شماری ۲۰۲۷/: حکومت نے جاری کیے مردم شماری سے متعلق ۳۳/ سوالات

مرکزی کابینہ نے مردم شماری ۲۰۲۷/ کے لیے 11718 کروڑ روپے منظور کیے ہیں۔ اس میں پہلی بار ذات پر مبنی مردم شماری بھی شامل ہوگی

مرکزی کابینہ نے مردم شماری 2027 کے لیے 11718 کروڑ روپے منظور کیے ہیں۔ اس میں پہلی بار ذات پر مبنی مردم شماری بھی شامل ہوگی۔ مجموعی طور پر آزادی کے بعد یہ ملک کی 16 ویں مردم شماری ہوگی۔ مرکزی حکومت نے مردم شماری 2027 کے پہلے مرحلہ کے لیے 33 اہم سوالات جاری کر دیے ہیں، تاکہ لوگوں کو اس عمل کو سمجھنے میں آسانی ہو سکے۔ اس کے ساتھ ہی ایک ایف اے کیو (اکثر پوچھے جانے والے سوالات) پورٹل بھی شروع کیا گیا ہے، جہاں شہری خود اپنی معلومات درج کر سکیں گے۔ یہاں سے شہریوں کو کئی اہم جانکاریاں بھی حاصل ہو سکیں گی۔ اس بار مردم شماری میں ایک اہم تبدیلی دیکھنے کو ملی ہے۔ رجسٹرار جنرل اور مردم شماری کمشنر مرتیونجے کمار نارائن نے نیشنل میڈیا سنٹر میں ایک پریس کانفرنس میں معلومات فراہم کراتے ہوئے کہا کہ ''مردم شماری ایکٹ میں ایک اہم التزام، دفعہ 15 شامل ہے۔ یہ التزام بتاتا ہے کہ ذاتی معلومات کو مکمل طور سے خفیہ مانا جاتا ہے۔ اسے آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت شیئر نہیں کیا جا سکتا۔ اسے کسی دیگر تنظیم کے ساتھ بھی شیئر نہیں کیا جاسکتا ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کا کردار اس پورے عمل میں مرکزی ہے۔ ان کا پورا انتظامی نظام زمینی سطح پر کام کرنے میں مصروف ہے۔ حکومت کی جانب سے جاری [illegible] سوال کے جواب میں سامنے آیا ریلیشن شپ میں رہ رہا جوڑا اپنے [illegible] کیا کیا سوال پوچھے جائیں جوڑے کے طور پر درج کیا [illegible] ڈھانچہ، فرش، دیوار اور چھت میں استعمال ہونے والا مواد، گھر کی حالت اور استعمال، خاندان میں رہنے والے افراد کی تعداد، شادی شدہ جوڑوں کی تعداد، خاندان کے سربراہ کا نام، جنس اور سماجی طبقہ، کھانے کی عادات اور استعمال ہونے والے اناج، گاڑیوں اور دیگر سہولیات کی دستیابی، واضح رہے کہ مرکزی کابینہ نے مردم شماری 2027 کے لیے 11718 کروڑ روپے منظور کیے ہیں۔ اس میں پہلی بار ذات پر مبنی مردم شماری بھی شامل ہوگی۔ آزادی کے بعد یہ ملک کی 16 ویں مردم شماری ہوگی اور شہریوں کو خود شماری (سیلف-اینیومریشن) کا اختیار بھی دیا جائے گا۔ مردم شماری پہلے 2021 میں تجویز کی گئی تھی، لیکن کووڈ-19 کی وجہ سے اس عمل کو ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب اسے 2 مرحلوں میں مکمل کیا جائے گا۔ پہلا مرحلہ اپریل سے ستمبر 2026 تک مکانات کی گنتی اور دوسرا مرحلہ فروری 2027 میں آبادی کی گنتی پر مشتمل ہوگا۔ کاغذی فارم اور رجسٹروں کی جگہ اب ہاتھ سے چلنے والے آلات 'جیو-ٹیگنگ میپنگ ٹول' اور ایک مرکزی 'ویب بیسڈ پلیٹ فارم' کا استعمال کیا جائے گا۔ یہ ہندوستان کی پہلی مکمل طور پر ڈیجیٹل مردم شماری ہوگی۔ تقریباً 32 لاکھ فیلڈ ورکرس (شمار کنندگان اور نگراں) موبائل ڈیوائس کے ذریعہ سے کروڑوں گھروں سے آبادیاتی، سماجی اور اقتصادی اعداد و شمار جمع کریں گے۔

ڈھونگی بابا اشوک کھرات نے ۱۵۰ر خواتین کے جنسی استحصال کیا

ایس آئی ٹی کی تفتیش میں کئی سنسنی خیز انکشافات، ادویات کی بوتلیں بھی برآمد، کوڈ فام میں ڈھائی ہزار نمبر موبائل میں فٹ تھے، ایس آئی ٹی کا کریک ڈاؤن

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی ڈھونگی بابا اشوک کھرات نے اب تک ۱۵۰ سے زائد خواتین کے ساتھ جنسی زیادتی کی ہے یہ انکشاف ایس آئی ٹی کی تفتیش میں ہوئی ہے۔ جس خاتون کے ساتھ اس نے جنسی زیادتی کی تھی جب متاثرہ کو ایس آئی ٹی نے چھاپہ مار کارروائی کے دوران شامل کیا تو اس کے بعد مزید نئے خلاصے ہوئے ہیں ایس آئی ٹی نے تفتیش کے دوران اس کا موبائل فون ضبط کیا ہے اس میں اس کے موبائل میں ڈھائی ہزار نمبر بھی ملے ہیں جو کوڈ فام میں تھے اس کے ساتھ ہی اشوک کھرات کی کروڑوں روپے کی جائیداد کی بھی نشاندہی ہوئی ہے۔ اشوک کھرات سے متعلق تفتیش میں نت نئے خلاصے بھی ہورہے ہیں۔ ایس آئی ٹی نے اپنی تفتیش میں جنسی استحصال سے متعلق کئی ثبوت بھی جمع کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایس آئی ٹی نے ڈھونگی بابا کا شکار متاثرین سے اپیل کی ہے کہ وہ اشوک کھرات کے خلاف شکایت درج کرائیں ان کے نام مخفی رکھا جائے گا ۔ اشوک کھرات سے متعلق اہم دستاویزات بھی پولس کو ملے ہیں۔ کھرات کے دفتر اور ٹھکانے سے کئی ادویات کی بوتلیں اور گولیاں بھی ضبط کی گئی ہے ایس آئی ٹی کی ٹیم مسلسل چھاپہ مار کارروائی کررہی ہے اشوک کھرات کی کونڈ کارنر علاقہ میں ایک جائیداد پر چھاپہ مارا گیا۔ اس چھاپہ مار کارروائی کے دوران ۱۵۰ سے زائد خواتین کے ساتھ جنسی استحصال کا بھی انکشاف ہوا ہے اور ایس آئی ٹی یہ بھی معلوم کررہی ہے کہ آیا متاثرہ خواتین کے اس نے کہاں جنسی استحصال کیا اس متعلق بھی تفتیش جاری ہے آج ایس آئی ٹی نے چھاپہ مار کارروائی کے دوران ادویات کی بوتل ضبط کی متاثرہ خواتین کو لے کر ایس آئی ٹی مذکورہ بالا ٹھکانے پر پہنچا اشوک کھرات پر ۸ جنسی استحصال اور دو مالی معاملات میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اشوک کھرات کا دو موبائل ضبط کیا گیا ہے اس میں بااثر شخصیت کا نمبر ڈمی نمبر کے طور پر فٹ کیا گیا ہے اشوک کھرات کے متعدد بینک اکاؤنٹ کو بھی ایس آئی ٹی نے منجمد کیا گیا ہے موبائل فون لیپ ٹاپ سمیت دیگر دستاویزات ضبط کیے گئے ہیں ملزم کی کم اپریل تک ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے۔ حال ہی میں پولیس نے ایک ۲۷ر سالہ خاتون کی شکایت پر ناسک کے اشوک کھرات عرف کیپٹن کھرات کو گرفتار کیا ہے جو خود کو ایک جیوتش بتاتا ہے۔ اس پر الزام ہے کہ مذہبی امور اور تنتر منتر کیلئے آنے والی خواتین کے ساتھ نازیبا حرکتیں کرتا ہے۔

پولیس نے جب معاملے کی جانچ شروع کی تو سیاسی حلقوں سمیت مہاراشٹر بھر میں کھلبلی مچ گئی کیونکہ یہ شخص جس کے ۵۸ ر ویڈیو پولیس کے ہاتھ لگے ہیں جن میں وہ خواتین کے ساتھ زیادتی کرتا ہوا نظر آرہا ہے، اس کے عقیدت مندوں میں کئی نامور شخصیات شامل ہیں، حتیٰ کہ مہاراشٹر حکومت کے ۹ر وزراء اس کے پیروکاروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ خود نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے بھی کھرات کے مندر جا چکے ہیں۔ اشوک کھرات (۶۷) مرچنٹ نیوی میں افسر تھا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اس نے جیوتش (علم نجوم) کا کام شروع کردیا۔ دھیرے دھیرے اس کے عقیدتمند بڑھتے گئے۔ نیوی میں ہونے کی مناسبت سے اس کا نام کیپٹن کھرات پڑ گیا۔ نیوی کی ملازمت ہی کے سبب سرکاری اور سیاسی حلقوں میں اسے رسائی حاصل تھی۔ بہت جلد کئی اہم شخصیات اس کی عقیدتمند ہوگئیں۔ کہا جاتا ہے کہ زیادہ تر دولتمند افراد ہی کھرات کو اپنے یہاں پوجا پاٹھ یا تنتر منتر کیلئے بلواتے تھے۔ وہ ایک بار کسی کے گھر آنے کا ۵۰ر لاکھ روپے تک معاوضہ لیتا تھا۔ گزشتہ دنوں ناسک میں ایک خاتون نے شکایت درج کروائی کہ وہ کھرات کے پاس جیوتش سے متعلق کسی کام کیلئے گئی تھی تب کھرات نے نشے کی دوا پلا کر اس کے ساتھ زیادتی کی تھی۔

اَنوی مرزاپور گاؤں میں سلنڈر کیلئے قطار میں کھڑے سابق سرپنچ کی موت

پرکاش امبیڈکر نے اس معاملے کے تناظر میں ریاستی و مرکزی حکومت کے طریقہ کار پر تنقید کی

ضلع کے اَنوی مرزاپور گاؤں میں گیس ایجنسی کے سامنے سلنڈر کے لیے قطار میں کھڑے انوی مرزا پور کے سابق سرپنچ شنکر راؤ شرساٹ کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔ اس واقعہ پر روہنی کھڑسے نے 'ایکس' پر حکومت اور حکمراں پارٹی کی رکن اسمبلی چترا واگھ پر اُن کا نام لیے بغیر سخت تنقید کی۔ انہوں نے اپنے ایکس پر کیے گئے پوسٹ میں کہا کہ جس رکن اسمبلی خاتون نے کہا تھا کہ "سلنڈر بک کرو، ۲۵ر دن میں مل جائے گا، انہیں شرساٹ خاندان سے معافی مانگنی چاہئے۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ ریاست میں وافر گیس سلنڈر دستیاب ہیں، انہیں یہ خبر دیکھ کر شرم آنی چاہیئے۔' یاد رہے کہ، کچھ دن پہلے، جب کانگریس کے اراکین اسمبلی کے احاطے میں احتجاج کررہے تھے، تب بی جے پی رکن اسمبلی چترا واگھ نے کہا تھا کہ ۲۵ر دنوں میں گیس سلنڈر مل جائیں گے، گیس بک کرو۔ حاصل کردہ اطلاعات کے مطابق اکولہ ضلع کے انوی مرزاپور میں یہ افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا ہے، جب گیس سلنڈر کے لیے کڑی دھوپ میں قطار میں کھڑے ایک معمر شخص اچانک بے ہوش ہوکر گر پڑے اور کچھ ہی دیر میں اُنکی موت واقع ہوگئی۔ تفتیش پر معلوم کہ یہ بزرگ شخص انوی مرزاپور دیہات کے سابق سرپنچ شنکر راؤ شرساٹ ہے جو گیس ایجنسی کے سامنے سلنڈر کے حصول کیلئے قطار میں کھڑے تھے، اُنہیں اچانک چکر آئے اور وہ گر پڑے۔ بعدازیں انہیں اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے موت کی تصدیق کی۔ اس واقعہ سے علاقے میں انتظامیہ کے خلاف غم و غصہ کا ماحول ہے اور اس المناک واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ونچت بہوجن اگھاڑی (وی بی اے) کے سربراہ ایڈوکیٹ پرکاش امبیڈکر نے ایل پی جی گیس کی فراہمی کے متعلق ریاستی و مرکزی حکومت کی منصوبہ بندی کی کمی پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گیس سلنڈر کی کمی کے بارے میں پہلے ہی اطلاع دی گئی تھی، اس کے باوجود حکومت نے مناسب منصوبہ بندی نہیں کی۔ اگر بروقت اقدامات کیے جاتے تو شنکر راؤ سرساٹھ کی جان بچائی جاسکتی تھی۔ انہوں نے مرکزی اور ریاستی حکومت کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ گیس سلنڈر کے لئے لوگوں کی جان جانا قابل قبول نہیں ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر ٹھوس اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات نہ ہوں۔ اس واقعے کے بعد انوی مرزاپور گاؤں میں غصے کا ماحول پایا جارہا ہے اور گیس سپلائی کے حوالے سے مؤثر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

ممبئی کے ایک ہوٹل میں غیر قانونی طور پر گھریلو

ایل پی جی سلنڈر استعمال کرنے کے الزام میں دو افراد کو گرفتار

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی کے کالبا دیوی علاقے کے ایک ہوٹل میں تجارتی مقاصد کے لیے گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کو غیر قانونی ذخیرہ کرنے اور استعمال کرنے کے معاملے میں پولیس نے بڑی کارروائی کی ہے۔ ایل ٹی مارگ پولیس نے ایف آئی آر درج کرکے ہوٹل کے مالک اور منیجر کو گرفتار کرلیا ہے۔ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے راشن افسر نے کلبا دیوی علاقے میں لکشمی ولاس ہندو ہوٹل پر چھاپہ مارا۔ معائنے کے دوران معلوم ہوا کہ گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کو ہوٹل کے کچن میں بغیر کسی جائز لائسنس یا اجازت کے تجارتی استعمال کے لیے رکھا گیا تھا۔ جائے وقوعہ سے ایک خالی سلنڈر برآمد ہوا ہے جبکہ بھرا ہوا سلنڈر پہلے ہی پولیس کی تحویل میں تھا اور تھانے میں جمع کرایا گیا تھا۔ تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ ہوٹل مینیجر پرکاش ہنسارام پروہت (28) سلنڈروں کے لیے کوئی درست دستاویزات یا اجازت نامہ پیش کرنے سے قاصر تھا۔ اس معاملے میں ہوٹل کے مالک ہریش مہتا پر بھی فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ ان دونوں کے خلاف انسداد بدعنوانی اور اشیائے ضروریہ کے قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ہوٹل کے مالک ہریش مہتا اور ہوٹل منیجر پرکاش پروہت کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس اب اس معاملے میں مزید قانونی کارروائی میں مصروف ہے۔ پولیس حکام کے مطابق سلنڈروں کے غیر قانونی استعمال کی لمبائی اور اس میں ملوث متعلقہ افراد کے تعین کے لیے مکمل تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے مقامی دکانداروں اور ہوٹل کے عملے سے بھی پوچھ گچھ شروع کردی ہے۔ غور طلب ہے کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ سے ہندوستان میں ایل پی جی سلنڈر کی بلیک مارکیٹنگ بڑھ رہی ہے۔ بہت سے لوگ انہیں اونچی قیمتوں پر فروخت کررہے ہیں۔ دریں اثنا، کمرشل سلنڈروں کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہورہا ہے، جس کی وجہ سے کچھ ہوٹل گھریلو سلنڈر استعمال کررہے ہیں، جو کہ قوانین کے خلاف ہے۔ اس کے نتیجے میں، ممبئی میں ایل پی جی کی حفاظت اور ضابطے کی سخت نگرانی کی جارہی ہے۔

بلیک باکس نے ترجیحی ایشو کو مکمل کیا

وارنٹ کی تبدیلی سے ۳۸۶ر کروڑ روپئے اکٹھے ہوئے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) عالمی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کمپنی بلیک باکس نے پیر کو اعلان کیا کہ اسے 27 ستمبر 2024 کو جاری ہونے والے وارنٹس کی تبدیلی سے 386.36 کروڑ (تقریباً 3.86 بلین ڈالر) کامیابی کے ساتھ موصول ہوئے ہیں۔ کمپنی نے 92,65,215 وارنٹس کو 47 روپے فی ایکویٹی حصص کی قیمت میں تبدیل کیا۔ تمام وارنٹ ہولڈرز نے اپنے حقوق کا مکمل استعمال کیا، اور کوئی بھی اپنے حقوق سے محروم نہیں ہوا۔ یہ بروقت اور مکمل منتقلی، اسٹاک مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ کے باوجود، بلیک باکس کے کاروباری اصولوں، ترقی کی حکمت عملی، اور عملدرآمد کی صلاحیتوں پر سرمایہ کاروں اور پروموٹرز کے مضبوط اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ پروموٹرز نے مسئلہ میں نمایاں حصہ ڈالا، کل سرمایہ کاری کا 76.51 فیصد، 200 کروڑ (تقریباً 2$ بلین) کا حصہ ڈالا۔ منتقلی کے بعد، پروموٹرز کی شیئر ہولڈنگ بڑھ کر 99.69 فیصد ہوگئی ہے، جو تمام شیئر ہولڈرز کے ساتھ ان کی طویل مدتی وابستگی اور یکجہتی کو ظاہر کرتی ہے۔ بلیک باکس لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سنجیو ورما نے کہا، ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ سرمایہ میں اضافہ پروموٹرز اور سرمایہ کاروں دونوں کی مکمل شرکت کے ساتھ کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگیا ہے۔ 386 کروڑ کی یہ سرمایہ کاری ہماری بیلنس شیٹ کو مضبوط کرتی ہے اور ہمیں اپنے نمو کے اہداف کو تیز کرنے کے لیے اضافی لچک فراہم کرتی ہے۔ ہم اپنی ڈیجیٹل موجودگی کو بڑھانے، اپنی ڈیجیٹل موجودگی کو بڑھانے اور اپنی مارکیٹ کی صلاحیت کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کررہے ہیں۔ ہمارے صارفین اور حصص یافتگان کے لیے مسلسل قدر" بلیک باکس لمیٹڈ کے چیف فنانشل آفیسر دیپک بنسل نے کہا،"ہم اپنے سرمایہ کاروں کے مسلسل اعتماد اور تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ یہ سرمایہ ترجیحی ترقی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کی ہماری صلاحیت کو بڑھاتا ہے، ساتھ ہی ساتھ سرمائے کی تقسیم، آپریشنل کارکردگی، اور منافع کے لیے نظم وضبط کا طریقہ بھی برقرار رکھتا ہے۔ ہم ابھرتی ہوئی مارکیٹوں کے تمام مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہیں۔ کمپنی کے سی ای او سنجیو ورما کے مطابق، یہ سرمایہ کمپنی کی بیلنس شیٹ کو مضبوط کرے گا اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور مارکیٹ میں توسیع کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اس تبدیلی کے بعد کمپنی میں پروموٹرز کی مجموعی حصہ داری بڑھ کر 69.99 فیصد ہوگئی ہے۔ کمپنی کے پروموٹرز نے اس عمل میں بھرپور حصہ لیا اور 200 کروڑ روپے (کل رقم کا تقریباً 76.51 فیصد) فراہم کیے۔

ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ ڈوب گئی

سینسیکس 1200 پوائنٹ گرا اس اہم کمی کی بنیادی وجوہات جانیں

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ میں ہفتے کے پہلے کاروباری دن پیر کو زبردست گراوٹ دیکھی گئی۔ دونوں بڑے بینچ مارکس، سینسیکس اور نفٹی 50، 1 فیصد سے زیادہ کے نقصان کے ساتھ کھلے۔ ٹریڈنگ کے دوران، سینسیکس تقریباً 1,200 پوائنٹس یا 1.6 فیصد گر کر 72,326.54 کی انٹراڈے کم ترین سطح پر آ گیا، جبکہ نفٹی 50 تقریباً 350 پوائنٹس یا 1.5 فیصد گر کر 453,22 کی انٹراڈے کم ترین سطح پر آ گیا۔ دریں اثنا، مڈکیپ اور سمال کیپ اسٹاکس میں بھی 1 فیصد سے زیادہ کی کمی واقع ہوئی۔ اس تیزی سے گراوٹ کے نتیجے میں چند گھنٹوں میں سرمایہ کاروں کو تقریباً 6 لاکھ کروڑ کا نقصان ہوا۔ بی ایس ای میں درج کمپنیوں کا کل مارکیٹ کیپ 422.04 لاکھ کروڑ (جمعہ) سے گر کر 416.06 لاکھ کروڑ (رات 12:30 بجے تک) رہ گیا۔ مارکیٹ کی اس گراوٹ کے پیچھے کئی بڑی وجوہات ہیں۔ سب سے بڑی وجہ امریکہ ایران جنگ ہے جو ایک ماہ سے زائد عرصے سے جاری ہے اور اپنے پانچویں ہفتے میں داخل ہورہی ہے۔ اس جنگ کے خاتمے کے بارے میں غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں ایرانی توانائی کی تنصیبات پر حملے روکنے کے اپنے فیصلے میں توسیع کی تھی لیکن ابھی تک کوئی ٹھوس حل سامنے نہیں آیا۔ دریں اثنا، یمن کے حوثی باغیوں کی شمولیت سے کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ دوسری بڑی وجہ خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہے۔ برینٹ کروڈ 115 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا ہے۔ آبنائے ہرمز جیسے اہم سمندری راستوں پر پڑنے والے اثرات نے سپلائی کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ ہندوستان، دنیا کا تیسرا سب سے بڑا تیل درآمد کرنے والا ملک، اپنی ضروریات کا 85-90 فیصد درآمدات کے ذریعے پورا کرتا ہے۔ اس لیے مہنگا تیل معیشت پر دباؤ ڈالتا ہے۔ تیسری وجہ مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ میں اضافہ ہے۔ اتار چڑھاؤ کا انڈیکس، انڈیا VIX، 5 فیصد سے زیادہ بڑھ کر 28.1 تک پہنچ گیا، جو سرمایہ کاروں میں بڑھتے ہوئے خوف اور غیر یقینی صورتحال کی نشاندہی کرتا ہے۔ عام طور پر، 12-15 کی سطح کو معمول سمجھا جاتا ہے، لیکن اگر سطح اس سے اوپر بڑھ جاتی ہے، تو مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ بڑھنے کا خطرہ ہے۔ چوتھی بڑی وجہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے مسلسل فروخت ہے۔ غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئیز) نے 27 مارچ تک ہندوستانی مارکیٹ سے 1.23 لاکھ کروڑ نکال لیے۔

امریکا ایران کشیدگی کے دوران قیمتی دھاتیں دباؤ میں

سونا ۵۰ر فیصد سے زیادہ گر گیا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) جیسے ہی امریکہ ایران تنازعہ اپنے پانچویں ہفتے میں داخل ہوا، اجناس کی مارکیٹ میں کمی کا رجحان دیکھا گیا۔ ہفتے کے پہلے کاروباری دن پیر کو ابتدائی تجارت میں سونے اور چاندی دونوں کی قیمتیں کمزور ہوئیں۔ بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی تناؤ اور غیر یقینی صورتحال کے باوجود، سرمایہ کاروں کے جذبات کمزور ہوئے، جس سے قیمتی دھاتوں پر دباؤ پڑا۔ پیر کی صبح تقریباً 10:43 بجے، ایم سی ایکس پر اپریل کے معاہدے کے لیے سونا 0.68 فیصد، یا 982 گر کر 1,43,300 فی 10 گرام پر آ گیا۔ دریں اثنا، مئی کے معاہدے کے لیے چاندی کی قیمت 0.34 فیصد، یا 767 روپے بڑھ کر 2,28,721 روپے فی کلوگرام پر ٹریڈ ہوئی۔ تاہم، ابتدائی تجارت میں چاندی میں بھی کمی آئی۔ اس سے قبل جمعہ کو سونے اور چاندی کی قیمتوں میں بھی معمولی کمی ریکارڈ کی گئی تھی، سونا 1,44,401 روپے فی 10 گرام اور چاندی کی قیمت 2,27,750 روپے فی کلو پر بند ہوئی۔ عالمی منڈیوں میں بھی سونے کی قیمتوں میں کمی ہوئی، جس سے گزشتہ ہفتے کے فوائد تقریباً مٹ گئے۔ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی، ایران کے حمایت یافتہ گروپوں کی سرگرمیوں اور امریکی فوجی تعیناتیوں میں اضافے کے باوجود سرمایہ کار محفوظ پناہ گاہوں سے دور ہوتے نظر آئے۔ بین الاقوامی منڈیوں میں ابتدائی ٹریڈنگ میں سونے کی قیمت میں تقریباً 1.7 فیصد کی کمی ہوئی۔ کموڈٹی ایکسچینج (سی او ایم ای ایکس) میں بھی سونے کی قیمتوں پر دباؤ رہا۔ پیر کو سونا 2 فیصد سے زیادہ گر کر 4,447.50 ڈالر فی اونس پر آ گیا۔ تاہم، نچلی سطح پر خریداری سے کچھ بحالی ہوئی، جس سے قیمتیں تقریباً 4,500 ڈالر فی اونس تک پہنچ گئیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خام تیل کی بڑھتی قیمتوں اور مہنگائی کے خدشات نے سونے کی طلب کو متاثر کیا ہے۔ مزید برآں، مرکزی بینکوں بشمول امریکی فیڈرل ریزرو، کی جانب سے شرح سود کو برقرار رکھنے یا بڑھانے کے امکان کو بھی سونے کی قیمتوں کے لیے منفی سگنل سمجھا جارہا ہے۔ جنگ شروع ہونے کے بعد سونے کی قیمتوں میں 15 فیصد سے زیادہ کی کمی آئی ہے۔ سونا، جسے اکثر محفوظ سرمایہ کاری سمجھا جاتا ہے، اس عرصے کے دوران اپنی کشش کھو بیٹھا ہے، اور ایسا لگتا ہے کہ یہ اسٹاک مارکیٹ کے ساتھ مل کر آگے بڑھ رہا ہے۔ دریں اثنا، مرکزی بینک کی خریداری میں تبدیلی آئی ہے۔ اگرچہ حالیہ برسوں میں مرکزی بینک کی خریداری سونے کی قیمت میں اضافے کا ایک بڑا محرک رہا ہے، حالیہ پیش رفت نے دیکھا ہے کہ ترکی جیسے ممالک نے اپنے سونے کے ذخائر کو فروخت کرنا شروع کردیا ہے۔ ترکی نے مبینہ طور پر جنگ کے پہلے دو ہفتوں میں تقریباً 60 ٹن سونا فروخت کیا، جس کی مالیت 8 بلین ڈالر سے زیادہ تھی۔ مزید برآں، بہت سے ممالک جو سونے کے بڑے خریدار ہیں توانائی کے درآمد کنندگان بھی ہیں۔ نتیجتاً، بڑھتی ہوئی خام تیل کی قیمتیں سونا خریدنے کے لیے ان کی ڈالر کی دستیابی کو کم کرتی ہیں، جس سے مانگ متاثر ہوتی ہے۔

ممبئی شیواجی مہاراج سڑک پر رات میں موسیقی بند

موسیقی والی سڑک پر موسیقی سے مکینوں کو پریشانی کے بعد عارضی طور پر شب میں رکاوٹیں

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) شیواجی مہاراج سڑک پر اب رات کے وقت موسیقی بند رہے گی کیونکہ یہاں رکاوٹیں کھڑی کردی گئی ہے شور وغل کے سبب شہریوں کو پریشانی نہ ہو جبکہ جو موسیقی کی ڈیسیبل ہے وہ مقررہ حد پر ہی ہے۔ موسیقی کو پوری طرح سے ختم نہیں کیا گیا بلکہ صرف رات کے اوقات اس موسیقی سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کردی گئی ہیں ۔ ممبئی دھرمویر، سوراجیار کشک، چھترپتی سنبھاجی مہاراج کناری روڈ پروجیکٹ (جنوبی) پر سنگیت مارگ (میلوڈی روڈ) کو بند یا ہٹایا نہیں گیا ہے۔ اس لیے رات کے وقت اس 500 میٹر لمبے راستے پر رکاوٹیں لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس روڈ پر دن کے وقت بھی باقاعدہ ٹریفک جاری رہے گی۔ اس کے علاوہ جب علاقے کے مکینوں کی شکایات کے مطابق تصدیق کی گئی تو پتہ چلا کہ یہاں شور ڈیسیبل کی اجازت ڈیسیبل کی حد کے اندر ہے۔ مختلف ذرائع ابلاغ دھرمویر، سوراجیار کشک، چھترپتی سنبھاجی مہاراج کوسٹل روڈ پروجیکٹ (جنوبی) پر میلوڈی روڈ کے بارے میں خبریں شائع اور نشر کررہے ہیں۔ اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کی جانب سے یہ وضاحت دی جارہی ہے۔ سرنگ سے نکلنے والی سڑک پر دھرمویر، سوراجیار کشک، چھترپتی سنبھاجی مہاراج کوسٹل روڈ پروجیکٹ (جنوبی) کے شمالی چینل پر 500 میٹر لمبی میلوڈی روڈ بنائی گئی ہے۔ اس سڑک کو اس مقصد کے ساتھ تیار کیا گیا ہے کہ شہری ڈرائیونگ کے دوران اور تفریح کے لیے اس سڑک پر بجنے والی موسیقی سے لطف اندوز ہوسکیں۔ تاہم اس میلوڈی روڈ پر گاڑیوں کے چلنے کے دوران پیدا ہونے والے شور سے مقامی مکینوں نے متعلقہ محکمے کو آگاہ کردیا تھا۔ مقامی رہائشیوں کے مطالبے کے مطابق، اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ میلوڈی روڈ پر پیدا ہونے والا شور مکینوں کو پریشان ہونے کے امکان کو مدنظر رکھتے ہوئے قابل اجازت ڈیسیبل کی حد کے اندر ہو۔

کمزور عالمی اشارے کے درمیان اسٹاک مارکیٹ سرخ رنگ میں کھلی

ممبئی: ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ ہفتے کے پہلے کاروباری دن سرخ رنگ میں کھلی، خام تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور مہنگائی کے خدشات کی وجہ سے تیزی سے گراوٹ کا سراغ لگاتے ہوئے کیونکہ امریکہ ایران جنگ پانچویں ہفتے میں داخل ہوگئی۔ بی ایس ای کا 30 حصص والا سینسیکس 1,018 پوائنٹس یا 1.4 فیصد گر کر 72,565.22 پر کھلا، جبکہ نفٹی 270 پوائنٹس یا 1.2 فیصد گر کر 22,549.65 پر کھلا۔ لکھنے کے وقت (تقریباً 9:30 بجے)، سینسیکس 794.87 پوائنٹس (1.08 فیصد) کم ہوکر 72,788.35 پر ٹریڈ کررہا تھا، جبکہ نفٹی 228.75 پوائنٹس (1.00 فیصد) کم ہوکر 22,590.85 پر ٹریڈ کررہا تھا۔ وسیع بازاروں میں، نفٹی مڈکیپ 1.26 فیصد نیچے ٹریڈ کررہا تھا، جبکہ نفٹی سمال کیپ 1.15 فیصد نیچے تھا۔ سیکٹری طور پر، نفٹی بینک (2.05 فیصد نیچے) اور نفٹی پی ایس یو بینک (1.62 فیصد نیچے) سب سے زیادہ خسارے میں رہے۔ مزید برآں، نفٹی آٹو (نیچے 0.72 فیصد)، نفٹی ایف ایم سی جی (نیچے 0.14 فیصد)، نفٹی آئی ٹی (نیچے 0.35 فیصد)، اور نفٹی فارما (0.85 فیصد نیچے) نے بھی کم تجارت کی۔ اس دوران نفٹی آئل اینڈ گیس میں 0.62 فیصد، نفٹی میٹل میں 1.41 فیصد اور نفٹی میڈیا میں 0.41 فیصد کا اضافہ ہوا۔ نفٹی 50 کے اندر، کوٹک بینک، ایکسس بینک، بجاج فائنانس، شری رام فائنانس، میکس ہیلتھ، بھارتی ایرٹیل، اور ایس بی آئی سب سے زیادہ خسارے میں رہے، جب کہ ہنڈالکو، کول انڈیا، بی ای ایل، او این جی سی، پاور گرڈ، ایچ یو ایل، اور اڈانی انٹرپرائزز میں اضافہ دیکھا گیا۔ مارکیٹ کے تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ مندی کی کینڈل سٹک کی تشکیل مارکیٹ میں مسلسل کمزوری اور منفی جذبات کی نشاندہی کرتی ہے۔ نفٹی کے لیے فوری سپورٹ 22,450-22,500 کی حد میں نظر آتی ہے، جبکہ مزاحمت 22,950-23,000 کے درمیان ہے۔ تجزیہ کاروں نے سرمایہ کاروں کو مشورہ دیا کہ وہ نظم وضبط اور انتخابی نقطہ نظر کو برقرار رکھیں اور قلیل مدتی فوائد کا پیچھا کرنے کی بجائے اہم اصلاحات کے دوران بنیادی طور پر مضبوط اسٹاک پر توجہ دیں۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

ریاست میں ۶ر ماہ میں ایف آئی آر سے چارج شیٹ تک مکمل ڈیجیٹل نظام ہوگا

مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کا دعوی، جرائم پر قابو پانے کی ہدایت بھی جاری

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) مہاراشٹر میں ۶ ماہ میں ایف آئی آر سے لے کر چارج شیٹ تک تمام نظام ڈیجیٹل ہوگا یہ ہدف مہاراشٹر ڈی جی پی سدانند داتے کو دیا گیا ہے ڈیجیٹل طریقہ تفتیش سے لے کر ایف آئی آر اور چارج شیٹ میں کسی بھی قسم کی دشواری نہ ہو اس لئے پولیس اسٹیشنوں میں ڈیجیٹل نظم ہوگا یہ دعویٰ آج مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے ڈی جی دفتر میں منعقدہ کانفرنس میں کیا ہے انہوں نے کہا کہ ریاست میں ہر ضلع میں بہتر کارکردگی کے لئے ماہانہ ڈی جی ایوارڈ بھی تفویض کئے جائیں گے تاکہ پولس کا حوصلہ مزید بلند ہو ان کے کام کے طریقہ کار میں مزید بہتری پیدا کرنے کے لیے حکمت عملی پر بھی غور وفکر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاجات، فرقہ وارانہ تشدد سمیت دیگر جرائم پر قابو کرنے سے متعلق بھی غور وخوص کیا گیا ریاست میں جرائم کو قابو کرنے میں بہت حد تک پولس کو کامیابی ملی ہے لیکن ڈیجیٹل فراڈ دھوکہ دہی سے لے کر منشیات ڈرگس کے معاملات چیلینجنگ ہے اس پر قابو کرنے کے لیے ڈرگس فروشوں پر سخت کارروائی کی گئی ہے اتنا ہی نہیں ریاست منشیات فروشوں پر کارروائی کے ساتھ سخت قانونی کارروائی بھی کررہی ہے فڑنویس نے کہا کہ سائبر جرائم پر قابو پانے کے لیے حکمت عملی تیار کی گئی ہے اس سے مقابلہ کیا جارہا ہے اس کے علاوہ ریاست سے ڈرگس منشیات سے پاک کے عزم پر بھی سرکار پابند ہے انہوں نے کہا کہ ریاست میں سڑک حادثات پر بہت حد تک قابو پایا گیا ہے ناگپور میں حادثہ ۳۰ فیصد تک کم ہوئے ہیں۔ مجرمانہ معاملات میں سزا دلانے کے معاملہ میں ریاست کو آگے لانے کے لیے ایسے معاملات جس میں سزا نہیں ہوئی ہے اس پر بھی دوبارہ غور کیا جائے گا اور ایسے معاملات میں جو کوتاہی ہوئی ہے اس کو نہ دہرایا جائے اس کا بھی خیال رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ ۹۵ فیصد معاملات میں سزا دلانے کے لیے ریاست کوشاں ہے۔ نکسل ازم کا خاتمہ مہاراشٹر سے ہوا ہے اس لئے اب نکسلیوں کا مقابلہ کرنے والے سی ۶۰ کمانڈوز کو تین سال تک اس فورس میں خدمات انجام دینے پر سی ۶۰ میڈل تفویض کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 2024 کے مقابلے 2025 میں ریاست میں بڑے جرائم میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال سرمایہ کاری کے نام پر ہونے والے 2,163 سائبر جرائم درج کیے گئے، جن میں 455 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ فڑنویس کے مطابق گزشتہ 13 سالوں میں لاپتہ ہونے والے 1.37 لاکھ بچوں اور لڑکیوں میں سے 1.31 لاکھ کو بازیاب کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ خواتین کے خلاف جرائم کے 88.30 فیصد کیسز میں اب 60 دنوں کے اندر چارج شیٹ داخل کردی جاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایت دی ہے کہ لاک ڈاؤن یا کسی بھی قسم کی غلط افواہ پھیلانے والوں کے خلاف سخت فوجداری کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ واٹس ایپ پر جھوٹی معلومات فارورڈ کرنا بھی جرم تصور ہوگا۔ ریاست میں سائبر فراڈ سے نمٹنے کے لیے نوی ممبئی میں جدید ٹیکنالوجی سے لیس ایک مرکزی سائبر سیکیورٹی ہیڈ کوارٹر قائم کیا گیا ہے۔

ایران نے بحریہ کے سربراہ تنگسیری کی زخموں کی شدت کے باعث موت کی تصدیق کردی

آئی آر جی سی کے سرکاری ٹیلی ویژن پر پڑھے گئے ایک بیان میں کہا گیا کہ تنگسیری "اللہ کی صفوں میں شامل ہوگیا ہے۔"

ایرانی پاسداران انقلاب نے پیر 30 مارچ کو بحریہ کے ایک رئیر ایڈمرل علیرضا تنگسیری کی موت کی تصدیق کی، جب اسرائیل نے دعویٰ کیا تھا کہ جمعرات، 26 مارچ کو اس کے حملوں میں وہ مارے گئے تھے۔ سرکاری ٹیلی ویژن پر آئی آر جی سی کے ایک بیان میں پڑھا گیا جس میں کہا گیا کہ تنگسیری "اپنے زخموں کی شدت کی وجہ سے اللہ کے درجات میں شامل ہو گئے"۔ اس نے ان کی کوششوں کو سراہا، خاص طور پر ایران کو آبنائے ہرمز پر اپنا تسلط برقرار رکھنے میں مدد کرنا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "ہر لڑاکا تنگسیری ہے، اور ہم دیکھیں گے کہ وہ آنے والے دنوں اور مہینوں میں کیا سرپرائز دیں گے۔" "ہمارے پاس بہت سارے اختیارات ہیں: ٹرمپ نے ایران کا جزیرہ کھرگ لینے کا مشورہ دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خلیج فارس میں واقع اس کے تیل کے مرکزی ٹرمینل ایران کے جزیرہ خرگ پر امریکی افواج کے قبضے کا خیال پیش کیا ہے۔ ٹرمپ کا یہ تبصرہ فنانشل ٹائمز کی طرف سے پیر کے اوائل میں شائع ہونے والے ایک انٹرویو میں آیا۔ ٹرمپ نے اخبار کو بتایا، "شاید ہم جزیرہ کھرگ لے لیں، شاید ہم نہ لیں۔ ہمارے پاس بہت سے اختیارات ہیں۔" "اس کا مطلب یہ بھی ہوگا کہ ہمیں وہاں (کھرگ جزیرے پر) تھوڑی دیر کے لیے رہنا پڑے گا۔" "مجھے نہیں لگتا کہ ان کے پاس کوئی دفاع ہے،" انہوں نے مزید کہا۔ "ہم اسے بہت آسانی سے لے سکتے ہیں۔" امریکہ نے پہلے ہی ایک بار اس جزیرے پر فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے لیے فضائی حملے کیے تھے۔ ایران نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکی فوجی اس کی سرزمین پر اترے تو وہ خلیجی عرب ممالک پر اپنا زمینی حملہ کردے گا اور خلیج فارس میں کان کنی کرے گا۔ کھرگ تک ایک ابھاری حملہ آور قوت حاصل کرنے کا مطلب آبنائے ہرمز اور خلیج فارس کے بیشتر حصوں کو منتقل کرنا ہوگا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جزیرے پر قبضہ کرنا بھی ایک چیلنج ہوگا کیونکہ اس کے میزائلوں اور ڈرونز کے علاوہ یہ ایرانی سرزمین سے توپ خانے کی حدود میں بھی ہوگا۔ صدر نے یہ بھی کہا کہ ایران نے آبنائے ہرمز سے تیل لے جانے والے 20 بحری جہازوں کو پیر کی صبح سے شروع ہونے والے اور اگلے چند دنوں تک جاری رہنے کی اجازت دینے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں صرف یہ کہوں گا کہ ہم اس مذاکرات میں بہت اچھا کر رہے ہیں لیکن آپ کو ایران کے ساتھ کبھی نہیں معلوم کیونکہ ہم ان کے ساتھ مذاکرات کرتے ہیں اور پھر ہمیں ہمیشہ انہیں اڑا دینا پڑتا ہے۔" اس سے قبل ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے مزید امریکی فوجیوں کے علاقے میں پہنچنے کے بعد پاکستان میں

ہونے والے مذاکرات کو کور کے طور پر مسترد کر دیا تھا۔ سرکاری میڈیا کے مطابق، انہوں نے کہا کہ ایرانی فورسز "امریکی فوجیوں کی زمین پر آمد کا انتظار کر رہی ہیں تاکہ انہیں آگ لگائی جائے اور ان کے علاقائی شراکت داروں کو ہمیشہ کے لیے سزا دی جائے۔ ایران نے اسرائیل پر حملے شروع کر دیے، خلیجی ریاستوں میں مزید انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیل کے اہم جوہری تحقیقی مرکز کے قریب فجر کے وقت سائرن بجنے لگے، جو ملک کا ایک حصہ ہے جسے حالیہ دنوں میں بار بار نشانہ بنایا گیا ہے۔ اسرائیل کی فوج نے یہ بھی کہا کہ اس نے یمن سے شروع کیے گئے دو ڈرونز کو لے لیا ہے، جہاں ایرانی حمایت یافتہ حوثی باغی ہفتہ، 28 مارچ کو اپنے پہلے میزائل حملے کے ساتھ جنگ میں داخل ہوئے تھے۔ ایران نے اپنے خلیجی عرب پڑوسیوں پر دباؤ برقرار رکھا، جب سعودی عرب نے تیل کی دولت سے مالا مال مشرقی صوبے کو نشانہ بنانے والے پانچ میزائلوں کو روکا، بحرین نے میزائل الرٹ جاری کیا، اور دفاع کے ذریعے آنے والے میزائل کو ہٹاتے ہوئے دبئی کے اوپر آگ کا گولہ چھوٹ پڑا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی کے یو این اے نے رپورٹ کیا کہ کویت میں، ایک ایرانی حملہ ایک پاور اور ڈی سیلینیشن پلانٹ پر ہوا، جس میں ایک کارکن ہلاک اور 10 فوجی زخمی ہوئے۔ ڈی سیلینیشن پلانٹ خلیجی عرب ریاستوں میں پانی کی سپلائی کے لیے اہم ہیں، اور ایرانی حملے نے اس سے قبل جنگ کے دوران بحرین میں ڈی سیلینیشن پلانٹ کو نقصان پہنچایا تھا۔ سہولیات کو عام طور پر پاور پلانٹس کے ساتھ جوڑا جاتا ہے، کیونکہ پانی سے نمک نکالنے کے لیے اسے پینے کے قابل بنانے کے لیے بڑی مقدار میں توانائی درکار ہوتی ہے۔ اسرائیل کی فوج نے ایران پر حملوں کی ایک نئی لہر شروع کی، یہ کہتے ہوئے کہ وہ پورے تہران میں "فوجی انفراسٹرکچر" کو نشانہ بنا رہا ہے۔ ایرانی میڈیا نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ تبریز پیٹروکیمیکل کی ایک تنصیب کو ملک کے شمالی صوبے میں حملہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی خطرناک مواد جاری نہیں کیا گیا ہے۔ لبنان میں، جس پر اسرائیل نے زمینی حملہ کیا ہے، جنوب میں ایک گاؤں کے قریب ایک پروجیکٹائل پھٹنے سے ایک انڈونیشیائی امن فوجی ہلاک اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ ہفتے کے آخر میں، اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ فوج اپنے حملے کو وسیع کرے گی، اس ملک کے جنوب میں "موجودہ سیکورٹی پٹی" کو وسعت دے گی کیونکہ یہ ایران سے منسلک حزب اللہ ملیشیا کو نشانہ بناتی ہے۔ متحدہ عرب امارات کے وزیر نے ایرانی میزائل پروگرام کو "اسلحے سے پاک کرنے" کا مطالبہ کیا۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ میں وزیر مملکت نورا الکعبی کے تبصروں نے ایک اور اشارہ دیا کہ امارات جنگ کو روکنے کے لیے جنگ بندی سے زیادہ چاہتا ہے۔ ریاست سے منسلک، انگریزی زبان کے اخبار دی نیشنل کی طرف سے شائع ہونے والے ایک کالم میں، الکعبی نے اپنے ملک کو نشانہ بنانے والے میزائل اور ڈرون حملوں کی مذمت کی اور آبنائے ہرمز پر ایران کے گٹھ جوڑ کو نشانہ بنایا۔ "ہم ایک عام پڑوسی چاہتے ہیں،" انہوں نے لکھا۔ "ایک ایرانی حکومت جو گھروں پر بیلسٹک میزائل داغتی ہے، عالمی تجارت کو ہتھیار بناتی ہے اور پراکسیوں کی حمایت کرتی ہے، اب علاقائی منظرنامے کی قابل قبول خصوصیت نہیں رہی۔" انہوں نے مزید کہا: "ہم اس بات کی ضمانت چاہتے ہیں کہ ایسا دوبارہ کبھی نہیں ہوگا۔ سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ ایران کے حملے میں ایک پیٹروکیمیکل پلانٹ کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ پلانٹ دارالحکومت تہران سے تقریباً 530 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق فائر فائٹرز نے جائے وقوعہ پر آگ پر قابو پالیا۔ ایرانی قانون ساز نے تجویز دی ہے کہ تہران جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے نکل جائے۔ ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن پر علاء الدین بروجردی کا یہ تبصرہ اس وقت سامنے آیا ہے جب تہران میں سخت گیر لوگوں نے طویل عرصے سے یہ قدم اٹھانے کی تجویز دی تھی۔

چین کی مسلسل انسدادِ بدعنوانی مہم اقتدار کو مستحکم کرنے کی سیاسی حکمت عملی؟

بیجنگ: چین میں جاری انسدادِ بدعنوانی مہم کو جہاں سرکاری طور پر کرپشن کے خاتمے کی کوشش قرار دیا جاتا ہے، وہیں ماہرین اسے ایک وسیع تر سیاسی حکمتِ عملی کا حصہ بھی قرار دے رہے ہیں جس کا مقصد اقتدار کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ تجزیوں کے مطابق، صدر شی جن پنگ کی قیادت میں 2012 سے شروع ہونے والی یہ مہم اب چین کی تاریخ کی سب سے بڑی انسدادِ بدعنوانی کارروائی بن چکی ہے، جس کے تحت ہزاروں اعلیٰ اور نچلے درجے کے عہدیداروں کے خلاف کارروائیاں کی گئی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس مہم کا ایک اہم پہلو سیاسی کنٹرول کو مضبوط بنانا ہے، جہاں ممکنہ مخالفین کو بدعنوانی کے الزامات کے تحت ہٹایا جاتا ہے اور پارٹی کے اندر مکمل وفاداری کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں یہ مہم خاص طور پر فوجی قیادت تک پھیل گئی ہے، جہاں اعلیٰ جرنیلوں اور دفاعی حکام کے خلاف کارروائیاں کی گئی ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اس کا مقصد نہ صرف بدعنوانی کا خاتمہ بلکہ فوج کو جدید بنانا اور اس پر سیاسی کنٹرول کو مضبوط کرنا بھی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، چین میں بدعنوانی ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے جو حکومتی نظام، معیشت اور عوامی اعتماد کو متاثر کرتا ہے، اسی لیے حکومت اس کے خلاف سخت اقدامات کو ضروری قرار دیتی ہے۔ تاہم ناقدین کا مؤقف ہے کہ یہ مہم صرف اصلاحات تک محدود نہیں بلکہ اقتدار کی مرکزیت اور سیاسی صفائی (پرج) کا ذریعہ بھی بن چکی ہے، جہاں وفاداری کو قابلیت پر فوقیت دی جا رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، چین کی یہ مسلسل انسدادِ بدعنوانی مہم دوہرا کردار ادا کر رہی ہے یعنی ایک طرف یہ بدعنوانی کے خاتمے اور نظام کی بہتری کا دعویٰ کرتی ہے، جبکہ دوسری طرف یہ سیاسی ڈھانچے کو مزید مضبوط اور مرکزی بنانے کا ذریعہ بھی بن رہی ہے۔

ای ٹی جی ای کے وزیر سالح ہدایار کی چین پر تنقید

واشنگٹن: ایسٹ ترکستان گورنمنٹ اِن ایگزائل (ETGE) کے وزیر خارجہ و سکیورٹی سالح ہدایار نے چین کے سنلنگ کاؤنٹی کے قیام کے اعلان کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے "نوآبادیاتی توسیع" قرار دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، ہدایار نے کہا کہ چین کا یہ اقدام ایک "غیر قانونی اور یکطرفہ عمل" ہے جس کا مقصد خطے میں آبادیاتی ڈھانچے کو تبدیل کرنا اور مقامی ایغور و دیگر ترک برادریوں کی تاریخی شناخت کو مٹانا ہے۔ ان کے مطابق، اس عمل کے ذریعے روایتی ناموں، مقامی نظامِ حکومت اور اداروں کو ختم کر کے چینی انتظامی ڈھانچہ نافذ کیا جا رہا ہے، جبکہ باہر سے آبادکاروں کو لا کر علاقے کی ڈیموگرافی تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ای ٹی جی ای قیادت کا کہنا ہے کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف مقامی ثقافت اور شناخت کے لیے خطرہ ہیں بلکہ یہ بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے اصولوں کے بھی منافی ہیں۔

یو این سربراہ نے لبنان میں اسرائیلی حملے میں امن

فوجی کے قتل کی مذمت کی، جنوبی لبنان میں ۳ رصحافی ہلاک

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے فوج کو جنوبی لبنان میں اپنی کارروائیوں کو وسیع تر کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فوجی کارروائیاں تب تک جاری رہیں گی جب تک اسرائیل اپنے مقاصد حاصل نہیں کر لیتا۔ جنوبی لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں کا دائرہ وسیع ہوتا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں شہریوں کی ہلاکتوں اور نقل مکانی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ تازہ رپورٹس کے مطابق، لبنان میں اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں اقوام متحدہ (یو این) کے امن دستے کا ایک اہلکار ہلاک ہوگیا ہے۔ اس کے علاوہ، تین صحافیوں کی ہلاکت کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ یو این کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے لبنان میں تعینات یو این عبوری فورس (UNIFIL) میں خدمات انجام دینے والے ایک امن پسند اہلکار کے قتل کی مذمت کی ہے جو عدشیت القصیر کے قریب اقوام متحدہ کی چوکی پر اسرائیلی حملے میں ہلاک ہوگیا۔ اس حملے میں دوسرا فوجی شدید زخمی ہوا۔ مہلوک انڈونیشیا سے تعلق رکھتا تھا۔ انڈونیشیا کی وزارت خارجہ نے فوجی اہلکار کی ہلاکت کی سخت مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ وہ اس واقعے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ عالمی ادارے نے تمام فریقین سے اپنے عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک الگ واقعے میں، جنوبی لبنان میں جزین کے قریب ایک گاڑی کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں ۳ صحافی ہلاک ہوگئے۔ متاثرین کی شناخت المنار کے نامہ نگار علی شعیب، المیادین کی نامہ نگار فاطمہ فتونی اور ان کے ساتھ سفر کرنے والے ایک کیمرہ مین کے طور پر ہوئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے علی شعیب کی ہلاکت کا اعتراف کیا ہے لیکن دیگر دو ہلاکتوں پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ لبنان کی نیشنل نیوز ایجنسی نے اطلاع دی کہ یہ حملہ البرادروڈ پر ایک گاڑی پر ہوا۔ واضح رہے کہ سنیچر سے اب تک لبنان میں ۴۲ سے زائد مقامات پر فضائی حملوں سمیت وسیع تر اسرائیلی جنگی کارروائیاں جاری ہیں۔ لبنان کی وزارتِ صحت کے مطابق، اس جارحیت کے نتیجے میں مارچ کے آغاز سے اب تک، ۱۱۴۲ افراد ہلاک اور ۳۳۰۰ سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے اعلان کیا کہ انہوں نے فوج کو جنوبی لبنان میں اپنی کارروائیوں کو وسیع تر کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل "شمال میں صورتحال کو بنیادی طور پر تبدیل کرنے" کیلئے پرعزم ہے۔ ایک ویڈیو بیان میں نیتن یاہو نے کہا کہ فوجی کارروائیاں تب تک جاری رہیں گی جب تک اسرائیل اپنے مقاصد حاصل نہیں کر لیتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ افواج مسلسل شدت کے ساتھ کارروائی کریں گی۔

ایندھن کی قلت کے باعث راولپنڈی کورٹ بند

راولپنڈی: ایران کے خلاف جاری امریکی اسرائیل جنگ کی وجہ سے پیدا ہونے والی پٹرولیم کی قلت کے درمیان راولپنڈی ڈویژن کی تمام عدالتیں بشمول لاہور ہائی کورٹ کے راولپنڈی بنچ کے ساتھ ساتھ سیشن، سول، فیملی، مجسٹریٹ اور خصوصی عدالتیں دو دن کے لیے مکمل طور پر بند رہیں گی۔ جمعہ اور ہفتہ کو کسی بھی قیدی کو اڈیالہ جیل سے راولپنڈی یا اسلام آباد کی کسی بھی عدالت میں سماعت کے لیے نہیں لے جایا جائے گا۔ ان دو دنوں کے لیے طے شدہ تمام مقدمات بغیر کارروائی کے ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ تاہم، راولپنڈی کی ضلعی عدالتوں میں، جسمانی ریمانڈ، جوڈیشل ریمانڈ اور فوری ضمانت کی درخواستوں سمیت صرف ضروری معاملات کی سماعت کے لیے ہر دن کے لیے دو ڈیوٹی سول جج مقرر کیے گئے ہیں۔ کوئی باقاعدہ کیس نہیں لیا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر طارق محمود ساجد اعوان نے بھی ان انتظامات کی تصدیق کرتے ہوئے ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ دریں اثناء جمعرات کو سیشن، سول، فیملی، مجسٹریٹ اور خصوصی عدالتوں نے مجموعی طور پر 34 ملزمان کا جسمانی ریمانڈ منظور کیا، 21 کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھجوادیا، چار ملزمان کو سزا سنائی اور ایک کو بری کر دیا۔ چار خواتین کو طلاق کے احکامات جاری کیے گئے، جب کہ ایک خاتون کو شیلٹر ہوم (دارالامان) بھیج دیا گیا۔ منشیات کے الگ الگ مقدمات میں ملزمان کو بالترتیب 10 اور 9 سال قید کی سزا سنائی گئی۔

لبرل ایم پی کے چینی جبری مشقت کے خلاف تبصر سامنے آیا امریکہ کینیڈا کی درآمدات کی تحقیقات میں مصروف

واشنگٹن ڈی سی: لبرل ایم پی مائیکل ما کی ایک تعلیمی گواہ کا سامنا کرنے کے لیے معذرت خواہ چینی ایلومینیم سپلائی چینز میں جبری مشقت سے متعلق اس کے شواہد "سنا" ہو سکتے ہیں، ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ کینیڈا کی جاری تجارتی جنگ میں ایک انتہائی حساس لمحے کے ساتھ موافق ہے۔ اس سال کے شروع میں امریکی سپریم کورٹ کی طرف سے کینیڈا کو درپیش کچھ محصولات کو ختم کرنے کے بعد، ریاستہائے متحدہ کے تجارتی نمائندے جیمیسن گریر نے ایک پلان B کو نافذ کرنے کے لیے تحقیقات کا ایک سلسلہ شروع کیا: اپنے تجارتی ایکٹ کے سیکشن 301 کا استعمال کرتے ہوئے کسی ملک کے غیر منصفانہ تجارتی طریقوں کی بنیاد پر نئے محصولات لگانے کے لیے۔ کینیڈا کو ان ممالک کی تحقیقات میں شامل کیا گیا ہے جن پر شبہ ہے کہ جبری (غلام) سے بنی اشیاء یا تیار شدہ سامان کو اس کی سپلائی چین میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی ہے، تاکہ وہ امریکہ (یا کینیڈا، اس معاملے کے لیے) سے سامان کو ممکنہ طور پر بے گھر کر سکیں۔ گریر کے اعلان میں کہا گیا، "جبری مشقت کے خلاف بین الاقوامی اتفاق رائے کے باوجود، حکومتیں جبری مشقت سے تیار کردہ اشیا کو اپنی منڈیوں میں داخل کرنے پر پابندی لگانے کے اقدامات کو نافذ کرنے اور مؤثر طریقے سے نافذ کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

عمرہ ویزا یورپ جانے کیلئے استعمال کیا جارہا ہے: ایف آئی اے

لاہور: فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) نے ہفتے کے روز ملتان انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر دو مسافروں کو غیر قانونی امیگریشن کی کوشش میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر آف لوڈ کر دیا۔ ایف آئی اے کے ترجمان کے مطابق یہ کارروائی ملتان ایئرپورٹ پر امیگریشن کے عملے نے باہر جانے والے مسافروں کی معمول کی اسکریننگ کے دوران کی۔ نور اسلام اور سکندر عالم کو عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب روانہ ہونا تھا۔ تاہم، ابتدائی جانچ پڑتال نے شکوک وشبہات کو جنم دیا، جس سے حکام کو تفصیلی پروفائلنگ کے لیے ثانوی اسکریننگ کے لیے رجوع کرنے پر مجبور کیا گیا۔ مزید جانچ کے دوران، اہلکاروں نے پایا کہ ان کے پاسپورٹ پر مراکش کے ویزے چسپاں ہیں۔ پوچھ گچھ پر دونوں نے اعتراف کیا کہ ان کی اصل منزل سعودی عرب کی بجائے سپین ہے۔ ایف آئی اے حکام نے کہا کہ یہ ترقی ایف آئی اے ہیڈ کوارٹرز کی طرف سے جاری کردہ حالیہ الرٹس سے مطابقت رکھتی ہے جس میں بڑھتے ہوئے رجحان کے حوالے سے مسافر عمرہ کے ویزوں کو مراکش کے راستے غیر قانونی طور پر یورپ میں داخل ہونے کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نتائج کے بعد، دونوں مسافروں کو پرواز سے آف لوڈ کر دیا گیا اور مزید تفتیش کے لیے ملتان کے ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل منتقل کر دیا گیا۔ ایف آئی اے نے انسانی اسمگلنگ اور غیر قانونی امیگریشن کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ غیر قانونی مقاصد کے لیے قانونی ٹریول چینلز کا غلط استعمال کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

ایرانی حملہ میں امریکہ کا آنکھوں اور کانوں کی طرح کام کرنے والا طیارہ تباہ

ریاض: ایران کے ساتھ جاری جنگ میں امریکہ کو ایک بڑا دھکا لگا ہے۔ میدانِ جنگ میں فوج کیلئے آنکھوں اور کانوں کی طرح کام کرنے والے نگرانی طیارے SentryE-3 پر ایران نے حملہ کر کے اسے تباہ کر دیا۔ یہ واقعہ سعودی عرب کے پرنس سلطان ایئر بیس میں پیش آیا۔ اس بات کا انکشاف امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے کیا ہے۔ جنگ کے میدان میں Sentry AWACSE-3 کوئی عام طیارہ نہیں ہے۔ یہ بوئنگ 707 ماڈل میں تبدیلیاں کر کے ایک فضائی کمانڈ سینٹر کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ یہ دشمن ممالک کے ڈرونز، میزائل، جنگی طیاروں اور ٹینکر طیاروں کی نقل وحرکت پر نظر رکھتا ہے۔ 250 میل کے دائرے میں فضا میں ہونے والی ہر سرگرمی کو یہ اکیلا طیارہ شناخت کر سکتا ہے۔ امریکی فضائیہ کے کرنل جان وینیبل نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعے سے جنگی میدان میں امریکہ کی صلاحیت پر اثر پڑ سکتا ہے۔ خاص طور پر خلیجی خطے پر نگرانی اور صورتحال کو سمجھنے میں امریکی افواج کو مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ امریکہ کی فضائی کارروائیوں کے لیے پرنس سلطان ایئر بیس نہایت اہم ہے۔ ایران کی سمت جانے والے طیاروں کو فضا میں ایندھن فراہم کرنا، انٹیلیجنس اکٹھا کرنا اور حملوں کی ہم آہنگی جیسے کام یہیں سے انجام دیے جاتے ہیں۔ ان میں E-3 طیارہ انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایران کی جانب سے امریکی اڈوں پر کیے گئے حملوں میں اب تک 303 فوجی زخمی ہو چکے ہیں۔ تہران پر امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملے کے بعد ایران کی جوابی کارروائی نے جنگ کو پورے خلیجی خطے تک بڑھا دیا ہے۔ کویت میں ایک ہندوستانی شہری بجلی اور پانی کو صاف کرنے والے پلانٹ پر ایرانی حملوں میں مارا گیا ہے، ملک کی سرکاری کے یو این اے نیوز ایجنسی نے پیر کو رپورٹ کیا۔ رپورٹ کے مطابق، کویت کی بجلی، پانی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت نے کہا کہ حملے کے دوران اس کے پاور اور واٹر ڈسٹلیشن پلانٹ میں سے ایک سروس بلڈنگ کو نقصان پہنچا۔ حکام نے اسے "وحشیانہ حملہ" قرار دیا۔ جس پلانٹ پر حملہ ہوا اس کی شناخت نہیں ہو سکی۔ گلف نیوز نے رپورٹ کیا کہ وزارت کی ترجمان فاطمہ جوہر حیات نے کہا کہ ہڑتال کے نتیجے میں ہندوستانی شہریت کا ایک کارکن ہلاک ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تکنیکی اور ہنگامی رسپانس ٹیموں کو فوری طور پر جائے وقوع پر تعینات کیا گیا تاکہ صورتحال پر قابو پایا جا سکے اور وزارت کے منظور شدہ ہنگامی منصوبے کے مطابق اس کے بعد کا انتظام کیا جا سکے۔ حیات نے کہا کہ خصوصی ٹیمیں سکیورٹی حکام اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھتے ہوئے تباہ شدہ سہولیات کو محفوظ بنانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

میزائل حملوں سے امریکی جنگی جہاز ابراہم لنکن سینکڑوں میل پیچھے ہٹ گیا

شہرام ایرانی نے واضح طور پر کہا کہ اگر امریکی طیارہ بردار جہاز ابراہم لنکن ایران کے میزائل رینج میں داخل ہوا تو اسے نشانہ بنایا جائے گا

تہران: ایرانی بحریہ کے کمانڈر شہرام ایرانی نے کہا کہ میزائل حملوں سے امریکی طیارہ بردار جنگی جہاز ابراہم لنکن سینکڑوں میل پیچھے ہٹ گیا۔ شہرام ایرانی نے واضح طور پر کہا کہ اگر امریکی طیارہ بردار جہاز ابراہم لنکن ایران کے میزائل رینج میں داخل ہوا تو اسے نشانہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آبنائے ہُرمُز کے اطراف کے پانی پر ہمارا مکمل قبضہ ہے۔ آبنائے ہُرمز کا مشرقی علاقہ اور بحیرہ عمان ایرانی بحریہ کے مکمل قبضے میں ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایران اس امریکی کیریئر گروپ ابراہم لنکن کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے اور پہلے بھی اس پر حملے کے دعوے کر چکا ہے، تاہم امریکہ نے اکثر ان دعوؤں کو مسترد کیا اور کہا ہے کہ میزائل ہدف کے قریب بھی نہیں پہنچے۔ امریکی بحری جہاز ابراہم لنکن اس وقت مشرقِ وسطیٰ میں امریکی فوجی موجودگی کا اہم حصہ ہے اور ایران کے ساتھ بڑھتی کشیدگی میں مرکزی کردار ادا کر رہا ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا کے سب سے اہم بحری راستوں میں سے ایک ہے جہاں سے دنیا کا تقریباً 20 فیصد تیل اور ایل این جی کی ترسیل ہوتی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ کے چوتھے روز بھی ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کم ہونے کے بجائے مزید شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اسرائیل کی جانب سے مسلسل چوتھے روز ایرانی دارالحکومت تہران، ملک کے جنوبی علاقوں اور مشرقی تہران و اصفہان کے مختلف مقامات پر فضائی حملوں کا سلسلہ جاری ہے، جس کے جواب میں ایران نے بھی امریکی اور اسرائیلی مفادات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی جوابی کارروائی کے دوران امریکی طیارہ بردار بحری جہاز 'ابراہم لنکن' کو چار کروز میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق پاسدارانِ انقلاب کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل علی محمد نائینی نے بتایا کہ یہ جہاز ایران کے جنوب مشرقی ساحلی شہر چابہار سے تقریباً 250 سے 300 کلومیٹر کے فاصلے پر موجود تھا۔ ان کے مطابق میزائل حملے کے بعد امریکی طیارہ بردار جہاز کو بحر ہند کے جنوب مشرقی حصے کی طرف پیچھے ہٹنا پڑا۔ ایرانی فوجی ترجمان نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایران کی جوابی کارروائی جسے 'آپریشن ٹرو پرامس فور' کا نام دیا گیا ہے، کے ابتدائی دو دنوں میں امریکی فوج کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ ان کے مطابق مختلف حملوں کے نتیجے میں 650 سے زیادہ امریکی فوجی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ امریکہ ان ہلاکتوں اور زخمیوں کی تعداد کو چھپانے کی کوشش کر رہا ہے، تاہم ایرانی انٹیلی جنس اور میدانِ جنگ کی اطلاعات اس کی تصدیق کرتی ہیں۔ ایرانی حکام کے مطابق ایرانی میزائلوں اور ڈرونز نے خلیج کے خطے میں امریکی فوجی اڈوں اور بحری جہازوں کو بھی نشانہ بنایا۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ بحرین میں قائم امریکی بحریہ کے پانچویں بیڑے کے ہیڈ کوارٹر پر متعدد حملے کیے گئے۔

پاکستان میں میڈیا اور غلط معلومات کا بحران، سچ اور پروپیگنڈا کے درمیان بڑھتی خلیج

مذہبی تہواروں کا جغرافیائی سیاست میں استعمال کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ رپورٹ

اسلام آباد: ایک حالیہ بین الاقوامی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستان میں میڈیا کا منظرنامہ تیزی سے غلط معلومات (مس انفارمیشن)، سنسرشپ اور دباؤ کے امتزاج سے متاثر ہو رہا ہے، جس سے عوام تک درست معلومات کی رسائی مشکل ہوتی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، پاکستان میں روایتی میڈیا اور سوشل میڈیا دونوں ہی غلط معلومات کے پھیلاؤ میں کردار ادا کر رہے ہیں، جہاں بعض اوقات غیر مصدقہ یا گمراہ کن خبریں عوامی بیانیے کو متاثر کرتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس صورتحال کی ایک بڑی وجہ میڈیا پر سیاسی اور ادارہ جاتی دباؤ ہے، جس کے باعث کئی صحافی خود سنسرشپ اختیار کرتے ہیں یا حساس موضوعات پر رپورٹنگ سے گریز کرتے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، خاص طور پر سوشل میڈیا، غلط معلومات کے پھیلاؤ کو مزید تیز کرتے ہیں، جہاں ویڈیوز، پرانی تصاویر اور جھوٹے دعوے تیزی سے وائرل ہو جاتے ہیں اور حقیقت کو دھندلا دیتے ہیں۔ مزید برآں، پاکستان میں میڈیا کے لیے ماحول پہلے ہی مشکل سمجھا جاتا ہے، جہاں صحافیوں کو دھمکیوں، حملوں اور گرفتاریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے آزادانہ رپورٹنگ متاثر ہوتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، اس مجموعی صورتحال نے ایک ایسا ماحول پیدا کر دیا ہے جہاں سچ، پروپیگنڈا اور ریاستی بیانیہ آپس میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں، اور عام شہری کے لیے حقیقت تک پہنچنا مزید پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر میڈیا کی آزادی، فیکٹ چیکنگ اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی نگرانی کو بہتر نہ بنایا گیا تو غلط معلومات کا یہ بحران نہ صرف جمہوری عمل بلکہ سماجی ہم آہنگی کے لیے بھی خطرہ بن سکتا ہے۔ ایک نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دنیا کے مختلف تنازعات میں مذہبی تہواروں کو تیزی سے سیاسی اور جغرافیائی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، جس سے سماجی ہم آہنگی متاثر ہو رہی ہے۔ تحقیقی مضمون کے مطابق، مذہبی تہوار روایتی طور پر اتحاد، روحانیت اور اجتماعی شناخت کا ذریعہ رہے ہیں، لیکن تنازع زدہ خطوں میں انہیں سیاسی بیانیہ بنانے اور عوامی جذبات کو بھڑکانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ریاستیں اور غیر ریاستی عناصر اکثر ان مواقع کو اپنے حق میں استعمال کرتے ہوئے مخصوص بیانیے کو فروغ دیتے ہیں، جس کے ذریعے عوامی رائے کو متاثر کیا جاتا ہے اور بعض اوقات کشیدگی کو مزید ہوا دی جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق، مذہبی اجتماعات کے دوران جذباتی ماحول اور بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت ایسے حالات پیدا کرتی ہے جہاں سیاسی پیغامات کو زیادہ مؤثر طریقے سے پھیلایا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض عناصر ان مواقع کو "سافٹ پاور" اور نفسیاتی اثر و رسوخ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ اس رجحان کے باعث مختلف کمیونٹیز کے درمیان اعتماد میں کمی اور تقسیم میں اضافہ ہو سکتا ہے، خاص طور پر وہاں جہاں پہلے ہی سماجی یا فرقہ وارانہ تناؤ موجود ہو۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر مذہبی تہواروں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کا سلسلہ جاری رہا تو یہ نہ صرف امن و استحکام کے لیے خطرہ بن سکتا ہے بلکہ مذہب کے اصل پیغام، یعنی ہم آہنگی اور انسانیت، کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔

پاکستان کی یورپ کو برآمدات جمود کا شکار

جی ایس پی پلس اسٹیٹس کے باوجود بڑی مغربی یورپی منڈیوں میں پاکستان کی برآمدات میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے

اسلام آباد: جی ایس پی پلس اسٹیٹس کے باوجود بڑی مغربی یورپی منڈیوں میں پاکستان کی برآمدات میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے، جس سے پاکستانی اشیا کی مانگ میں کمی کے خدشات جنم لے رہے ہیں۔ یہ کمی اس وقت ہوتی ہے جب یورپی یونین نے 27 جنوری کو بھارت کے ساتھ ایک آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جو پاکستان کے ایک بڑے ٹیکسٹائل حریف ہے، اور ابتدائی خدشات کے درمیان کہ پاکستان کو GSP+ اسکیم سے خارج کیا جا سکتا ہے، جو بعض مصنوعات کے لیے ڈیوٹی فری رسائی فراہم کرتی ہے۔ تجارتی تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعات برآمدی طلب کو مزید کم کر سکتا ہے، کیونکہ توانائی کے بڑھتے ہوئے اخراجات یورپ میں صارفین کے اخراجات کو محدود کر سکتے ہیں، جو پہلے ہی یوکرائن کی جنگ کے معاشی نتائج کے دباؤ میں ہے۔ وہ خبردار کرتے ہیں کہ یہ تناؤ قوت خرید کو کم کر سکتا ہے اور درآمدی سامان کی طلب کو مزید متاثر کر سکتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مرتب کردہ سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ یورپی ممالک کو برآمدات میں سال بہ سال 0.95 فیصد کا معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو کہ جولائی تا فروری 2025-26 کے دوران 6.122 بلین ڈالر تک پہنچ گئی جو ایک سال پہلے کی 6.064 بلین ڈالر تھی۔ سست روی بنیادی طور پر شمالی اور مغربی یورپی ریاستوں کو ترسیل میں کمی کی وجہ سے ہے۔ مالی سال 25 میں، یورپی یونین کو برآمدات سال بہ سال 44.7 فیصد بڑھ کر 8.863 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ مالی سال 24 میں، یورپی یونین کو برآمدات 12.3 فیصد کم ہو کر 8.240 بلین ڈالر ہوگئیں۔ مغربی یورپ جس میں جرمنی، نیدرلینڈز، فرانس، اٹلی اور بیلجیم جیسے ممالک شامل ہیں، یورپی یونین کو پاکستان کی برآمدات میں سب سے زیادہ حصہ ڈالتے ہیں۔ اس خطے کی برآمدات مالی سال 25 میں 3.050 بلین ڈالر سے مالی سال 2026 میں 3.22 پی سی سے کم ہو کر 2.952 بلین ڈالر ہوگئیں۔ برآمد کنندگان کے لیے مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعات اور ملک میں بڑھتی ہوئی ان پٹ لاگت کے بعد مارکیٹ شیئر کو برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج ہوگا۔

پیغمبر اسلام ﷺ کا ذکر کرنے والا سب سے قدیم مسلم ذریعہ 685 میں عبداللہ ابن زبیر کے دور حکومت میں ایک سکہ ہے جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان بار پینکائی کا ہے جو میسوپوٹیمیا کے رہنے والے تھے اور جان کارمول کی خانقاہ کے رہائشی تھے۔ اس خانقاہ میں ہی انھوں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تخلیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔ اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686 عیسوی کے تباہ کن قحط اور طاعون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

"ان (فارس اور شام) کے مابین کافی لڑائی ہو چکی تھی، اہل مغرب نے، جنہیں وہ بنی امیہ کہتے ہیں، فتح حاصل کر لی، اور ان میں سے ایک شخص، جن کا نام معاویہ تھا، فارس اور بازنطین، دونوں ریاستوں کے بادشاہ بن گئے۔ ان کے زمانے میں انصاف کا دور دورہ تھا، اور ان کے زیر انتظام علاقوں میں بہت امن تھا۔ انہوں نے ہر ایک کو اپنی مرضی کے مطابق رہنے دیا۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے اوپر ذکر کیا، ان کے پاس، عیسائیوں اور ان کی خانقاہوں کے بارے میں ایک ایسے شخص کی طرف سے احکامات تھے جو ان کا رہنما تھا۔ نیز اس آدمی کی رہنمائی کے نتیجے میں وہ قدیم قانون کے رواج کے مطابق ایک خدا کی عبادت پر قائم رہے۔ ابتدا میں انہوں نے محمد ﷺ کی روایات کو برقرار رکھا، جو ان کے استاد تھے، اس حد تک کہ جو بھی ان کے قوانین کی خلاف ورزی کرتا دیکھا جاتا، اس کو سزائے موت دی جاتی۔"

یہ دلچسپ بات ہے کہ عباسی دور میں لکھے گئے بعد کے کچھ مسلم ذرائع کے برعکس، معاویہ کو ایک ایسے شخص کے طور پر بیان کیا گیا ہے جنہوں نے پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کے مطابق قانون کی حکمرانی کو نافذ کیا۔

اسلامی ماخذ میں پیغمبر ﷺ کا پہلا تفصیلی تذکرہ جو ہم تک پہنچا ہے وہ یروشلم میں بیت المقدس کے گنبد پر درج نوشتہ جات سے ملتا ہے جسے اموی خلیفہ عبدالملک ابن مروان نے 692 عیسوی کے لگ بھگ تعمیر کروایا تھا۔ مثال کے طور پر گنبد کی بیرونی سطح پر مندرجہ ذیل الفاظ تحریر ہیں:

"محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اللہ ان پر سلامتی عطا فرمائے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ بے شک خدا اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو ان پر درود بھیجو! محمد اللہ کے رسول ہیں، ان پر اللہ کی رحمتیں ہوں اور فرشتے اور اس کے نبیوں کی، اور ان پر سلام ہو، اور اللہ کی رحمت ہو۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، ان پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں۔ وہ قیامت کے دن ان کی شفاعت کو قبول فرمائے۔"

اسلامی تاریخ کے پہلے سو سالہ دور میں حضور ﷺ کے ارشادات کو مرتب کرنے کی کوئی سنجیدہ کوشش نظر نہیں آتی۔ جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ اس دور میں اسلام کی ابتدا کے بارے میں کچھ تحریریں ضرور موجود ہوں گی لیکن وہ سلامت نہیں رہیں۔ نبی ﷺ کی زندگی پر بعد کی تحریریں انہی ابتدائی ماخذوں پر مبنی معلوم ہوتی ہیں۔ ان میں سب سے اولین عروہ بن الزبیر تھے جو عائشہ کے بھتیجے تھے۔ عائشہ، رسول اللہ ﷺ کی بیوی اور خلیفہ اول ابوبکر کی بیٹی تھیں۔ بعد کے مؤرخین میں سے اکثر نے نبی ﷺ کی زندگی کے پہلوؤں کے بارے میں عروہ بن الزبیر کی ان روایات کا حوالہ دیا ہے جو انھوں نے اپنی خالہ عائشہ سے حاصل کی تھیں۔ عروہ کا انتقال 713 عیسوی کے لگ بھگ ہوا۔

ایک اور اہم شخصیت وہب بن منبہ ہے جو آٹھویں صدی کے پہلے نصف میں زندہ رہے۔ ان کی کوئی بھی کتاب ہم تک نہیں پہنچی لیکن بعد کے مورخین ابن اسحاق، ابن ہشام اور ابن جریر الطبری نے ان کی تصانیف کا حوالہ دیا۔

ایک اور مرکزی شخصیت ابن شہاب الزہری ہیں جنہوں نے حدیث اور مغازی (فوجی مہمات کی کہانیاں) دونوں کو جمع کیا۔ ان کے شاگرد موسیٰ بن عقبہ نے کتاب المغازی لکھی، جو کہ نبی ﷺ کے دور میں ہونے والی لڑائیوں کو بیان کرتی ہے۔ اس زمانے میں تاریخ لکھنے کا یہ عام طریقہ تھا۔ مخصوص واقعات، خاص طور پر لڑائیوں کو عموماً شاعری میں بیان کیا جاتا تھا۔ ان ذرائع میں سے کوئی بھی نہیں بچا۔

پیغمبر اسلام (ص) کی مسلسل سیرت لکھنے والے پہلے شخص محمد بن اسحاق تھے جو الزہری کے ایک اور شاگرد تھے۔ نبی ﷺ کی زندگی کی تاریخ کے بارے میں جو کچھ ہم جانتے ہیں ان میں سے زیادہ تر ان کی کتاب سیرت رسول للہ سے آتا ہے جو آٹھویں صدی کے آخر میں لکھی گئی تھی۔

ابن اسحاق کی تصنیف پر بات کرنے سے پہلے، میں ایک مختصر تاریخی جائزہ پیش کرتا ہوں تاکہ اس زمانے کو سمجھا جا سکے جب یہ کتابیں اور ابتدائی اسلام کے دیگر ماخذ لکھے اور مرتب کیے گئے۔

اسلامی دور کے پہلے 150 سال ایک ہنگامہ خیز دور تھا۔ مدینہ کے برسوں (622۔632) کے دوران، تین اہم جنگیں ہوئیں، بدر، احد اور خندق۔ 630 میں، رسول اللہ ﷺ کی وفات سے دو سال پہلے، مکہ فتح ہو گیا۔ کچھ دیگر فوجی مہمات کے نتیجے میں، پورا جزیرہ نما عرب اس وقت تک مسلمان ہو چکا تھا جب 632 میں نبی ﷺ کی وفات ہوئی۔ یہ وہ وقت تھا جب مسلمان اپنے اطراف کی سلطنتوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار تھے۔ عمر بن خطاب (634۔644) کے دور خلافت میں قادسیہ (نومبر 636) اور یرموک (اگست 636) کی مشہور لڑائیوں میں وقت کی دو سپر طاقتوں فارس اور بازنطین (شام) کو شکست دے کر مسلمان عالمی منظر نامے پر نمودار ہوئے۔

عمر بن خطاب کے دور میں فارس، شام اور مصر کی فتوحات نے اسلامی سلطنت کو مشرق وسطیٰ کے ایک بڑے حصے تک پھیلا دیا۔ 662 میں، علی ابن ابو طالب اور معاویہ ابن ابو سفیان کے درمیان خانہ جنگی کے بعد، بنو امیہ نے اقتدار پر قبضہ کیا، اور دمشق کو دار الحکومت قرار دے دیا۔ امیہ بن عبد شمس، جن کی اولاد میں عثمان بن عفان، ابو سفیان، اور مروان بن حکم شامل تھے، ہاشم کے بھتیجے تھے جو نبی ﷺ کے پردادا تھے۔ بنی امیہ اور ہاشم کے درمیان قبیلے کی بالادستی کے لیے خاندانی دشمنی تھی جس کے اسلامی تاریخ اور اس کے نتیجے میں عالمی تاریخ کے لیے اہم نتائج برآمد ہوئے۔

682 عیسوی میں ہونے والے کربلا کے المناک واقعہ میں رسول اللہ ﷺ کے نواسے حسین اور ان کے ساتھیوں کو یزید بن معاویہ کی فوجوں کے ہاتھوں قتل کیا گیا، اس واقعے نے دونوں قبیلوں کے درمیان دشمنی کو مزید مضبوط کیا۔ اموی خاندان (661۔750) کی حکومت کے دوران، شمالی افریقہ، سپین، مغربی چین (سنکیانگ)، اور مغربی ہندوستان (جدید پاکستان) مسلم حکمرانی کے تحت آئے۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم و جان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

ہٹلر وقت کو مٹی میں ملا دیتا ہے

ایران اور اسرائیل کا خوف دلا کر امریکہ نے گریٹر اسرائیل کی تشکیل کی ناپاک منصوبہ بندی کی ہے جس کے تحت کئی عرب ممالک کی سرزمین کو اسرائیل میں شامل کیا جائے گا۔ جنگ کی صورتحال میں ہندوستان کا کہاں کھڑا ہے؟ وشوا گرو کس کے ساتھ ہیں؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب مرکزی حکومت اور بی جے پی کے پاس نہیں ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی چاپلوسی نے نریندر مودی اس قدر آگے بڑھ گئے کہ دنیا میں ہندوستان کا وقار مجروح ہو گیا۔ ہندوستان اپنی غیر جانبدار خارجہ پالیسی پر برقرار رہتا تو وہ جنگ بندی کیلئے ثالثی کے سلسلہ میں فریقین کو قابل قبول ہوتا۔ نریندر مودی نے ایران سے ہمدردی نہیں دکھائی لیکن ہندوستانی عوام کی تائید اور دیرینہ دوستی کی بنیاد پر ایران نے آبنائے ہرمز سے ہندوستان کے بحری جہازوں کو گزرنے کی اجازت دے دی۔

رشید الدین

''اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں'' ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملے اور جنگ کو ایک ماہ مکمل ہونے کو ہے لیکن ٹرمپ اور نتن یاہو کے ناپاک ارادوں کو کامیابی نہیں مل سکی۔ ایران کا بھرپور جوابی وار ٹرمپ اور نتن یاہو کے ساتھ نریندر مودی کیلئے شکست سے کم نہیں۔ مودی نے حملے سے عین قبل اسرائیل کا دورہ کرتے ہوئے ہر حال میں اسرائیل کی تائید کا اعلان کیا تھا۔ مودی نے ہندوستان کو مدر لینڈ اور اسرائیل کو فادر لینڈ کہا تھا لیکن ایک ماہ کی جنگ میں ایران نے کامیاب جنگی حکمت عملی کے ذریعہ یہ ثابت کردیا کہ وہ دنیا کے سپر پاور کے قادر ہیں۔ ایران کے جوابی حملوں کی تاب نہ لاکر امریکہ اور اسرائیل جنگ بندی کیلئے ہاتھ جوڑنے پر مجبور ہیں تو دوسری طرف خود ساختہ وشوا گرو نریندر مودی کو تیل اور گیاس کے لئے ایران کے صدر سے رحم کی اپیل کرنی پڑی۔ سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت اور 180 سے زائد معصوم اسکولی بچوں کی ہلاکتوں پر مودی نے آج تک بھی ہمدردی اور تعزیت کے دو لفظ نہیں کہے۔ امریکہ، اسرائیل اور مودی کو یقین تھا کہ محض چند گھنٹوں میں ایرانی حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے گا اور ایرانی قیادت کا حشر صدام حسین کی طرح ہوگا۔ علی خامنہ ای، لاریجانی اور 30 سے زائد فوجی کمانڈرس کا صفایا کرتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل خوش فہمی میں مبتلا تھے کہ ایران گھٹنے ٹیک دے گا لیکن 40 سال سے تحدیدات کے دوران بچپن سے جوانی میں قدم رکھنے والے جیالوں نے نہ صرف اسرائیل بلکہ خلیج میں امریکی ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے دنیا کو حیرت زدہ کردیا۔ ٹرمپ اور نتن یاہو کے تمام منصوبے اور تدبیریں الٹی پڑ گئیں اور سپر پاور کو جنگ سے نکلنے کیلئے کمزور سہاروں کی تلاش پر مجبور ہونا پڑا۔ ناٹو ممالک نے جب ٹرمپ کے منصوبہ میں شمولیت سے انکار کردیا تو پاکستان، مصر اور ترکیہ جیسے کمزور سہاروں کے ذریعہ امن مساعی شروع کی گئی۔ یہ تینوں ممالک امریکہ کے اسی طرح تابعدار ہیں جس طرح کے نریندر مودی ٹرمپ اور نتن یاہو کو مائی گڈ فرینڈ کہہ کر وفاداری کا بھروسہ دلاتے رہے۔ پاکستان کو جس انداز میں آگے کیا گیا وہ ٹرمپ کے کمزور موقف کا ثبوت ہے۔ جو ملک دہشت گردوں کی پناہ گاہ اور فیکٹری کے طور پر اپنی شناخت رکھتا ہے، وہ آج امن کے مسیحا کے بھیس میں دنیا کے سامنے پیش ہو رہا ہے۔ ایسا ملک جو خود بدامنی اور داخلی انتشار کا شکار ہے، وہ دنیا کو امن کا درس کیا دے پائے گا۔ ٹرمپ اور نتن یاہو جنگ میں کچھ اس طرح پھنس چکے ہیں کہ باہر نکلنے کا کوئی راستہ دکھائی نہیں دیتا۔ ناٹو اور دیگر طاقتوں سے ٹرمپ نے مدد کی اپیل کی لیکن کوئی بھی ٹرمپ کو بھنور سے نکالنے تیار نہیں ہیں۔ ٹرمپ کی بوکھلاہٹ اس قدر بڑھ چکی ہے کہ انہوں نے ناٹو ممالک کو سنگین نتائج کی دھمکی دے ڈالی۔ ان حالات میں ٹرمپ کے پاس پاکستان، ترکیہ اور مصر جیسے کمزور سہاروں کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ایران اپنی غیر معمولی فوجی طاقت کے مظاہرہ کے ذریعہ ایک تیسری طاقت یعنی سپر پاور کے طور پر ابھر رہا ہے۔ روس اور چین بھی ایران کے دفاعی مظاہرہ

کے قائل ہو چکے ہیں اور اطلاعات کے مطابق ایران کے حملوں میں روس کی مدد شامل حال ہے۔ ایران نے جنگ بندی کے لئے امریکی شرائط کو مسترد کرتے ہوئے یہ پیام دیا کہ وہ مسلم ممالک میں پہلا سپر پاور بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ جنگ کا خاتمہ جب کبھی بھی ہو، دنیا کی طاقتوں کو ایران کی طرف بری نظر اٹھانے میں خوف محسوس ہوگا۔ امریکہ اور ناجائز مملکت اسرائیل کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب دونوں ممالک کو جنگ بندی کیلئے ہاتھ جوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ٹرمپ اپنی فطرت کے مطابق ایرانی قیادت سے مذاکرات کا جھوٹا دعویٰ کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے ایران کی قیادت، فوجی جنرلس، بحریہ، فضائیہ اور میزائیل ٹکنالوجی کے صفایہ کا دعویٰ کیا ہے۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب قیادت اور فوجی طاقت دونوں ختم ہو چکے ہیں تو پھر مذاکرات کیوں اور کس سے کریں گے۔ ایک سے زائد مرتبہ ٹرمپ نے جنگ میں کامیابی کا بھی اعلان کیا لیکن درپردہ طور پر ایران سے امن کی بھیک مانگ رہے ہیں۔ جاریہ جنگ میں مسلم نقطہ نظر کے اعتبار سے ایک فائدہ یہ بھی ہوا کہ ان تمام عرب ممالک کا بھرم چکنا چور ہو گیا کہ امریکہ ان کا محافظ ہے۔ سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات، کویت، بحرین اور عراق میں واقع امریکی ٹھکانوں کو تباہ کرتے ہوئے ایران نے مسلم سربراہان کو خواب غفلت سے بیدار کرنے کی کوشش کی ہے۔ ایران کا خوف دلا کر امریکہ نے عرب ممالک میں اپنے فوجی اڈے قائم کر لیے اور تیل کے ذخائر پر کنٹرول کرنے لگا تھا۔ قطر نے حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل کے لئے ایران سے ثالثی سے انکار کردیا۔ اب جبکہ امریکہ کے سپر پاور ہونے اور ناقابل شکست فوجی طاقت کا بھرم ٹوٹ چکا ہے، مسلم اور عرب ممالک کیلئے زرین موقع ہے کہ وہ امریکہ پر انحصار ختم کردیں اور اپنے ممالک سے امریکی فوجی ٹھکانوں کو اکھاڑ پھینکیں۔ ایران اور اسرائیل کا خوف دلا کر امریکہ نے گریٹر اسرائیل کی تشکیل کی ناپاک منصوبہ بندی کی ہے جس کے تحت کئی عرب ممالک کی سرزمین کو اسرائیل میں شامل کیا جائے گا۔ جنگ کی صورتحال میں ہندوستان کا کہاں کھڑا ہے؟ وشوا گرو کس کے ساتھ ہیں؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب مرکزی حکومت اور بی جے پی کے پاس نہیں ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی چاپلوسی نے نریندر مودی اس قدر آگے بڑھ گئے کہ دنیا میں ہندوستان کا وقار مجروح ہو گیا۔ ہندوستان اپنی غیر جانبدار خارجہ پالیسی پر برقرار رہتا تو وہ جنگ بندی کیلئے ثالثی کے سلسلہ میں فریقین کو قابل قبول ہوتا۔ نریندر مودی نے ایران سے ہمدردی نہیں دکھائی لیکن ہندوستانی عوام کی تائید اور دیرینہ دوستی کی بنیاد پر ایران نے آبنائے ہرمز سے ہندوستان کے بحری جہازوں کو گزرنے کی اجازت دے دی۔ یہ مودی کی نہیں عوام کی جیت ہے۔ جنگ میں شدت کے بعد جب تیل اور گیاس کا بحران پیدا ہوا تو نریندر مودی کو ایرانی صدر سے بات چیت کرنی پڑی۔ ایران نے ہزاروں سال سے تجارتی، ثقافتی اور عوام سے عوام کے درمیان دیرینہ رشتوں کا لحاظ کرتے ہوئے ہندوستان کو بحران سے بچا لیا جبکہ مودی نے راجیہ سبھا میں کورونا جیسے بحران کا اشارہ دے کر عوام کو ڈرا دیا تھا۔

ہندوتوا ایجنڈہ نافذ کرتے ہوئے ملک کو ہندو راشٹر بنانے کی کوششوں کے تحت گجرات میں یکساں سیول کوڈ قانون کو نافذ کردیا گیا ہے۔ گجرات اسمبلی میں اپوزیشن کی مخالفت کے باوجود یکساں سیول کوڈ قانون کو منظوری دی گئی۔ بی جے پی اور سنگھ پریوار کے ایجنڈہ میں ملک میں یکساں سیول کوڈ کا نفاذ شامل ہیں۔ قومی سطح پر نفاذ میں بعض قانونی رکاوٹوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے بی جے پی نے اپنی زیر اقتدار ریاستوں سے یہ تجربہ شروع کیا ہے۔ گجرات ملک کی دوسری ریاست بن چکی ہے جہاں یکساں سیول کوڈ نافذ کیا گیا۔ ملک میں ہر شہری کے لئے یکساں قانون کی دہائی دیتے ہوئے اسلام اور شریعت کو نشانہ بنانے کی سازش ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یکساں سیول کوڈ صرف مسلمانوں اور عیسائیوں پر نافذ رہے گا جبکہ دیگر طبقات کو رعایت دی گئی ہے۔ شمال مشرقی ریاستوں کے قبائلی طبقات کیلئے بھی استثنائی قوانین تیار کئے گئے جس کے تحت انہیں اپنی تہذیب اور ثقافت کے تحفظ کا مکمل اختیار دیا گیا ہے۔ شریعت اسلامی کو نشانہ بناتے ہوئے ملک میں مسلمانوں کو محکوم اور دوسرے درجہ کے شہری کا احساس دلانا بنیادی مقصد ہے۔ فروری 2024 میں اتراکھنڈ میں یکساں سیول کوڈ قانون کو منظوری دی گئی تھی۔ نریندر مودی کی آبائی ریاست میں نفاذ کے ذریعہ دیگر ریاستوں کو ترغیب دینے کی کوشش ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ملک کی باقی بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں میں مرحلہ وار طور پر یکساں سیول کوڈ نافذ کیا جائے گا۔ ہندوتوا کو جبراً نافذ کرنے کی کوششوں کو سپریم کورٹ میں اس وقت دھکا لگا جب وندے ماترم کے مسئلہ پر عدالت عظمیٰ نے وضاحت کردی ہے کہ وندے ماترم گانا لازمی نہیں بلکہ اختیاری ہے۔ اگر کوئی شخص وندے ماترم گانے سے انکار کرے تو اس کیلئے سزا کی گنجائش نہیں۔ چیف جسٹس سوریا کانت، جسٹس جی باگچی اور جسٹس پنچولی پر مشتمل بنچ نے وندے ماترم سے متعلق حکومت کے سرکولر کے خلاف دائر کی گئی درخواستوں پر اہم فیصلہ سنایا۔ انہوں نے واضح کردیا کہ وندے ماترم کے بارے میں درخواست گزاروں کو اندیشہ کا شکار ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ سپریم کورٹ کے احکامات پر مرکز کس حد تک عمل کرے گی اس بارے میں کچھ کہا نہیں جاسکتا۔ سپریم کورٹ نے بلڈوزر کارروائیوں کے خلاف فیصلہ سنایا لیکن بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں میں مسلمانوں کے خلاف بلڈوزر کارروائیاں جاری ہیں۔ اتر پردیش حکومت مسلمانوں کے خلاف نفرت آمیز کارروائیوں میں سرفہرست ہے اور یوگی ادتیہ ناتھ کی حکومت چن چن کر دینی مدارس اور اداروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ جنگ کی صورتحال پر جوہر کانپوری نے کیا خوب کہا ہے۔

ہٹلر وقت کو مٹی میں ملا دیتا ہے
وہ خدا ہے سر مغرور جھکا دیتا ہے

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۳۱/مارچ ۲۰۲۶

جنگ کا ایک مہینہ، صرف تباہی

ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ کا ایک ماہ پورا ہو گیا ہے۔ یہ ایک ماہ امریکہ اور اسرائیل کی توقعات سے کافی زیادہ کہا جاسکتا ہے کیونکہ دونوں ہی جارحانہ طاقتوں کو یہ گمان تھا کہ ایران اس جنگ کو زیادہ دیر تک جھیل نہیں پائے گا اور امریکہ اور اسرائیل اپنے منصوبوں اور عزائم میں کامیاب ہو جائیں گے۔ امریکہ ایران میں اقتدار کی تبدیلی کا خواہاں تھا اور چاہتا تھا کہ وہاں بھی اپنے کٹھ پتلی حکمرانوں کو مسلط کرتے ہوئے اپنے مقاصد کی تکمیل کی جائے۔ اسرائیل کے توسیع پسندانہ اور جارحانہ عزائم کی راہ میں حائل رکاوٹ کو دور کیا جائے۔ اسرائیل نے اس جنگ کے تعلق سے امریکہ کو غلط باور کروایا تھا کہ بہت جلد مقاصد کو حاصل کر لیا جائے گا اور ایران دونوں ممالک کے حملوں کی تاب نہیں لا پائے گا۔ کسی نے بھی اس کے منفی اثرات پر غور کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی تھی۔ اس جنگ کے جو اثرات خود امریکہ اور اسرائیل پر مرتب ہونے لگے ہیں وہ ان دونوں ممالک کیلئے اور ساری دنیا کیلئے بھی غیر متوقع ہی کہے جاسکتے ہیں۔ ایران اس جنگ کو طوالت دینے میں کامیاب ہو گیا ہے اور اب اس کے اثرات ساری دنیا پر مرتب ہونے لگے ہیں۔ جس طرح ہر جنگ میں ہوتا ہے اس جنگ میں بھی صرف تباہی ہی ہاتھ آ رہی ہے اور اس جنگ کو جن مقاصد کیلئے امریکہ اور اسرائیل نے شروع کیا تھا وہ پورے ہوتے دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ جنگ کے جہاں مختلف پہلو رہے ہیں وہیں اس کا سب سے زیادہ اہمیت کا حامل پہلو اس جنگ کے معاشی نقصانات کا ہے۔ اس جنگ میں ساری دنیا میں معاشی انحطاط کی کیفیت پیدا ہونے کے اندیشے لاحق ہو گئے ہیں۔ دنیا بھر میں سرمایہ کاروں کو بھاری نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اس کے نتیجہ میں عام آدمی متاثر ہو رہا ہے۔ جس وقت سے جنگ شروع ہوئی ہے اس وقت سے دنیا بھر میں اتھل پتھل مچی ہوئی ہے۔ خود امریکہ میں اسٹاک مارکٹس پر جو منفی اثرات ہوئے ہیں ان کے نتیجہ میں تاحال پانچ ٹریلین ڈالرس کا سرمایہ کاروں کو نقصان ہو چکا ہے۔ اسی طرح تیل کی قیمتوں میں بھی بھاری اضافہ ہو گیا ہے۔ چند ہی ممالک ایسے ہونگے جو اس جنگ کے اثرات سے تاحال محفوظ رہ پائے ہوں۔ بات صرف امریکہ تک محدود نہیں ہے۔ دنیا کے کئی ایسے ممالک ہیں جو معاشی نقصانات سے دوچار ہو رہے ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ کے جارحانہ اور توسیع پسندانہ عزائم کا یہ سلسلہ ایسا لگتا ہے کہ مزید دراز ہو جائے گا۔ امریکہ کے سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ جنگ چند مہینے نہیں بلکہ چند ہفتے مزید چل سکتی ہے۔ تاہم دوسری جانب امریکی نائب صدر جے ڈی وانس نے وزیر اعظم اسرائیل بنجامن نتن یاہو سے فون پر بات کرتے ہوئے امریکہ کو خاص طور پر صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو اس جنگ کے تعلق سے گمراہ کرنے کا الزام عائد کیا ہے اور ان پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے جنگ کے تعلق سے جو امکانات ظاہر کئے تھے وہ قطعی پورے نہیں ہوئے ہیں۔ اس طرح یہ اشارے بہت واضح ہونے لگے ہیں کہ یہ جنگ مزید کچھ ہفتے چل سکتی ہے۔ یہ بھی امریکی قیاس ہے۔ ہوسکتا ہے کہ جنگ اس سے بھی زیادہ وقت تک طوالت اختیار کر جائے۔ صرف ابتدائی ایک ماہ میں ہی جو نقصانات ہوئے ہیں وہ ناقابل بیان کہے جاسکتے ہیں۔ ساری دنیا میں اسٹاک مارکٹس میں گراوٹ درج کی گئی ہے اور اس کے نتیجہ میں سرمایہ کار اپنے لاکھوں کروڑ روپئے سے محروم ہو گئے ہیں۔ گیس کی قلت دنیا کے کئی ممالک میں پیدا ہو گئی ہے۔ گیس کی قلت کے نتیجہ میں کمرشیل اور تجارتی سرگرمیوں پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ درج کیا جا رہا ہے۔ یہ اضافہ بتدریج عوام پر بھی منتقل کیا جائے گا۔ معیشتوں پر منفی اثرات کے نتیجہ میں روزگار متاثر ہونے کے اندیشے لاحق ہو گئے ہیں۔ مینوفیکچرنگ کا شعبہ بھی اس کے منفی اثرات سے محفوظ رہنے کا امکان نہیں ہے۔ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر بھی اس جنگ کے اثرات مرتب ہونے کے اندیشے بھی بے بنیاد نہیں ہیں۔ بحیثیت مجموعی گذشتہ ایک مہینے کی جنگ نے ساری دنیا کی معیشت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ مزید چند ہفتے اگر جنگ جاری رہتی ہے تو حالات سبھی کے قابو سے باہر ہو جائیں گے۔ اس جنگ کے ابھی تک کے ہی جو اثرات ہیں ان کو بہتر بنانے میں طویل وقت درکار ہوگا۔ جنگ جتنی زیادہ طویل ہوگی نقصانات اتنے ہی زیادہ ہونگے اور اس کے نتیجہ میں جنگ کے نقصانات کی پابجائی کا عمل بھی اتنا ہی مشکل اور طویل ہو جائیگا۔ اسرائیل اور امریکہ کی حماقتکی قیمت ساری دنیا چکانے پر مجبور ہو رہی ہے۔ ایسے میں دنیا کے تمام صحیح الفکر ممالک کو آگے آتے ہوئے امریکہ پر اثر انداز ہونا چاہئے تاکہ اس جنگ کو ختم کیا جاسکے۔

جس وقت سے مرکز میں نریندر مودی حکومت نے اقتدار سنبھالا ہے اس وقت سے ملک کے تعلیمی شعبہ کو زہر آلود کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے گئے۔ ایک مخصوص سوچ کو مسلط کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی گئی۔ جس طرح سے ملک کی سیاست کو زہر آلود کر دیا گیا ہے اسی طرح سے تعلیم کے شعبہ کو بھی متاثر کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی گئی اور اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ تعلیمی شعبہ جات میں بھی بیمار ذہنیت کے حامل عناصر اپنے حقیقی رنگ دکھانے لگے ہیں۔ بنگلورو کی ایک یونیورسٹی کے پروفیسر نے کلاس روم میں جس طرح سے ایک مسلم طالب علم کو دہشت گرد قرار دینے کی کوشش کی اور اس کو نشانہ بنایا وہ انتہائی افسوسناک بات ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ تعلیم کا شعبہ بھی زہر آلود ہو گیا ہے اور یہاں بھی فرقہ پرستی کا زہر بتدریج سرائیت کر گیا ہے۔ کئی گوشے ایسے بھی ہیں جو اس طرح کے واقعات اور ریمارکس کی مدافعت کرنے لگے ہیں اور اس کا جواز پیش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ بھی بیمار ذہنیت کی علامت ہے اور اس کے نتیجہ میں سماج کی جو پراگندہ صورتحال ہو گئی ہے اس کی عکاسی ہوتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ فرقہ پرستی کے زہر کو مزید گہرا ہونے سے روکا جائے۔ اس طرح کے واقعات کی روک تھام کیلئے اقدامات کئے جائیں۔ اگر اس زہر کو مزید پھیلنے سے روکا نہیں گیا تو یہ سماج کے مزید شعبوں میں سرائیت کر سکتا ہے اور اس پر قابو پانا مشکل ہو جائے گا۔

روز نامہ ''ممبئی رابطہ'' میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات و اعلانات

جب بندوق خاموش ہوئی

ہندوستان کے عوام نے نکسل ازم کو کیسے مسترد کیا

کئی دہائیوں تک وسطی اور مشرقی ہندوستان کے جنگلات گولیوں، خوف اور غیر یقینی کی آوازوں سے گونجتے رہے۔ پورے اضلاع اپنی ثقافت یا صلاحیت سے نہیں بلکہ ایک ہی شناخت سے جانے جاتے تھے "نکسل متاثرہ علاقے"۔ سڑکیں ادھوری ختم ہو جاتی تھیں، اسکول ویران تھے، صحت کی سہولتیں دور تھیں اور حکمرانی ایک تصور بھر تھی۔ اسی خلا میں بائیں بازو کی شدت پسندی نے جگہ بنائی اور خود کو محروم طبقات کی آواز کے طور پر پیش کیا۔ لیکن گزشتہ ایک دہائی میں جو تبدیلی آئی ہے وہ محض انسدادِ شورش کی کامیابی نہیں بلکہ ایک گہرا سماجی بدلاؤ ہے۔ یہ کہانی ہے ان لوگوں کی جنہوں نے خود اس نظریے کو رد کیا اور ایک مختلف مستقبل کا انتخاب کیا۔ یہ تبدیلی اچانک نہیں آئی۔ نہ ہی یہ مسلط کی گئی۔ یہ لوگوں کے اپنے تجربات سے ابھری۔ برسوں تک نکسل ازم کا بیانیہ یہ رہا کہ ریاست نے ان علاقوں کو چھوڑ دیا ہے اور مسلح جدوجہد ہی واحد راستہ ہے۔ کمزور حکمرانی اور محدود مواقع نے اس سوچ کو جگہ دی۔ مگر وقت کے ساتھ حقیقت بدلنے لگی۔ جن دیہات میں پہلے صرف مسلح افراد نظر آتے تھے، وہاں سڑکیں بننے لگیں۔ جہاں ڈاکٹر نہیں تھے وہاں صحت مراکز قائم ہوئے۔ اسکول دوبارہ کھلے۔ موبائل نیٹ ورک آیا۔ بینکاری عام ہوئی۔ سرکاری اسکیمیں لوگوں کے دروازوں تک پہنچنے لگیں، براہ راست اور شفاف انداز میں۔ یہ تبدیلی فیصلہ کن تھی۔

اب لوگوں کے پاس دو حقیقتوں کا موازنہ کرنے کا موقع تھا۔ ایک طرف وہ نظریہ تھا جو انقلاب کی بات کرتا تھا مگر نتیجہ تباہی، خوف اور رکاوٹ کی صورت میں نکلتا تھا۔ دوسری طرف ایک ریاست تھی جو نظر آ رہی تھی، کام کر رہی تھی اور خدمات فراہم کر رہی تھی۔ چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، اوڈیشہ، مہاراشٹر اور تلنگانہ کے علاقوں میں کہانیاں بدلنے لگیں۔ والدین نے بچوں کو اسکول بھیجنا شروع کیا۔ نوجوانوں نے بندوق کے بجائے روزگار اور بہتر زندگی کا خواب دیکھا۔ خواتین نے خود امدادی گروپس کے ذریعے آگے بڑھ کر ترقی میں حصہ لیا۔ سب سے بڑی تبدیلی اعداد و شمار میں نہیں بلکہ خاموشی میں نظر آئی، خوف کے خاتمے میں۔ بازار دیر تک کھلے رہنے لگے۔ تہوار عام انداز میں منائے جانے لگے۔ سڑکیں خوف کی علامت نہیں بلکہ زندگی کی راہیں بن گئیں۔ حکمرانی اب دور نہیں بلکہ قریب محسوس ہونے لگی۔ یہ صرف ترقی نہیں، وقار کی بحالی تھی۔ صحت کی سہولت نے ماں کو بے بسی سے بچایا۔ تعلیم نے بچے کو نیا مستقبل دیا۔ فلاحی اسکیموں نے لوگوں کو خود مختار بنایا۔ یہ سب حقیقی تبدیلیاں تھیں۔ اسی کے ساتھ نکسل نظریے کی کشش کم ہوتی گئی۔ لوگوں نے سوال اٹھانے شروع کیے۔ اگر یہ تحریک ان کے لیے تھی تو اس نے ترقی کیوں روکی؟ اگر یہ انصاف کی بات کرتی تھی تو خوف کیوں پھیلایا؟ اگر یہ آزادی کی بات کرتی تھی تو اختلاف کو کیوں دبایا؟ یہ سوال تجربے سے پیدا ہوئے۔ سکیورٹی آپریشنز نے یقیناً حالات بدلنے میں کردار ادا کیا، مگر اصل تبدیلی عوام نے کی۔ لوگوں نے پناہ دینا بند کیا۔ خاموش رہنا چھوڑ دیا۔ خوف کے بجائے شمولیت کو چنا۔ انہوں نے سمجھ لیا کہ ان کا مستقبل امن میں ہے، تصادم میں نہیں۔ یہ کامیابی صرف ایک تحریک کے خاتمے کی نہیں بلکہ ایک نظریے کے خاتمے کی ہے۔ ایک ایسا نظریہ جو شکایت پر کھڑا تھا، اب امید کے سامنے ہار گیا۔ جو تنہائی پر قائم تھا، وہ شمولیت سے کمزور پڑ گیا۔ چیلنجز اب بھی موجود ہیں، مگر راستہ واضح ہے اور اسے عوام نے خود چنا ہے۔ آخر میں یہ کہانی طاقت کی نہیں بلکہ یقین کی ہے۔ یقین کہ ریاست کام کرے گی۔ یقین کہ مواقع بڑھیں گے۔ یقین کہ امن ممکن ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ ایک بیداری کی کہانی ہے۔ بندوق خود خاموش نہیں ہوئی۔ اسے ان لوگوں نے خاموش کیا جنہوں نے اس پر یقین کرنا چھوڑ دیا۔

رشی سوری

اس انتخاب کے ساتھ ساتھ رائے دہندگان کے درمیان ایک اہم رائے شماری بھی کرائی گئی۔ ہر ووٹر کو دو ووٹ دینے کا اختیار دیا گیا تھا۔ایک ووٹ پارلیمان کے رکن کے انتخاب کے لیے تھا، جبکہ دوسرا ووٹ ایک نئے مجوزہ دستاویز یعنی جولائی چارٹر کے حق یا مخالفت میں تھا۔اس چارٹر کو بھی عوامی منظوری حاصل ہوگئی۔ نگران حکومت کے مطابق یہ چارٹر دراصل جمہوری اصلاحات کو مستقل بنیادوں پر نافذ کرنے کے لیے ایک بنیادی دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔اس دستاویز میں کل چوراسی تجاویز پیش کی گئی ہیں، جن میں وزیراعظم کے لیے زیادہ سے زیادہ دو مدت کا یعنی دس سال کی حد مقرر کرنا، ہندوستان کی راجیہ سبھا کی طرز پر ایوانِ بالا کا قیام، صدر کے اختیارات میں اضافہ، اور عدلیہ کو سیاسی اثر و رسوخ سے محفوظ رکھنے جیسے اہم نکات شامل ہیں۔

کھول آنکھ، زمین دیکھ، فلک دیکھ، فضاء دیکھ......

محمد مبشر الدین خرم

دنیا عرب و عجم کے درمیان جاری معرکہ کو ایک ماہ کا عرصہ مکمل ہو چکا ہے اور اس ابتدائی ایک ماہ کے دوران دنیا جن حالات کا شکار ہونے لگی ہے وہ حق کے پرستاروں کے لئے ایک امید کی کرن بنتی جا رہی ہے کیونکہ دنیا کے سوپر پاور ممالک اور منافقین کے اتحاد سے نبرد آزما ایران نے یہ ثابت کردیا ہے کہ جس قوم سے دنیا کا خوف نکل جاتا ہے اور جن کے دلوں میں اللہ کا خود پیدا ہوجاتا ہے وہ دنیا کی کسی بھی طاقت کو گھٹنوں کے بل لاسکتا ہے۔ایران نے ایک ماہ طویل اس جنگ کے دوران امریکی اثاثوں کو جس انداز میں نشانہ بنایا ہے وہ نہ صرف لائق ستائش ہے بلکہ دنیا یہ کہنے پر مجبور ہوچکی ہے کہ سوپر پاور کا تمغہ اب ایران کو دے دیا جانا چاہئے کیونکہ ایران نے دو ممالک کی جانب سے شروع کی گئی جنگ کے نتیجہ میں دنیا کو یرغمال بنالیا ہے جبکہ جنگ شروع کرنے والوں نے جس مقصد کو بنیاد بناتے ہوئے جنگ شروع کی تھی وہ اسے روز اول ہی حاصل کر چکے تھے لیکن ''شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے'' کے مصداق رہبر اعلیٰ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی شہادت نے ''قوموں کو زندہ'' کردیا ہے اور وہ زندہ قوم اب ظالموں کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی ہیں۔جنگی جنون کا شکار اسرائیل و امریکہ طاقت کے نشہ میں اس قدر چور تھے کہ وہ ایران میں اندرون 72 گھنٹے اقتدار کی تبدیلی کے دعوے کرتے ہوئے حملہ کا آغاز کیا تھا لیکن اب ایک ماہ کی اس جنگ کے دوران اسرائیل کا آرمی چیف یہ اشارے دے رہا ہے کہ اب ان کے پاس مزید جنگ کی صلاحیت باقی نہیں رہی' امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ دنیا بھر میں موضوع مذاق بنے ہوئے ہیں۔امریکہ اپنے NATO کے حلیفوں کو اس جنگ میں شامل کرنے کی ناکام کوشش کے بعد ایک ماہ کے دوران امریکی صدر کے منظر عام پر آئے ہیں وہ باطل میں پھیلی ہوئی بے چینی کو ظاہر کرنے کے لئے کافی ہے اور جہاں تک اسرائیل کے بنجامن نتن یاہو کا سوال ہے اب ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے بیانات میں اسرائیلی وزیر اعظم کا حوالہ دینا بھی بند کردیا ہے جو کہ اسرائیل کے وزیر اعظم کے وجود سے متعلق شبہات کو تقویت ملنے لگی ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو کو اگر ایران واصل جہنم کرنے میں کامیاب ہو چکا ہے تو اصولی بنیادوں پر یہ جنگ بند ہوجانی چاہئے تھی کیونکہ 28 فروری کو اسرائیل اور امریکہ کے حملوں کے دوران آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کا بدلہ لینے کے لئے ہی یہ جنگ شروع ہوئی تھی تو اسے ختم کرنے کے لئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو اتنے بنیات تبدیل کرنے یا مذاکرات کے حوالہ دینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اگر وہ ''بنجامن نتن یاہو'' کی موت کا اعلان کرتے ہیں تو ایسی صورت میں جنگ ختم ہوسکتی ہے لیکن ٹرمپ بھی اس بات سے واقف ہے کہ یہ جنگ وہ نہیں جو ختم ہونے والی ہے بلکہ اس جنگ کو انہوں نے خود بھی زمانہ آخر کی اس مذہبی جنگ کے طور پر شروع کیا ہے جو نجات دہندہ کی آمد کا موجب ہوگی۔اسرائیل و امریکہ نے اسے مذہبی جنگ کے طور پر شروع کرتے ہوئے 'خراساں' کی پہاڑیوں کو نشانہ بناتے ہوئے عالم اسلام کو اس جنگ میں جھونک دیا ہے اور اس جنگ کے آغاز کے ساتھ ہی دنیا بھر میں ملحمۃ الکبریٰ و ملحمۃ العظمیٰ سے متعلق روایات و پیشن گوئیوں کے علاوہ روایات وائرل ہونے لگیں اور ان کے مقابلہ میں وہ گروہ جو کہ عرب حکمرانوں اور ان کے مفادات کے تحفظ میں

سرگرم ہے اس جنگ کو مسلکی بنیادوں پر منقسم کرنے کی کوشش شروع کردی تھی لیکن امت مسلمہ نے ماہ رمضان المبارک کے دوران شروع ہونے والے اس معرکہ کو مسلکی بنیادوں پر تقسیم کی کوششوں کو ناکام بناتے ہوئے یہ ثابت کردیا ہے کہ اس طرح کے حالات میں وہ ''عربوں کی تباہی'' سے متعلق احادیث کو فراموش نہیں کرسکتے اور دنیا کے تمام حالات کو جوڑ کر دیکھنے کی عام مسلمانوں میں صلاحیت موجود ہے اور ضرورت پڑنے پر وہ حق کے لئے اٹھ کھڑے ہونے کی صلاحیت ان میں موجود ہے۔

امریکہ و اسرائیل نے اس جنگ کے آغاز کے ذریعہ ہندستان کے 'بند مٹھی کے بھرم' کو بھی کھول دیا ہے کیونکہ ہندستان نے دنیا بھر میں اپنی جوشبیہ بنائی ہوئی تھی اس کے مطابق دنیا کی نظر میں ہندستان 'غیر جانبدار' ممالک کی فہرست میں شامل تھا اور دوسرے ممالک کے داخلی معاملات میں مداخلت سے گریز کے علاوہ قیام امن کے لئے کام کرنے والے ممالک کی قیادت کیا کرتا تھا لیکن 2014 کے بعد سے ملک کی خارجہ پالیسی میں خاموشی کے ساتھ لائی گئی تبدیلی بلکہ یہ کہیں تو غلط نہ ہوگا کہ ہندستانی خارجہ پالیسی پر ''آر ایس ایس کے اثرات'' نے ہندستان کو ایسے مقام پر لاکھڑا کردیا ہے کہ ہندستان کی معیشت کو جس طرح سے پیش کیا جارہا تھا اس کی قلعی پوری طرح سے کھل گئی اور ڈالر کی قیمت 95 روپے تک پہنچنے کے بعد بھی حکومت ہند کی جانب سے ملک کی معیشت کو انحطاط سے محفوظ رکھنے کے لئے کوئی اقدامات نہیں کئے جارہے ہیں۔ہندستان کی آزادی کے وقت ڈالر کی قیمت ہندستانی روپے میں 30.3 روپے تھی اور اٹل بہاری واجپائی کے دور حکومت میں ڈالر کی قیمت 43.4 روپے شروع ہوئی تھی جو کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے اقتدار میں آنے تک 30.45 روپے ہوئی تھی۔ڈاکٹر منموہن سنگھ 2004 تا 2014 کے دوران ڈالر کی قیمت 30.45 روپے سے بڑھ کر 70.58 روپے تک پہنچ گئی تھی اور اس دوران آر ایس ایس اور بھارتیہ جنتا پارٹی نے منموہن سنگھ کو روپے قدر میں گراوٹ کے لئے ذمہ دار قرار دیتے ہوئے جو مہم شروع کی تھی اس مہم نے نریندر مودی کو 2014 میں اقتدار پر لایا اور اس وقت ڈاکٹر کی 70.58 روپے تھی لیکن اندرون 12 سال اب نریندر مودی کے دور حکومت میں ڈالر کی قیمت 95 روپے سے تجاوز کرچکی ہے جو کہ روپے کی قدر میں گراوٹ کی سنگین صورتحال ہے۔ ایران۔اسرائیل و امریکہ کی اس جنگ کے دوران امریکی حصص بازار سے ایک ماہ کے دوران 5 ملین ڈالر کی نکاسی کی توثیق ہوئی ہے جبکہ ہندستان کی مجموعی معیشت کا اگر جائزہ لیا جائے تو یہ 18.4 ٹریلین کی ہے اس اعتبار سے ہندستان کی مجموعی معیشت کے مماثل سرمایہ نکاسی امریکی حصص بازار سے ہوچکی ہے لیکن ہندستان اپنی معیشت کے استحکام اور اسے 5 ٹریلین تک لیجانے کے سلسلہ میں کسی بھی منصوبہ کا تاحال اعلان نہیں کرپایا ہے بلکہ اب تک بھی اس سلسلہ میں مکمل خاموشی ہے۔

ہندستان کو تیل اور توانائی کے مسائل سے دوچار کرنے والے عناصر کا مشاہدہ کیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ہندستان کی خارجہ پالیسی سے زیادہ ایران کو ہندستانی عوام کے جذبہ نے متاثر کیا ہے جس کے نتیجہ میں وہ ہندستان کے دیرینہ دوستانہ روابط کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ پڑوسی ملک پاکستان نے اس جنگ کے دوران اپنی اہمیت میں اضافہ کے لئے کومکاری کی ہے وہ زیادہ دن پوشیدہ نہیں رہ سکی بلکہ امریکہ نے ہی پاکستان کی دورنگی کو دنیا کے سامنے آشکار کردیا اسی طرح اگر ہندستان اپنے اسرائیل سے تعلقات اور امریکہ کی آمریت وتسلط کو تسلیم کرنے کا سلسلہ برقرار رکھتا ہے تو ایسی صورت میں ہندستان کو بھی دنیا کے سامنے رسواء ہونا پڑسکتا ہے کیونکہ ایران نے دنیا کے ان تمام ممالک کو اپنے نشانہ پر رکھا ہوا ہے جو اسرائیل اور امریکہ کے اتحادی کے طور پر کام کررہے ہیں لیکن ہندستانی عوام کے خلوص اور ان کے جذبہ ایثار نے ایران اور ہندستان کے درمیان برج کا کام کیا ہے جو کہ حکومت ہند کے لئے حالات کو سازگار رکھنے میں مددگار ثابت ہورہا ہے اس کے باوجود اگر پس پردہ مخالف ایران جنگ میں کسی کی مدد کی جاتی ہے تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہونے کا خدشہ ہے کیونکہ امریکہ نے جنگ کو فیصلہ کن بنانے کے لئے اب زمینی جنگ کا آغاز کردیا ہے تو ایسی صورت میں آبنائے ہرموز کے بعد اب آبنائے باب المندب کے سمندری راستہ پر مسائل کا سامنا شروع ہوجائے گا جو کہ معیشت پر تباہ کن اثرات کا سبب بنے گا لیکن اگر دنیا اس جنگ کو واقعی دور آخر میں ہونے والی مذہبی جنگ کا آغاز یا حصہ تصور کررہی ہے تو ایسی صورت میں اس سے زیادہ سنگین حالات کے لئے تیار ہونے کی ضرورت ہے بلکہ یہ بہترین وقت ہے کہ رجوع الی اللہ ہوتے ہوئے اپنی بہتر زندگی و خاتمہ بالخیر کے لئے عملی کوششوں کا آغاز کریں کیونکہ جن لوگوں کے درمیان جنگ چھڑی ہوئی ہے ان میں خوش قسمتی سے ہم ان لوگوں میں شامل ہیں جن کے پاس ایمان کی دولت موجود ہے' جسے نکھارنے کا ہمیں موقع مل رہا ہے۔

ہندستانی مسلمانوں بالخصوص حیدرآباد کے مسلمانوں کے لئے امت کے عظیم رہبر و مفکر قوم وملت حضرت خلیل اللہ حسینیؒ کی کتاب ''خطبات خلیل کے سرورق کے پشت پر حضرت سید خلیل اللہ حسینیؒ کا شائع پیام ''ہم بہت سو چکے' ایک دنیا کھو چکے مصائب میں اضافہ ہے' مخالفین طوفان بن گئے ہیں۔اب وقت ہے ہم چرچل کے الفاظ میں کہیں Let Us Up and Doing ہم کو اللہ کا نام لے کر کھڑے ہوجانا چاہئے اور اعلان کردینا چاہئے کہ بس بہت ہو چکا اب ہم ظالم کو مزید ظلم کرنے نہ دیں گے حالات کو اور ابتر نہ ہونے دیں گے۔ہم نہ بحیثیت قوم باعزت طور پر زندہ رہنے کا تہیہ کرلیا ہے اور اس راستہ پر اپنی توانائی کی ہر اکائی' گرہ کی آخری پائی اپنے خون کا آخری قطرہ پیش کرنے کے لئے تیار رہیں۔ مجھے یقین ہے کہ:

سفینۂ برگ گل بنالے گا قافلہ مور ناتواں کا
ہزار موجوں کی ہو کشاکش مگر یہ دریا کے پار ہوگا

دعاء ہے کہ! اے رحمن ورحیم اپنی رحمتوں سے محروم نہ رکھ اصاب بدر کا واسطہ ہم میں جذبۂ مجاہدانہ پیدا کر' ایثار صدیقؓ کا واسطہ ہمیں ایثار وقربانی کا اہل بنا' خون حسینؓ کا واسطہ ہمیں سب کچھ کٹانے اور لٹانے کے قابل بنا'' ایران کی سرحدوں میں امریکہ اگر اپنے حلیفوں کے ساتھ داخل ہوتا ہے اور زمینی جنگ کا آغاز ہوتا ہے تو ایسی صورت میں کس طرح کے حالات کا سامنا باطل افواج کو کرنا پڑے گا، اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا کیونکہ فضاء اور سمندر پر ایران کی ٹکنالوجی کا مشاہدہ کرنے کے بعد بھی اگر بری افواج کے ذریعہ ایران کو شکست دینے کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے تو یہ بات مخالف ایران ٹولے کی ناسمجھی وناعاقبت اندیشی تصور کی جائے گی۔

□□□

سامراجیت دوبارہ دنیا کو تباہ کرنے میں مصروف

ایران پر اسرائیل۔امریکہ کے حملوں نے نہ صرف مشرق وسطیٰ بلکہ ساری دنیا میں تباہی مچادی ہے۔تیل اور گیس کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگی ہیں۔دنیا کے کونے کونے میں بے چینی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ایک بات ضرور ہے کہ اس جنگ میں امریکہ۔اسرائیل اور اُن کے حلیفوں کو اُمید تھی کہ ایران کی اینٹ سے اینٹ بجادیں گے، ایران تو تباہ ہوا لیکن اسرائیل۔امریکہ میں تباہی بھی ہوئی جبکہ مشرق وسطیٰ کے ممالک بھی اس تباہی کی زد میں آگئے جیسا کہ راقم الحروف نے سطور بالا میں تحریر کیا ہے ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملے بہت تباہ کن ثابت ہوئے ہیں۔

رام پنیانی

ایران پر اسرائیل۔امریکہ کے حملوں نے نہ صرف مشرق وسطیٰ بلکہ ساری دنیا میں تباہی مچادی ہے۔تیل اور گیس کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگی ہیں۔دنیا کے کونے کونے میں بے چینی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ایک بات ضرور ہے کہ اس جنگ میں امریکہ۔اسرائیل اور اُن کے حلیفوں کو اُمید تھی کہ ایران کی اینٹ سے اینٹ بجادیں گے، ایران تو تباہ ہوا لیکن اسرائیل۔امریکہ میں تباہی بھی ہوئی جبکہ مشرق وسطیٰ کے ممالک بھی اس تباہی کی زد میں آگئے جیسا کہ راقم الحروف نے سطور بالا میں تحریر کیا ہے ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملے بہت تباہ کن ثابت ہوئے ہیں۔اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ایران پر حملہ سے قبل ایران امریکہ سے مذاکرات میں مشغول تھا اور مذاکرات والے بعض نکات ماننے کیلئے یہاں تک کہ یورونیم کی افزودگی روکنے یا پھر اُسے کم سے کم کرنے کیلئے بھی تیار تھا لیکن ان ہی مذاکرات کے دوران اسرائیل۔امریکہ اتحاد نے جنگ شروع کرنے کا فیصلہ کیا اور ابتدائی مرحلہ میں ایران کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا۔ان میں سے ایک بدترین واقعہ بلکہ سانحہ ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای اور اُن کے کچھ ارکان خاندان کا قتل تھا جبکہ دوسرا سانحہ لڑکیوں کے ایک اسکول پر بمباری تھی جس میں زائد از 165 کمسن لڑکیاں شہید ہوگئیں۔ان حالات میں ہندوستان کا کردار اس کی تبدیل ہوتی ہوئی خارجہ پالیسی کو پوری طرح عیاں کرتا ہے۔ہندوستان نے غیر جانبدارانہ پالیسی سے اپنی خارجہ پالیسی کی شروعات کی تھی اور ایران کے ساتھ ہمارے ملک کے انتہائی خوشگوار دوستانہ تعلقات تھے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان ثقافتی اور اقتصادی روابط نہایت مضبوط و مستحکم تھے۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے جنگ کے آغاز سے قبل اسرائیل کا دوروزہ دورہ کیا، اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کیا اور وہاں انھوں نے اسرائیل کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز حاصل کیا۔اُس دورہ کے مقصد کا انکشاف نہیں کیا گیا اور برسرعام یہ عہد کیا کہ ہندوستان خوشی غم یعنی ہر حال میں اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے۔اس کے دوسرے دن ہی اسرائیل۔ہندوستان کا غیر جانبداری سے ہٹ کر امریکہ۔اسرائیل اتحاد کی جانب جھکاؤ مودی کے اقدامات اور خاموشی سے واضح ہوگیا ہے۔اب امریکی کہانی کی

طرف واپس آتے ہیں۔عالمی سطح پر ہم امریکہ کے کردار کو دیکھ رہے ہیں۔خاص طور پر 1950ء کی دہائی سے وہ دوسرے ملکوں کے داخلی اُمور میں مسلسل مداخلت کرتا رہا ہے اور وہ بھی اپنے مخصوص سیاسی اور اقتصادی مقاصد کو لیکر امریکہ دوسرے ملکوں کے معاملات میں اپنی ٹانگ اڑا رہا ہے۔امریکہ نے بار بار یہی نعرہ لگایا کہ دنیا کو کمیونزم سے بچانا ہے اور اس بہانہ کمیونسٹ ملکوں کے خلاف جنگیں چھیڑی گئیں جس کی شروعات ویتنام جنگ سے ہوئی۔

آپ کو یاد دلادیں کہ دوسری جنگ عظیم کے دوران ایران میں برطانیہ اپنی غیر معمولی موجودگی رکھتا تھا۔ یہاں تک کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد برطانیہ نے اینگلو۔ایران آئیل کمپنی کے ذریعہ ایران کے تیل پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا اور ایرانی وسائل کا اپنے مفادات کیلئے استعمال کرنے لگا لیکن یہ رجحان 1951ء میں اس وقت اچانک تبدیل ہوگیا جب ایرانی پارلیمنٹ جس کی قیادت قوم پرست اور جمہوری طور پر منتخب محمد مصدق کی حکومت کررہی تھی اس پارلیمنٹ نے ملک کی تیل کی صنعت کو قومیانے کے حق میں ووٹ دیا نتیجہ میں برطانیہ اور امریکہ محمد مصدق اور اُن کی حکومت کے دشمن بن گئے پھر دنیا نے دیکھا کہ برطانیہ نے محمد مصدق حکومت کی مخالفت شروع کردی اور اُن کے خلاف اپوزیشن کو متحد کیا۔اس معاملہ میں برطانیہ کو امریکہ کی بھرپور تائید وحمایت حاصل ہوئی جس کے باعث ایران میں ایک بغاوت برپا کر کے جمہوری طور پر منتخبہ حکومت کو بیدخل کردیا گیا اور رضا شاہ پہلوی کی حکومت قائم کردی گئی جو امریکہ کی آلہ کار اور کٹھ پتلی حکومت تھی۔اس طرح مغربی طاقتوں نے ایران میں تیل سے متعلق مغربی تیل کے مفادات محفوظ رہے۔

دوسری جانب چلی کے سابق صدر Salvador Allende اور اُن کی حکومت کے خاتمہ کی کہانی بھی ویتنام اور ایران میں حکومتوں کی تبدیلی سے متعلق کہانیوں سے مختلف نہیں۔ امریکہ نے نہ صرف Salvador Allende کو خودکشی پر مجبور کیا بلکہ اُن کی جمہوری طور پر منتخبہ حکومت کو بھی گرادیا۔ سلواڈر ایلنڈے ایک مارکسسٹ سوشلسٹ پارٹی کے رکن تھے۔3 نومبر 1970ء کو اُنھوں نے چلی کے صدر کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف لیا تھا، اُن کا قصور صرف یہ تھا کہ انھوں نے چلی کی تانبہ کی کمپنیوں کو جن پر امریکی مفادات کا غلبہ اور امریکیوں کا کنٹرول تھا قومیانے کا فیصلہ کیا جس پر امریکہ برہم ہوگیا۔سینٹ کی جانب سے 1995ء میں تیار کردہ ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ نے چلی میں بغاوت کیلئے 1970 اور 1973ء کے درمیان خفیہ کارروائیوں پر تقریباً 8 ملین ڈالرس خرچ کرڈالے۔

افغانستان پر سویت یونین کے قبضہ کے بعد امریکہ نے پاکستان کے بعض مدارس کی حمایت کرکے مجاہدین کو تربیت فراہم کرنے میں مدد کی اور اس نیٹ ورک سے طالبان والقاعدہ کی پیدائش ہوئی۔امریکہ نے اُنھیں تقریباً 8 ارب ڈالر کی مالی امداد فراہم کی اور محمود ممدانی کی کتاب گڈ مسلم، بیاڈ مسلم کے مطابق 7000 ٹن اسلحہ فراہم کیا۔ 11 ستمبر 2001 (11/9) واقعات کے بعد امریکہ نے اسے افغانستان پر حملہ کا جواز بنایا جہاں کم از کم 60 ہزار افراد جہاں بحق ہوئے جبکہ علاقہ پر غلبہ کیلئے عام تباہی کے ہتھیاروں کا بہانہ بنا کر عراق پر قبضہ کیا اور عراق کو بری طرح تباہ کردیا گیا پھر داعش کو لایا گیا سامراجی طاقتیں متاثر ممالک اور پوری دنیا پر خطرناک اثرات چھوڑتے ہیں جس کا اندازہ ہندوستان میں پھوٹ ڈالو حکومت کرو سے متعلق انگریزوں کی پالیسی سے لگایا جاسکتا ہے جس کی سزاء آج بھی سارے ملک کو بھگتنی پڑرہی ہے۔امریکہ واسرائیل نے اس جنگ کے آغاز کے ذریعہ ہندستان کے 'بند مٹھی کے بھرم' کو بھی کھول دیا ہے کیونکہ ہندستان نے دنیا بھر میں اپنی جوشبیہ بنائی ہوئی تھی اس کے مطابق دنیا کی نظر میں ہندستان 'غیر جانبدار' ممالک کی فہرست میں شامل تھا اور دوسرے ممالک کے داخلی معاملات میں مداخلت سے گریز کے علاوہ قیام امن کے لئے کام کرنے والے ممالک کی قیادت کیا کرتا تھا لیکن 2014 کے بعد سے ملک کی خارجہ پالیسی میں خاموشی کے ساتھ لائی گئی تبدیلی بلکہ یہ کہیں تو غلط نہ ہوگا کہ ہندستانی خارجہ پالیسی پر ''آر ایس ایس کے اثرات'' نے ہندستان کو ایسے مقام پر لاکھڑا کردیا ہے کہ ہندستان کی معیشت کو جس طرح سے پیش کیا جارہا تھا اس کی قلعی پوری طرح سے کھل گئی اور ڈالر کی قیمت 95 روپے تک پہنچنے کے بعد بھی حکومت ہند کی جانب سے ملک کی معیشت کو انحطاط سے محفوظ رکھنے کے لئے کوئی اقدامات نہیں کئے جارہے ہیں۔

غزل

کوئی ایک ایسی جگہ جہاں ! کسی آدمی کو ضرر نہ ہو
جہاں پر سکون ہو زندگی جہاں قتل ہونے کا ڈر نہ ہو
کوئی ایسا خطۂ ارض ہو، جہاں زندگی کا سماج ہو
جہاں آنسوؤں کا لحاظ ہو، جہاں روشنی کا رواج ہو
جہاں بیڑیاں نہ ہوں پاؤں میں، جہاں چادروں کو گھٹن نہ ہو
جہاں خواب اپنا سفر کریں تو کسی نگہ کی چبھن نہ ہو
کوئی نظم ایسا دیار ہو، جہاں اک دیئے کا مزار ہو
جہاں مقتلوں میں غزل بندھے، جہاں آیتوں کا حصار ہو
وہیں ایک حلقۂ عاشقاں، ترا ذکر کرتا ہوا ملے
کوئی سر بہ زانو پڑا ملے، کوئی آہ بھرتا ہوا ملے
جہاں لوگ ایسے بھلے بسیں، جو مسافروں کو پناہ دیں
جہاں برگدوں سے بزرگ ہوں، کہ جو نوجوانوں کو راہ دیں
جہاں بات خلقِ خدا کی ہو، جہاں رِیت صرف دعا کی ہو
جہاں استعارے نئے بنیں، جہاں شاعری ہو، بلا کی ہو
کوئی ایک ایسی جگہ جہاں ! کسی آدمی کو ضرر نہ ہو
جہاں پر سکون ہو زندگی، جہاں قتل ہونے کا ڈر نہ ہو

علی زریون

پاکستان کا عالمی کردار، ہم کیوں پریشان

روش کمار

پاکستان عالمی سطح پر اپنی موجودگی کا احساس دلانے کی کوششوں میں مصروف ہے اور اس معاملہ میں اسے کامیابی بھی مل رہی ہے۔ایران۔امریکہ۔اسرائیل جنگ ختم کروانے کی عالمی سطح پر جو کوششیں ہورہی ہیں، ان میں پاکستان کلیدی کردار ادا کرنے کا خواہاں ہے۔ پاکستان، امریکہ اور ایران کے درمیان ثالث کا رول ادا کررہا ہے اور امریکہ نے اس کی تصدیق بھی کردی ہے۔صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پاکستان کے فوجی سربراہ اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر سے بات بھی کی۔ فینانشیل ٹائمز میں رپورٹ شائع ہوئی ہے کہ جنرل منیر نے ٹرمپ کو فون کیا اور صلح کرانے کی پیشکش کی تو اس موڑ پر اس جنگ میں پاکستان کا کردار اچانک بڑا دکھائی دینے لگا اور سوال ہے کہ ابھی تک کہ حالات میں ہندوستان کا کیا کردار رہا۔ جنگ رُکوانے میں پاکستان کا حصہ اور ہندوستان کا نہیں۔ ہندوستان کے خارجی تعلقات کے ماہرین اپنے اندازوں کو کیسے پیش کرنے کی کوشش کررہے ہوں گے۔ پوری دنیا میں اس بات کے چرچے ہیں کہ مغربی ایشیاء کے سب سے بڑے بحران میں اچانک سے پاکستان کا کردار اتنا اہم کیسے ہوگیا؟ کیا پاکستان بھی امن کا پجاری ہوگیا۔ابھی تک کی سفارتی پہل میں ہندوستان کہاں ہے اور کیوں نہیں ہے یہ سوال پوچھا جانا چاہئے۔ 23 مارچ کو ٹرمپ نے کہا کہ ایران سے بات چیت چل رہی ہے تب انھوں نے کسی ملک کا نام نہیں لیا۔اسے لیکر ہندوستانی خبر رساں ایجنسی ANI نے ٹرمپ کی پریس سکریٹری سے سوال پوچھا تو انھوں نے جواب دینے سے انکار کردیا اور کہا کہ قیاس آرائیاں مت کیجئے۔ کسی میٹنگ کو لے کر کسی قسم کی قیاس آرائیوں کو تب تک قطعی نہیں مانا جانا چاہئے جب تک وائٹ ہاؤس ان کی تصدیق نہیں کرتا۔ 23 مارچ کو ٹرمپ کے بیان کے بعد ہی امریکہ کی ایک ویب سائٹ XCOS نے رپورٹ کیا کہ اس بات چیت میں مصر، ترکیہ اور پاکستان کا کردار ہوسکتا ہے۔وہ رپورٹ ذرائع کے حوالوں سے تھی لیکن اب صورتحال کافی صاف ہوچکی ہے۔سنی ایک ہیں تو تالیاں بجیں، یوکرین جنگ کے وقت ثالث کا کردار نبھانے والے ترکیہ کی جگہ اچانک پاکستان کا کردار بڑا دکھائی دے رہا ہے کیوں کہ اسرائیل ترکیہ کو پسند نہیں کرتا۔وہ جس سنی Axis کی بات کرتا ہے اس میں ترکیہ بھی آتا ہے۔امریکہ بھی ترکیہ کو لیکر زیادہ پرجوش نہیں ہوگا کیوں کہ جب ٹرمپ نے غزہ پیس پلان کے لئے ترکیہ کو رکھنا چاہا تو اسرائیل نے اعتراض کیا مگر اس بار امریکہ نے یہ موقع پاکستان کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ایک ہی جھٹکے میں دکھا دیا خلیج کے دونوں سنی پاورس اس کے ہاتھ میں ہیں۔وہ ترکیہ کو اب نظر انداز کررہا ہے لیکن سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔ پاکستان کو بات چیت میں لے آیا ہے اس لئے سوال یہ بھی ہے کہ کیا پاکستان سے بات کرنے کے فیصلہ میں سعودی عرب نے کوئی کردار ادا کیا ہوگا؟ آخر اچانک پاکستان اتنا بڑا کھلاڑی کیسے نظر آرہا ہے۔ پاکستان ایک جوہری طاقت ہے۔سعودی عرب کے ساتھ اس کی دفاعی معاملت ہے، اس سے بات چیت کرکے امریکہ، ایران کو پیغام دے رہا ہوگا کہ آپ پاکستان کو اپنا دوست سمجھ سکتے ہیں لیکن اس کی بات چیت ہم سے بھی ہے ہمارا دوست بھی ہے۔کرکٹ کی زبان میں بات کریں تو ہندوستان کا گودی میڈیا کیچ کیلئے تیار تھا لیکن گیند باؤنڈری لائن کے باہر چلی گئی۔ یہاں گودی میڈیا کے چیانلوں میں بہت بحث ہورہی ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہی جنگ رُکواسکتے ہیں۔کیا ہندوستان جنگ رُکوا پائے گا؟ تین دن پہلے انڈیا ٹی وی کے پردے پر یہ سوال چلایا گیا۔تباہی کے درمیان دنیا کو مودی سے اُمید، کیا پی ایم مودی رکیں گے جنگ؟ یہ ریپبلک بھارت کا سوال تھا۔صرف بھارت روک سکتا ہے ایران جنگ نیوز 18 کی سرخی تھی۔ایران۔اسرائیل کی جنگ ختم کراسکتا ہے بھارت، کیوں پی ایم مودی پر ٹکی دنیا کی نگاہیں؟ ٹی وی 9 کی یہ ہے سرخی۔کس بنیاد پر ہندوستان میں اس سوال پر بحث ہورہی ہے کہ بھارت کے پاس امن کا منتر ہے۔امن کا منتر ہونے کی پہلی شرط ہے کہ جس ملک نے حملہ کیا اس کا نام لے کر مذمت کی جائے۔کیا بھارت ایسا کرسکا۔فن لینڈ کے صدر نے 18 مارچ کو ضرور کہا میں سوچ رہا ہوں کہ کون جنگ بندی کرواسکتا ہے۔یوروپ کے ملک یا بھارت مگر نام آ گیا پاکستان کا۔ جب یہ جنگ شروع ہوئی تب سے ہی بھارت کے اخبارات میں کئی مضامین شائع ہوئے ہیں کہ اس جنگ کو رُکوانے میں بھارت کا کیا کردار ہوسکتا ہے۔ 20 مارچ کو ناگپور کے وشواہندو پریشد کے پروگرام میں آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کا بیان آپ کو کئی جگہوں پر شائع مل جائے گا۔موہن بھاگوت نے کہا کہ آج دنیا کے کئی ملکوں میں جنگیں ہورہی ہیں اور کئی ملکوں سے یہ آواز اُٹھ رہی ہے کہ صرف بھارت ہی اس جنگ کو ختم کرسکتا ہے۔یہ ایسا اس لئے کہہ رہے ہیں کیونکہ وہ بھارت کی تہذیب وثقافت سے متاثر ہیں اور اس بارے میں اچھی طرح جانتے ہیں۔موہن بھاگوت کن ملکوں کی مانگ کی بنیاد پر کہہ رہے تھے کہ جنگ صرف بھارت ختم کرسکتا ہے کیوں کہ بھارت کی تہذیب وتمدن کچھ الگ ہے۔گزشتہ 5 برسوں میں دنیا میں دو بڑی جنگیں ہوئیں۔پچھلے ایک سال میں ایران اور اسرائیل کے درمیان دو بار ہوئی، یوکرین اور روس کے درمیان 4 سال سے جنگ جاری ہے۔ان دو جنگوں کو رُکوانے میں بھارت نے کونسا کردار نبھایا۔اگر یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ بھارت وشوا گرو بن گیا ہے اور جنگ رُکواسکتا ہے تو ملک کے سامنے ایک دو مثالیں پیش کرنا ہی چاہئے کہ کس جنگ کو رُکوانے میں بھارت کی سفارتکاری نے گہرا کردار ادا کیا۔اگر بھارت رُکواسکتا ہے تو اُس نے آخر پہل کیوں نہیں کی اس کی عوام کتنی پریشان ہے حکومت کا بجٹ خسارہ بڑھ سکتا ہے۔جنگ رُکوانے سے بھارت کو کون روک سکتا ہے۔اگر کسی نے روکا ہوا ہے تو بھارت جنگ کیسے رکواسکتا ہے۔ہم یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ جنگ اب ختم ہوچکی ہے اور اس میں بھارت کا کوئی کردار نہیں بچتا مگر اس اہم پڑاؤ پر اگر پاکستان کا کردار بڑھ رہا ہے تو سوال بھارت سے ہونا چاہئے۔ بھارت اور ایران کی دوستی کی تاریخ تہذیب اور روایات تک جاتا ہے۔سفارتکاری اس کے بعد کی چیز ہے پاکستان کا اُبھرتا کردار۔وزیر اعظم مودی کے لئے کیا اچھی خبر مانی جاسکتی ہے یا انھوں نے جنگ سے پہلے اسرائیل جا کر غلطی کردی اور اب یہ غلطی بڑی دکھائی دینے لگی ہے۔جو ملک حملہ کرنے والا ہے اس کا دورہ کرنے کا فیصلہ کس کا تھا۔مرکزی وزارت خارجہ کی یہ سوچی سمجھی سفارت کاری اور حکمت عملی تھی یا وزیر اعظم مودی کا اپنا فیصلہ تھا کہ ایران جیسے پرانے دوست کو چھوڑ کر اس ملک کا دورہ کیا جائے جو ایران پر حملہ کرنے والا ہے۔ بھارت کے لئے یہ عجیب سی سفارتی صورتحال ہے کہ اب بھارت کسی بھی قسم کی امن مذاکرات میں پاکستان کا کردار قبول کرسکتا ہے۔ وزیر اعظم مودی کو جب ٹرمپ نے فون کیا تب کیا انھوں نے اپنی تشویش کا اظہار کیا۔اس بارے میں کچھ بھی بات ہوئی کہ ہم نے ایک سال پہلے اپوزیشن ارکان پارلیمان کے ساتھ اپنے ایم پیز کو دنیا کے کئی ملکوں میں بھیجا۔یہ بتانے کے لئے کہ پاکستان دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے نہ تو اسے لیکر کوئی سوال پوچھ رہا ہے نہ ہی کوئی بیان آرہا ہے۔ بھارت کے اخبارات میں اس خبر کو صفحہ اول پر جگہ دی گئی لیکن ٹرمپ نے اس بات چیت کے بعد کوئی ٹوئٹ نہیں کیا۔

راہل گاندھی کی 'جن سنسد' میں ایس سی، ایس ٹی نمائندوں سے ملاقات

ترقی میں امتیاز پر تشویش، راہل گاندھی نے دیہی بینک کے ایس سی، ایس ٹی ویلفیئر ایسوسی ایشن کے وفد سے ملاقات میں ترقی میں امتیاز، روسٹر پر عمل نہ ہونے اور دور دراز تبادلوں کے الزامات پر تشویش ظاہر کی

راہل گاندھی نے دیہی بینک کے ایس سی، ایس ٹی ویلفیئر ایسوسی ایشن کے وفد سے ملاقات میں ترقی میں امتیاز، روسٹر پر عمل نہ ہونے اور دور دراز تبادلوں کے الزامات پر تشویش ظاہر کی۔ راہل گاندھی نے حال ہی میں 'جن سنسد' کے دوران دیہی بینک کے ایس سی، ایس ٹی ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ایک نمائندہ وفد سے ملاقات کی، جس میں وفد کے اراکین نے ترقی کے عمل میں امتیاز اور ادارہ جاتی ناانصافی کے کئی پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ کانگریس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وفد نے بتایا کہ ترقی کے لیے روسٹر کا واضح اصول موجود ہونے کے باوجود اس پر صحیح طریقے سے عمل نہیں کیا جاتا، جس کے نتیجے میں ان طبقات کے ملازمین کو ان کے حق سے محروم رکھا جاتا ہے۔ راہل گاندھی نے اس ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے وفد کے مسائل کو بغور سنا اور انہیں ایک بار پھر وہی حقیقت نظر آئی جس کا وہ پہلے بھی اظہار کرتے رہے ہیں، یعنی اداروں کے اعلیٰ عہدوں پر بہوجن طبقات کی نمائندگی نہ ہونے کے برابر ہے۔ ان کے مطابق پالیسی سطح پر ایسے طریقے اختیار کیے جاتے ہیں جن کے ذریعے ترقی کے مواقع محدود کر دیے جاتے ہیں۔ وفد کے اراکین نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ کبھی کارکردگی اور کبھی میرٹ کا حوالہ دے کر ان کی ترقی روک دی جاتی ہے، حالانکہ یہ جواز اکثر بے بنیاد ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ اگر کوئی ملازم اس کے خلاف آواز اٹھاتا ہے تو سزا کے طور پر اس کا دور دراز علاقوں میں تبادلہ کر دیا جاتا ہے، جس سے نہ صرف اس کی پیشہ ورانہ زندگی متاثر ہوتی ہے بلکہ ذاتی مشکلات بھی بڑھ جاتی ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ریزرویشن کے باعث ان طبقات کو ابتدائی سطح کی نوکریاں تو مل جاتی ہیں، مگر اس کے بعد اعلیٰ عہدوں تک پہنچنا تقریباً ناممکن بنا دیا جاتا ہے۔ انہوں نے اس صورتحال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس حقیقت پر حیرت نہیں ہوئی کیونکہ وہ مسلسل اس مسئلے کو مختلف پلیٹ فارمز پر اٹھاتے رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس طرح کا امتیاز نہ صرف سماجی انصاف کے اصولوں کے خلاف ہے بلکہ اداروں کی شفافیت اور کارکردگی پر بھی سوال اٹھاتا ہے۔ ان کے مطابق ملک کے ہر طبقے کو ہر سطح پر برابر کی نمائندگی ملنی چاہیے، تاکہ ایک متوازن اور منصفانہ نظام قائم ہو سکے۔ کانگریس نے بھی اپنے بیان میں کہا کہ وہ اس ناانصافی کے خلاف پوری قوت کے ساتھ جدوجہد جاری رکھے گی اور اس وقت تک پیچھے نہیں ہٹے گی جب تک متاثرہ طبقات کو انصاف نہیں مل جاتا۔ پارٹی کے مطابق یہ مسئلہ محض ایک ادارے تک محدود نہیں بلکہ ایک وسیع تر سماجی مسئلہ ہے، جس کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے۔ راہل گاندھی نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ ملک کے اہم اداروں کی اعلیٰ قیادت میں بہوجنوں ※ (پسماندہ طبقات) کی نمائندگی بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ راہل گاندھی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اس ناانصافی کے خلاف لڑیں گے اور ہر ادارے میں ہر طبقے کی برابر کی شرکت کو یقینی بنائیں گے۔

میرٹھ میں 'جاٹ پارلیمنٹ' کا انعقاد، برادری سے باہر شادی نہ کیے جانے سمیت ۱۱ تجاویز پاس

نویں تجویز میں عظیم جاٹ شخصیات کی تاریخ کو سی بی ایس ای اور این سی ای آر ٹی سمیت دیگر ریاستی اور مرکزی تعلیمی نصاب میں شامل کرنے کا مطالبہ رکھا گیا۔ میرٹھ کی سردھنا تحصیل کے سکوتی ٹانڈا قصبہ میں اتوار (29 مارچ) کو بین الاقوامی 'جاٹ پارلیمنٹ' کی جانب سے بنائے گئے مہاراجہ 'سورج مَل' کے سب سے بڑے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی۔ اس تقریب کے موقع پر جاٹ برادری کی ایک اہم میٹنگ بھی منعقد ہوئی۔ اس دوران جاٹ سرداروں نے برادری کے مفاد میں 11 اہم تجاویز متفقہ طور پر منظور کیں۔ میٹنگ میں پہلی تجویز نوجوانوں کو جاٹ تاریخ سے جوڑنے پر مرکوز رہی۔ برادری کے نوجوانوں کو عظیم جاٹ شخصیات کی تاریخ کا مطالعہ کرنے اور ان کے یوم پیدائش اور یوم وفات منانے کی ترغیب دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ دوسری تجویز میں نوجوانوں کو تکنیکی اور ہنر پر مبنی تعلیم کے ساتھ ساتھ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے اور خود روزگاری اور تجارت کی جانب بڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنے پر زور دیا گیا۔ تیسری تجویز کے تحت دین بندھو، رہبر اعظم سر چودھری چھوٹو رام کو 'بھارت رتن' دینے کا مطالبہ اٹھایا گیا۔ چوتھی تجویز میں جاٹ برادری کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے مہم چلا کر نوجوانوں میں بیداری لانے کا عزم کیا گیا۔ پانچویں تجویز میں بین برادری شادیوں پر مکمل طور پر روک لگانے کی بات کہی گئی، جبکہ چھٹی تجویز میں اعلیٰ عہدوں پر فائز جاٹ لیڈران اور افسران سے سماج کے لوگوں کی بے لوث مدد کرنے کی اپیل کی گئی۔ ساتویں تجویز میں علاقائیت اور 'گوتر واد' سے اوپر اٹھ کر عالمی سطح پر جاٹ اتحاد کو مضبوط کرنے پر زور دیا گیا۔ آٹھویں تجویز میں اتر پردیش، ہریانہ اور دہلی سمیت ان ریاستوں میں جاٹوں کو او بی سی ریزرویشن دلانے کے لیے کوششیں تیز کرنے کی بات کہی گئی جہاں یہ سہولت دستیاب نہیں ہے۔ نویں تجویز میں عظیم جاٹ شخصیات کی تاریخ کو سی بی ایس ای اور این سی ای آر ٹی سمیت دیگر ریاستی اور مرکزی تعلیمی نصاب میں شامل کرنے کا مطالبہ رکھا گیا۔ دسویں تجویز میں لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیاں 23 سے 25 سال کی عمر کے درمیان کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ گیارہویں اور آخری تجویز میں 36 برادریوں کے ساتھ سماجی بھائی چارہ بڑھانے، جاٹ نوجوانوں کو مثبت سوچ کے لیے متحرک کرنے اور کسی دوسرے معاشرے یا طبقے پر اعتراض یا تنقید نہ کرنے کا عہد لیا گیا۔

۹ ویں انڈیا فارما کانفرنس ۲۰۲۶ نئی دہلی میں منعقد ہوگی

تھیم صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بڑھانے، اختراع کو تیز کرنے اور عالمی صحت کی حفاظت کو مضبوط بنانے کیلئے ہندوستان کے عزم کو واضح کرتا ہے

نئی دہلی: دوا سازی کا محکمہ، کیمیکلز اور فرٹیلائزر کی وزارت، حکومت ہند، فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FICCI) اور انڈین فارماسیوٹیکل الائنس (IPA) کے ساتھ مل کر، انڈیا فارما 2026 کے 9 ویں ایڈیشن کا اہتمام کرنے کے لیے تیار ہے، جس میں 13-14 اپریل، نئی دہلی ہاؤس، فیڈرل ہاؤس میں ایک کانفرنس کے طور پر کام کرے گا۔ کانفرنس کا مقصد ہندوستان کو فارماسیوٹیکل اور لائف سائنسز کے شعبوں میں جدید تحقیق اور اختراعات کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر کھڑا کرنا ہے۔ تھیم صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بڑھانے، اختراع کو تیز کرنے اور عالمی صحت کی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کے عزم کو واضح کرتا ہے۔ یہ ایونٹ کلیدی اسٹیک ہولڈرز بشمول پالیسی سازوں، عالمی صنعت کے رہنماؤں، محققین اور اختراع کاروں کو منشیات کی دریافت، پیچیدہ جنرکس، اور بایوسیملرز میں ابھرتے ہوئے مواقع پر غور کرنے کے لیے اکٹھا کرے گا۔ یہ ہندوستان کی مضبوط مینوفیکچرنگ صلاحیتوں اور اس کے تیزی سے پھیلتے ہوئے آر اینڈ ڈی ماحولیاتی نظام کو بھی ظاہر کرے گا، جس سے عالمی فارماسیوٹیکل ویلیو چین میں اس کی پوزیشن کو تقویت ملے گی۔ انڈیا فارما 2026 ایک اہم پہل ہے جس کا مقصد ہندوستان کی دواسازی کی صلاحیت کو فروغ دینا، اختراع کو فروغ دینا، اور تعاون اور پالیسی ڈائیلاگ کے ذریعے عالمی سپلائی چین کو مضبوط کرنا ہے۔ فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری، جو 1927 میں قائم ہوا، ہندوستان کی سب سے قدیم اور سب سے بڑی اعلیٰ کاروباری تنظیم ہے۔ ایک غیر سرکاری، غیر منافع بخش ادارہ، FICCI ملک بھر میں علاقائی چیمبرز کے اپنے وسیع نیٹ ورک کے ذریعے، کارپوریٹ اداروں اور کثیر القومی فرموں سمیت 2,50,000 کمپنیوں کی متنوع رکنیت کی خدمت کرتے ہوئے، ہندوستان کے کاروبار اور صنعت کی آواز کی نمائندگی کرتا ہے۔ کیمیکلز اور فرٹیلائزرز کی وزارت کے تحت فارماسیوٹیکلز کا محکمہ وکست بھارت 2047 کے وسیع تر وژن کے ساتھ مربوط پالیسی مداخلتوں، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور مضبوط صنعت۔ تعلیمی شراکت داری کے ساتھ جدت اور آتم نربھرتا کو آگے بڑھانے کے لیے ملک کے فارماسیوٹیکل اور میڈ ٹیک سیکٹر کی مدد کر رہا ہے۔

ویشالی مہوتسو ۲۰۲۶ کا وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ہاتھوں افتتاح آج، تیاریاں مکمل

۳۱ مارچ سے تین روزہ شاندار تقریب کا آغاز

ویشالی مہوتسو 2026 کا 31 مارچ کی شام کو 6 بجے تقریباً بہار کے ہر دلعزیز وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کے دست مبارک سے شاندار افتتاح کیا جائے گا۔ جس کی تیاری تقریباً تقریباً پوری ہو چکی ہے۔ اس بارے میں ضلع مجسٹریٹ ویشالی محترمہ ورشا سنگھ (آئی اے ایس) اور پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب وکرم سہاغ (آئی پی ایس) کی جانب سے کلکٹریٹ کے پشکرنی آڈیٹوریم میں ویشالی مہوتسو 2026 کے حوالے سے مشترکہ پریس کانفرنس منعقد کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ محترمہ ورشا سنگھ نے بتایا کہ 31 مارچ 2026 کو مہاویر جینتی کے مقدس موقع پر ویشالی مہوتسو کا افتتاح ہوگا، جو 2 اپریل 2026 تک جاری رہے گا۔ اس مہوتسو کا افتتاح معزز وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں کیا جائے گا۔ اس موقع پر وہ سب سے پہلے ویشالی اسٹوپ پہنچ کر بھگوان بدھ کے استھی کلش پر پوجا کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی بھگوان بدھ کی زندگی سے متعلق نئی نصب کی گئی مجسموں کی نقاب کشائی اور نئے تعمیر شدہ داخلی دروازے کا افتتاح بھی کیا جائے گا، جس سے نئے اسٹوپ احاطہ سے مٹھ اسٹوپ تک سیاحوں کی آمد و رفت مزید آسان ہو جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی پروگرام ابھیشیک پشکرنی احاطہ میں منعقد ہوگا، جہاں افتتاح کے بعد تینوں دن شاندار ثقافتی پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ مہوتسو کے دوران روزانہ صبح 11 بجے سے ثقافتی تقریبات کا آغاز ہوگا۔ جن میں ملک و ریاست کے مشہور فنکاروں کے ساتھ ساتھ مقامی فنکاروں کو بھی خصوصی ترجیح دی گئی ہے۔ پہلے دن معروف پلے بیک سنگر اُدت نارائن، دوسرے دن لوک گلوکارہ کلپنا پٹواری اور تیسرے دن بھجن گائیک انوپ جالوٹا اپنی پیشکش دیں گے۔ اس کے علاوہ بہار اور دیگر ریاستوں کے فنکار بھی اپنی پرفارمنس سے پروگرام کو مزید دلکش بنائیں گے۔ مہوتسو کے مقام پر مختلف محکموں کی جانب سے تقریباً 30 اسٹال بھی لگائے جائیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ مہوتسو کے کامیاب اور منظم انعقاد کے لیے تمام ضروری تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے ویشالی اور آس پاس کے اضلاع کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس تاریخی اور ثقافتی مہوتسو میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنی شاندار ثقافتی وراثت سے لطف اندوز ہوں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ مہوتسو کے دوران سکیورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ افتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ کی آمد کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی حفاظتی اقدامات نافذ کیے جائیں گے۔ دیگر اضلاع سے تقریباً 500 اضافی پولیس اہلکاروں اور افسران کی تعیناتی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام آنے والے افراد کی چیکنگ، پارکنگ اور داخلے کے نظام کے لیے مکمل انتظامات کیے گئے ہیں۔ عوام سے گزارش ہے کہ وہ پروگرام میں شرکت کے دوران انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل کریں تاکہ پورا انعقاد پرامن اور کامیابی کے ساتھ مکمل ہو سکے۔

ہندوستان اور برونائی نے

دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

بندر سیری بیگوان: برونائی میں ہندوستانی ہائی کمشنر راموابا گانی نے پیر کو برونائی کے وزیر ثقافت، نوجوان اور کھیل داتو سیری سیٹیا حاجی نظمی محمد سے ملاقات کی، جس میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایکس پر شیئر کیے گئے ایک بیان میں، برونائی میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے کہا،" ہائی کمشنر نے داتو سیری سیٹیا حاجی ناظمی محمد، ثقافت، نوجوان اور کھیل کے وزیر سے بشکریہ ملاقات کی، دوطرفہ تعاون میں کوششوں کو مضبوط کیا۔ 27 مارچ کو، راموابا گانی اور ان کی اہلیہ نے برونائی کے وزیر اعظم کے دفتر میں نائب وزیر، داتو سیری پڈوکا اوانگ محمد رضا کی طرف سے دی گئی ہری رایا چائے میں شرکت کی۔" ہائی کمشنر اور شریک حیات نے وزیر اعظم کے دفتر میں عزت مآب داتو سیری پڈوکا آونگ محمد رضا، نائب وزیر کی طرف سے ہری رایا کی چائے میں شرکت کی۔ 16 مارچ کو، راموابا غانی نے برونائی کی وزارت خزانہ اور اقتصادیات کے مستقل سکریٹری (معیشت، تجارت اور صنعت (حاجی مے فائزہ بنتی حاجی احمد عارفین سے ملاقات کی اور اقتصادی اور تجارتی تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، برونائی میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے کہا،" ہائی کمشنر نے ڈاکٹر حجہ مے فائزہ بنت حاجی احمد عارفین، وزارت خزانہ اور اقتصادیات کے مستقل سکریٹری (معیشت، تجارت اور صنعت (سے ملاقات کی، تاکہ دوطرفہ اقتصادی اور تجارتی تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ 4 مارچ کو، راموابا گانی نے ثقافت کے مستقل سکریٹری علی حسن سے ملاقات کی، ثقافتی تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان اور برونائی کے درمیان سفارتی تعلقات 1984 میں قائم ہوئے تھے۔ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات ان کے مضبوط روایتی اور ثقافتی روابط اور اقوام متحدہ (یو این)، ناوابستہ تحریک کی مشترکہ رکنیت پر مبنی ہیں۔

بھارت کی اقتصادی بنیادیں مضبوط ہیں: سیتارمن

نئی دہلی: وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے پیر کو کہا کہ ملک کی اقتصادی بنیادیں مضبوط ہیں، اور دیگر ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں کے مقابلے، ہندوستانی روپیہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں بالکل ٹھیک جا رہا ہے۔ 28 فروری 2026 کو مغربی ایشیا کے تنازع کے آغاز کے بعد سے، روپیہ 4. 1 فیصد کم ہوکر 27 مارچ 2026 کو 82.94 روپے فی امریکی ڈالر پر بند ہوا۔ روپے کی قدر میں کمی پر لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے، سیتارامن نے کہا: "ہندوستان کی معیشت مضبوط ہے، ہماری مالی صورتحال مضبوط ہے، اور پوری دنیا ہمارے مالیاتی خسارے کے انتظام کی تعریف کر رہی ہے۔ ہمارے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر ٹھوس ہیں" دیگر ابھرتی ہوئی معیشتوں کے مقابلے، روپیہ ٹھیک چل رہا ہے۔ ایک تحریری جواب میں، سیتارمن نے کہا کہ روپے کی قدر میں کمی روپے کے لیے مخصوص نہیں ہے، کیونکہ مغربی ایشیا کے تنازع کے آغاز سے، بڑی ایشیائی کرنسیوں کی بھی قدر میں کمی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ساتھی، جیسے کہ جنوبی کوریائی وون، تھائی باہت اور فلپائن پیسو، امریکی ڈالر کے مقابلے میں بالترتیب 4. 6 فیصد، 5. 5 فیصد اور 4. 8 فیصد کم ہوئے ہیں۔ سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری نے کہا کہ روپے کی قدر مارکیٹ سے طے ہوتی ہے اور مختلف عوامل سے متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور آر بی آئی روپے کی قدر پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ چودھری نے کہا کہ ہندوستان میں افراط زر میں کمی آئی ہے، اوسط خوردہ افراط زر 2020-21 میں 6. 2 فیصد سے کم ہوکر 2024-25 میں 4. 6 فیصد اور 2025-26 (اپریل-فروری) میں مزید 1. 9 فیصد پر آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر ضروری اشیاء کی قیمتیں مستحکم ہیں یا ان میں کمی کا رجحان ہے۔

ہندوستان کی صنعتی پیداوار میں 5.2 فیصد اضافہ ہوا

نئی دہلی: ہندوستان کی صنعتی پیداوار کی نمو فروری میں سال بہ سال 5. 2 فیصد تک بڑھ گئی، جو دو ماہ کی بلند ترین سطح پر ہے، جس کی قیادت مینوفیکچرنگ میں مضبوط توسیع اور کان کنی اور بجلی میں اعتدال پسند نمو کے ذریعے حمایت کی گئی، پیر کو وزارت شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی طرف سے جاری کردہ عارضی اعداد و شمار کے مطابق فروری 2025 میں ریکارڈ کی گئی 2. 7٪ نمو سے زیادہ تھا اور ایک ماہ قبل 5. 1٪ کی توسیع سے بھی بہتر ہوا، نظر ثانی شدہ تخمینوں کے مطابق، صنعتی سرگرمیوں میں بتدریج مضبوطی کا اشارہ ہے۔ صنعتی پیداوار کا اشاریہ فروری 2026 میں 0.159 پر کھڑا تھا، جو ایک سال پہلے 1.151 کے مقابلے میں تھا، جو پیداوار کی سطح میں مجموعی بہتری کی عکاسی کرتا ہے۔ مینوفیکچرنگ، جس کا آئی آئی پی میں 63.77٪ کا سب سے بڑا حصہ ہے، فروری میں سال بہ سال 6. 0٪ اضافہ ہوا، جو جنوری میں 5. 3٪ سے تیز ہوا اور ایک سال پہلے کے مہینے میں 2. 8٪ سے نمایاں طور پر زیادہ ہے، جس سے مجموعی ترقی کا بنیادی محرک ہے۔ توسیع نسبتاً وسیع البنیاد تھی، مینوفیکچرنگ کے اندر 23 میں سے 14 صنعتی گروپوں نے مثبت نمو ریکارڈ کی۔ کلیدی شراکت داروں میں بنیادی دھاتیں (13. 2٪)، موٹر گاڑیاں، ٹریلرز اور نیم ٹریلرز (14. 9٪)، اور مشینری اور آلات (10. 2٪) شامل ہیں۔

بنگلہ دیش اور بھارت کے تعلقات:

باہمی انحصار پر مبنی نئے راستے کی تلاش

ڈھاکہ / نئی دہلی: بنگلہ دیش اور بھارت کے تعلقات ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں جہاں دونوں ممالک کے درمیان بڑھتا ہوا باہمی انحصار مستقبل کی شراکت داری کی بنیاد بن سکتا ہے، تاہم حالیہ سیاسی تبدیلیوں اور سفارتی تناؤ نے اس تعلق کو ایک اہم آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ تجزیاتی رپورٹ کے مطابق، دونوں ممالک کے درمیان تعلقات صرف جغرافیہ تک محدود نہیں بلکہ معیشت، توانائی، تجارت اور رابطہ کاری کے وسیع نیٹ ورک سے جڑے ہوئے ہیں، جس کے باعث مکمل علیحدگی کسی بھی فریق کے لیے ممکن نہیں۔ بنگلہ دیش اور بھارت کے درمیان تجارت کا حجم حالیہ برسوں میں 13 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکا ہے، جبکہ توانائی کے شعبے میں بھی گہرا تعاون موجود ہے، جس کے تحت بھارت بنگلہ دیش کو بجلی فراہم کر رہا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ توانائی منصوبے جاری ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان روابط، خصوصاً ریل، بندرگاہوں اور زمینی راستوں کے ذریعے، نہ صرف تجارت کو فروغ دے رہے ہیں بلکہ خطے میں اقتصادی انضمام کو بھی مضبوط بنا رہے ہیں۔ تاہم حالیہ سیاسی تبدیلیوں، عوامی بیانیے میں تبدیلی، اور بعض سفارتی تنازعات نے اعتماد کو متاثر کیا ہے، جس کے باعث تعلقات میں وقتی کشیدگی دیکھنے میں آئی ہے۔ ماہرین کے مطابق، یہ کشیدگی مستقل بحران نہیں بلکہ ایک عبوری مرحلہ ہے جسے سفارتی بصیرت سے سنبھالا جا سکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے تعلقات کو شخصیات کے بجائے مضبوط ادارہ جاتی بنیادوں پر استوار کریں، تاکہ سیاسی تبدیلیوں کے باوجود تعاون کا سلسلہ جاری رہے۔ رپورٹ کے مطابق، مستقبل میں جامع اقتصادی شراکت داری، بہتر تجارتی ضوابط اور علاقائی رابطہ کاری جیسے اقدامات دونوں ممالک کو ایک ایسے تعلق کی طرف لے جا سکتے ہیں۔

بھارت میں مکمل فلمائی گئی پہلی روسی فلم، گانے، رقص اور برادرانہ کہانی کا امتزاج

نئی دہلی / ماسکو: روسی فلم انڈسٹری نے پہلی بار ایک مکمل فیچر فلم بھارت میں شوٹ کی ہے، جو بالی ووڈ کے انداز میں گانے، رقص اور جذباتی برادرانہ کہانی کو یکجا کرتی ہے، اور اسے دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی تعاون میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، فلم "Persimmon of My Love" ایک میوزیکل کامیڈی ہے جسے مکمل طور پر بھارت میں فلمایا گیا، جہاں ممبئی سمیت راجستھان کے شہروں ادے پور اور جودھپور میں شوٹنگ کی گئی۔ اس پروجیکٹ میں 350 سے زائد بھارتی اور بین الاقوامی عملہ شامل رہا، جبکہ بعض مناظر میں ایک وقت میں تقریباً 1000 افراد اسکرین پر نظر آتے ہیں، جو بالی ووڈ کے روایتی بڑے اور رنگین انداز کی عکاسی کرتے ہیں۔ فلم کی کہانی دو بھائیوں کے گرد گھومتی ہے، جہاں ایک پولیس افسر اور دوسرا جرائم پیشہ کردار ادا کرتا ہے، اور یہ کلاسک بالی ووڈ طرز کی کہانی انصاف، خاندان اور جذباتی رشتوں کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ فلم روسی اور بھارتی فلم سازوں کے درمیان کئی دہائیوں بعد ہونے والا پہلا بڑا مشترکہ منصوبہ ہے، جسے دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی تعلقات کے نئے دور کی علامت سمجھا جا رہا ہے۔

مانو میں ڈاکٹر نسترن احسن فتیحی کا توسیعی لیکچر

حیدرآباد: ذکیہ مشہدی کے افسانوں میں سماجی حقیقت نگاری ہے، عذرا نقوی کی شاعری میں حساسیت اور نغمہ جعفری پاشا کی بچوں کے لیے کہانیوں کی اپنی اہمیت ہے۔ ان خیالات کا اظہار معروف افسانہ نگار ڈاکٹر نسترن احسن فتیحی نے کیا۔ وہ شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد میں منعقدہ ایک علمی و ادبی پروگرام میں توسیعی لیکچر دے رہی تھیں۔ لیکچر کا عنوان "معاصر خواتین فکشن نگار: اسالیب اور موضوعات" تھا۔ ڈاکٹر نسترن احسن فتیحی نے اپنے خطاب میں موجودہ دور کی اہم خواتین فکشن نگاروں کا تفصیل سے ذکر کیا اور ان کے فن، اسلوب اور موضوعات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے انجم قدوائی کے افسانوں کے موضوعات و اسلوب پر بھی اظہار خیال کیا اور صادقہ نواب سحر کی افسانہ نگاری کی اہمیت پر روشنی ڈالی، اور ثروت خان کے ہاں راجستھانی ثقافت کی جھلک پر بھی گفتگو کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے نگار عظیم، جیلانی بانو، زینت ساجدہ، نجمہ نکہت، قمر جمالی اور فریدہ زین کے فن کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ ان کے موضوعات میں معاشرتی مسائل، عورت کی شناخت، گھریلو زندگی اور بدلتے ہوئے سماجی رویے نمایاں طور پر نظر آتے ہیں۔ پروفیسر آمنہ تحسین کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ انہوں نے سلطانہ کا خواب جیسی اہم کتاب کا ترجمہ اور تنقیدی جائزہ پیش کیا ہے۔ مزید برآں نازیہ حسن اور شائستہ فاخری کے کام کا بھی ذکر کیا گیا۔ لیکچر میں یہ بات خاص طور پر سامنے آئی کہ معاصر خواتین فکشن نگار اپنے اسلوب میں سادگی، سچائی اور حقیقت نگاری کو اہمیت دیتی ہیں، جبکہ ان کے موضوعات میں عورت کے مسائل، سماجی ناہمواریاں، اور انسانی جذبات کی عکاسی نمایاں ہوتی ہے۔ اس موقع پر شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے استاد ڈاکٹر احسن ایوبی نے فارسی کہانی کا اردو ترجمہ بہ عنوان "خرگوش اور ٹماٹر" پیش کیا جس میں عورت کی مظلومیت اور بے بسی کو موضوع بنایا گیا ہے۔ یہ کہانی بھی بہت پسند کی گئی۔ اس پروگرام کی صدارت پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض پروفیسر احمد خان نے انجام دیے۔ پروگرام کے اختتام پر پروفیسر فیروز عالم نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر شعبہ اردو کے دیگر اساتذہ، ریسرچ اسکالرز، ایم اے اور بی اے کے طلبہ و طالبات بھی موجود تھے۔ پروگرام نہایت کامیاب رہا اور شرکاء نے اس علمی نشست سے بھرپور استفادہ کیا۔

ریاستی جمعیۃ علماء کے مطالبہ پر تلنگانہ حکومت نے ہیٹ کرائم اور ہیٹ اسپیچ کی روک تھام بل کو منظور کیا

جس کا جمعیۃ علماء خیر مقدم کرتی ہے۔ اور ریاست بھر میں جمعیۃ سدبھاؤنا سنسد (قومی یکجہتی) پروگرامس منعقد کرنے کا فیصلہ۔ اس کے علاوہ کئی اہم امور پر فیصلہ لئے گئے

حیدرآباد۔ 30 / مارچ 2026ء (پریس نوٹ) جمعیۃ علماء تلنگانہ کے ضلعی صدور، نظمائے اعلیٰ اور مدعوئین خصوصی کا سہ ماہی مشاورتی اجلاس حضرت مولانا سید احسان الدین صاحب مدظلہ صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ کی صدارت میں بتاریخ 29 / مارچ 2026 بروز اتوار صبح 10 بجے تا 3 بجے دن بمقام دفتر جمعیۃ علماء 'زمزم مسجد' باغ عنبر پیٹ 'حیدرآباد میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں جمعیۃ علماء تلنگانہ کی سہ ماہی رپورٹ کی پیشکشی کے علاوہ کئی اہم فیصلے لئے گئے۔ مولانا محمد نصیر الدین کی تلاوت کلام پاک سے اجلاس کا آغاز عمل میں آیا۔ خادم جمعیۃ علماء تلنگانہ محترم حافظ پیر خلیق احمد صابر صاحب نے کہا کہ ہندوستان میں بڑھتی عدم رواداری، مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک، اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کو قومی دھارے سے الگ تھلگ کرنے کوششوں اور ساتھ ہی مسلمانوں میں موجود خوف اور احساس عدم تحفظ کے پیش نظر ہیٹ کرائم اور ہیٹ تقاریر کیخلاف جمعیت علماء ہند کے صدر محترم حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب دامت برکاتہم کی ملک بھر میں جاری مسلسل اور انتھک جدوجہد اور ریاستی صدر محترم حضرت مولانا سید احسان الدین صاحب اور ساتھ ہی ریاستی جمعیۃ علماء کے تمام اکابر علمائے کرام، جمعیتی احباب، ذمہ داران، قائدین اور کارکنوں کی محنتوں اور کوششوں کے سبب ریاستی جمعیۃ علماء کے مطالبہ پر تلنگانہ حکومت نے ہیٹ کرائم اور ہیٹ اسپیچ کی روک تھام بل کو ایوان میں منظور کیا جس کا ریاستی جمعیۃ علماء خیر مقدم کرتی ہے۔ واضح رہیکہ پاسبان ملت حضرت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صاحب رحمہ اللہ کی قیادت میں ریاستی جمعیۃ علماء نے اپنے اس مطالبہ کو کانگریس کے انتخابی منشور میں شامل کروایا تھا۔ بعد ازاں انتخابات سے قبل نلگنڈہ ظہیر آباد کے بشمول ریاست کے تقریباً تمام اضلاع میں اس سے متعلق زبردست مہم چلائی گئی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے جمعیۃ علماء تلنگانہ کی سہ ماہی تفصیلی رپورٹ پیش کی جس میں آمدنی وخرچ کے علاوہ تین ماہ میں جمعیۃ کے مختلف شعبوں کے تحت ریاست بھر میں منعقدہ پروگراموں کی مختصر اور جامع رپورٹ بشکل پاور پوائنٹ پرزنٹیشن پیش کی جس میں ریاستی جمعیۃ علماء کی انتخابی نشست سے لیکر تا حال حیدرآباد اور اضلاع میں منعقد ہونے والے درجنوں پروگراموں کو تصویری شکل میں پیش کیا گیا۔ مشاورتی اجلاس میں حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب مدظلہ صدر جمعیۃ علماء ہند کی ہدایت کے مطابق یہ طئے کیا کہ عنقریب ریاست تلنگانہ بھر میں 15 / سدبھاؤنا سنسد پروگرامس منعقد کئے جائینگے جس میں مختلف مذاہب کے مذہبی، ملی، سماجی و سیاسی رہنماؤں کو مدعو کرتے ہوملک کی سالمیت اور استحکام کیلئے سماجی ہم آہنگی 'قومی یکجہتی' امن اور محبت کی اہمیت اور ضرورت کے پیغام کو عام کیا جائیگا علاوہ ازیں نفرت اور فرقہ پرستی کے خلاف آواز بلند کی جائیگی۔ بعد ازاں حیدرآباد میں ریاستی سطح پر بھی سدبھاؤنہ سند (قومی یکجہتی) پروگرام منعقد کرنے کا بھی فیصلہ لیا گیا۔ اجلاس میں ریاستی جمعیۃ علماء کے بزرگوں اور اکابرین کی خدمات سے عوام اور نئی نسل کو واقف کروانے کیلئے جمعیتی اکابرین کے تذکرہ محاسن کے عنوان سے اجلاسوں کے انعقاد کا بھی فیصلہ لیا گیا۔ جس کے تحت تمام اضلاع میں متعلقہ اضلاع کے جمعیتی اکابرین کی یاد میں تذکرہ محاسن کے عنوان سے اجلاس منعقد کئے جائینگے۔ اسی طرح جمعیۃ یوتھ کلب کے زیر اہتمام اضلاع میں نوجوانوں کو بامقصد زندگی گزارنے اور انکی صحت انہیں قوم وملت اور ملک کی خدمت کیلئے تیار کرنے کیلئے مختلف پروگرامس منعقد کرنے کا بھی فیصلہ لیا گیا۔ اس موقع پر جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تلنگانہ محترم حافظ پیر خلیق احمد صابر صاحب مدظلہ نے کہا کہ ریاستی جمعیۃ گذشتہ چھ ماہ سے SIR کی تیاری کے سلسلہ میں کام کر رہی ہے جس کے تحت حیدرآباد، نرمل، کھمم، کوتہ گوڑم، نلگنڈہ، سنگاریڈی کے علاوہ تمام اضلاع میں ورکشاپ منعقد کئے گئے اور اس وقت میں خصوصی طور پر تمام ضلعی ذمہ داروں کو اس سلسلہ میں خصوصی ہدایات دی گئیں۔ کہ تمام یونٹیں SIR کے لئے سرگرم ہوجائیں۔ آخر میں حضرت مولانا سید احسان الدین صاحب مدظلہ صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ قوم وملت اور ملک کی خدمت کیلئے آپ لوگوں کا انتخاب یہ محض اتفاق نہیں ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی انتخاب اور خصوصی انعام ہے۔

ہند نے دویہ استر Mk2 ڈرون کا تجربہ کیا

ہندوستانی دفاعی اسٹارٹ اپس نے اسٹرائیک ڈرون مقابلے کو تین اسٹرائیک ڈرونز کے ساتھ شروع کیا ہے جیسے ایرانی شاہد ڈرون پہلے ہی ٹیسٹنگ میں ہے

بنگلورو: ہندوستانی دفاعی اسٹارٹ اپس نے اسٹرائیک ڈرون مقابلے کو تین اسٹرائیک ڈرونز کے ساتھ شروع کیا ہے جیسے ایرانی شاہد ڈرون پہلے ہی ٹیسٹنگ میں ہے۔ تین اسٹرائیک ڈرون شیشناگ، پروجیکٹ کال اور دویہ استرا MK2 ہیں، جو ٹیسٹنگ کے لیے تازہ ترین ہیں۔ لکھنؤ میں قائم دفاعی سٹارٹ اپ HoverIt نے اعلان کیا ہے کہ دویہ استرا MK2، ایک اعلیٰ درجے کی لانگ رینج سٹرائیک یو اے وی، نے ٹیکسی ٹرائلز شروع کر دیے ہیں۔ خاص طور پر، ڈرون کو گہرے اسٹریٹجک اسٹرائیک کی صلاحیتوں، توسیعی برداشت، اور بھیڑ کی ذہانت کو بڑھانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ MK2 ویرینٹ کو اگلی نسل کے اسٹرائیک ڈرون پلیٹ فارم کے طور پر رکھا گیا ہے جو مقابلہ شدہ ماحول میں اعلیٰ قدر، طویل فاصلے کے مشنوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ دویہ استرا MK2 پہلے دویہ استرا MKI لوئٹرنگ اسلحے سے ایک اہم ارتقاء کی نمائندگی کرتا ہے۔ MKI بھی ٹرائلز میں ہے۔ اس کی آپریشنل متوقع رینج 500,1 سے 000,2 کلومیٹر کے درمیان ہے اور پرواز کی برداشت 8 سے 12 گھنٹے ہے۔ پلیٹ فارم کو مخالف علاقے کے اندر گہرائی میں کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس سے مسلسل نگرانی اور درست سٹرائیک کے مشن دونوں کو قابل بنایا جا سکتا ہے۔ تقریباً 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی اس کی سمندری سفر کی رفتار لمبی دوری کی موثر ٹرانزٹ کو یقینی بناتی ہے۔ حملے کے مرحلے کے دوران، ٹرمینل حملے کی رفتار 300 سے 400 کلومیٹر فی گھنٹہ تک بڑھ جاتی ہے، جو آخری اسٹرائیک مرحلے کے دوران تیزی سے مشغول ہونے کی اجازت دیتی ہے۔ یہ دوہری رفتار پروفائل برداشت اور مہلک دونوں کو بہتر بناتا ہے، جس سے نظام کو وقت کے لحاظ سے حساس ہدف کے ساتھ ساتھ طویل عرصے تک انٹیلی جنس اکٹھا کرنے کی کارروائیوں کے لیے موزوں بناتا ہے۔ حریفوں کے برعکس، دویہ استرا MK2 تقریباً 50 سے 100 کلوگرام کا پے لوڈ لے سکتا ہے، اس طرح اس کی تباہی کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ کافی پے لوڈ لفافہ مختلف قسم کے مشن کے لیے مخصوص کنفیگریشنز کے انضمام کو قابل بناتا ہے۔ اسٹرائیک ڈرون جدید جنگ میں ضروری ہو گئے ہیں کیونکہ وہ پائلٹوں یا بڑی افواج کو خطرے میں ڈالے بغیر اہداف کو ٹھیک ٹھیک نشانہ بنانے کا طریقہ پیش کرتے ہیں۔ وہ گھنٹوں ہوا میں رہ سکتے ہیں، ہدف کو دیکھ سکتے ہیں، اور صحیح وقت پر حملہ کر سکتے ہیں، جو خاص طور پر تیزی سے بدلتے ہوئے جنگی حالات میں مفید ہے۔

نکسلواد غربت سے نہیں پھیلا بلکہ

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ لوک سبھا میں برس پڑے

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے لوک سبھا میں کہا کہ بائیں بازو کی شدت پسندی (نکسلواد) غربت یا ترقی کی کمی کی وجہ سے نہیں پھیلی بلکہ یہ ایک نظریاتی تحریک تھی۔ انہوں نے بتایا کہ آدیواسی پہلے برسا منڈا، تلکا مانجھی اور رانی درگاوتی کو اپنا آئیڈیل مانتے تھے، لیکن 1970 کی دہائی میں ماؤ نظریے نے اس صورتحال کو بدل دیا۔ امت شاہ نے لوک سبھا میں ملک میں بائیں بازو کی شدت پسندی یعنی نکسلواد کے خاتمے کے لیے حکومت کی کوششوں پر تفصیل سے بات کی۔ انہوں نے نکسلواد کا اصل چہرہ بے نقاب کرتے ہوئے کہا کہ نکسلی آدیواسی لیڈروں جیسے تلکا مانجھی، بھگت سنگھ یا سبھاش چندر بوس کو اپنا آئیڈیل کبھی نہیں مانتے تھے، بلکہ ان کا آئیڈیل ماؤ زے تنگ تھا۔ شاہ نے واضح طور پر کہا کہ "یہاں تک کہ اپنے نظریاتی لیڈروں کے انتخاب میں بھی یہ بیرون ملک سے درآمد شدہ خیالات کا سہارا لیتے ہیں۔" امت شاہ نے زور دے کر کہا کہ بھارت ایک جمہوری ملک ہے اور ہم نے اس ملک کے آئین کو اپنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ حکومت کسی کی دھمکیوں میں نہیں آئے گی، ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ ہر شہری کو انصاف ملے۔" شاہ نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسوادی) کی طرف بھی اشارہ کیا، جو 1969 میں قائم ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس پارٹی کا مقصد نہ تو ملک کی ترقی تھا اور نہ ہی شہریوں کے حقوق کا تحفظ، بلکہ ان کا ہدف چین اور روس کی طرز پر مسلح انقلاب کے ذریعے پارلیمانی نظام کو ختم کرنا تھا۔ تاہم بھارت میں جمہوری طور پر منتخب حکومت موجود تھی، کوئی بادشاہت نہیں۔ وزیر داخلہ نے آدیواسی علاقوں میں نکسلواد کے پھیلاؤ کی وجوہات بھی بیان کیں۔ انہوں نے کہا کہ 1947 سے پہلے آدیواسی رہنماؤں جیسے برسا منڈا، رانی درگاوتی اور تلکا مانجھی کو ہی آئیڈیل مانا جاتا تھا، لیکن 1970 کی دہائی تک آدیواسی ماؤ کو اپنا ہیرو ماننے لگے۔ شاہ کے مطابق اس تبدیلی کی وجہ ترقی کی کمی یا ناانصافی نہیں بلکہ بائیں بازو کی حکمت عملی تھی۔ انہوں نے واضح کیا کہ مشکل جغرافیائی حالات اور سرکاری موجودگی کی کمی کا فائدہ اٹھا کر سادہ لوح آدیواسیوں کو گمراہ کیا گیا۔ ان کے مطابق نکسلواد غربت کی وجہ سے نہیں پھیلا بلکہ اس کے باعث پورے علاقوں میں غربت پھیل گئی۔ امت شاہ نے تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نکسلواد کی شروعات نکسلباڑی سے ہوئی۔ 1971 میں وہاں 3620 پرتشدد واقعات درج کیے گئے۔ 1980 کی دہائی میں یہ مہاراشٹر، مدھیہ پردیش اور اوڈیشہ تک پھیل گیا۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ اس دوران ملک میں کانگریس کی حکومت تھی۔ شاہ نے لوک سبھا میں واضح کہا کہ اصل سوال یہ ہے کہ لوگ اپنی لڑائی آئینی طریقے سے لڑیں گے یا ہتھیار اٹھا کر بے گناہوں کو ماریں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "اگر کوئی دھمکانا چاہتا ہے تو حکومت کہتی ہے ہم ڈرنے والے نہیں ہیں، انصاف اور قانون سب کے لیے برابر ہیں۔" وزیر داخلہ نے کہا کہ چھتیس گڑھ کے بستر ضلع میں نکسلواد تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بستر کے ہر گاؤں میں اسکول بنانے کی مہم چلائی گئی اور راشن کی دکانیں کھولی گئیں تاکہ عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جو لوگ قبائلی علاقوں کی ترقی پر سوال کرتے ہیں، وہ یہ بھی بتائیں کہ گزشتہ کئی دہائیوں میں انہوں نے ان علاقوں کے لیے کیا کیا۔ امت شاہ نے کہا کہ 2014 میں نریندر مودی حکومت کے قیام کے بعد ملک کے غریب طبقات کو مکانات، گیس کنکشن، صاف پانی، صحت بیمہ اور مفت راشن جیسی سہولتیں فراہم کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقے پہلے ان سہولتوں سے محروم تھے کیونکہ وہاں نکسلی سرگرمیاں زیادہ تھیں، جس کی وجہ سے ترقیاتی کام متاثر ہوتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی حکومت کے دور میں نکسلی سرگرمیوں میں کمی آئی ہے اور اب بستر سمیت دیگر علاقوں میں ترقیاتی منصوبے تیزی سے مکمل کیے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت امن و امان برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ ترقیاتی اقدامات کو بھی ترجیح دے رہی ہے تاکہ قبائلی علاقوں میں رہنے والے افراد کو بہتر زندگی فراہم کی جا سکے۔

نیپال میں بھارتی تعاون سے ویسٹ مینجمنٹ سینٹر کا سنگِ بنیاد رکھا گیا

کھٹمنڈو: نیپال میں صفائی اور شہری ترقی کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے بھارت کے تعاون سے ایک جدید ویسٹ مینجمنٹ سینٹر کے قیام کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان ترقیاتی شراکت داری کی ایک اور اہم مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اس منصوبے کا مقصد شہری علاقوں میں کچرے کے مؤثر انتظام کو یقینی بنانا، ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنا اور عوامی صحت کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ تقریب میں حکام نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف نیپال میں بنیادی شہری سہولیات کو بہتر بنائے گا بلکہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ بھارت کی جانب سے فراہم کی جانے والی مالی اور تکنیکی معاونت کو دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات اور علاقائی تعاون کی علامت قرار دیا گیا، خاص طور پر ایسے منصوبوں میں جو براہِ راست عوامی فلاح سے جڑے ہوں۔ ماہرین کے مطابق، اس نوعیت کے منصوبے نیپال میں تیزی سے بڑھتی شہری آبادی کے مسائل سے نمٹنے کے لیے نہایت اہم ہیں، جبکہ بھارت اور نیپال کے درمیان ترقیاتی تعاون مستقبل میں مزید وسعت اختیار کر سکتا ہے۔

بھارت اور آسٹریلیا کے بیچ ایک اور تجارتی معاہدہ جلد متوقع

ہندوستان آنے والے ہفتوں میں آسٹریلیا کے ساتھ تجارتی معاہدے پر بات چیت شروع کرنے کیلئے تیار ہے

نئی دہلی: ہندوستان آنے والے ہفتوں میں آسٹریلیا کے ساتھ تجارتی معاہدے پر بات چیت شروع کرنے کے لیے تیار ہے، کیونکہ کینبرا ایک نئے دوطرفہ معاہدے کو آگے بڑھانے کی کوششیں تیز کر رہا ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر تجارت ڈان فیرل نے کہا کہ بھارت کے ساتھ بات چیت جلد ہی دوبارہ شروع ہو جائے گی، دونوں فریقوں کے درمیان ان کے 2022 کے تجارتی معاہدے کے بعد بھی جاری وابستگی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ موجودہ معاہدے سے حاصل ہونے والے فوائد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، فیرل نے پیر کو کہا، ہم اگلے چند ہفتوں میں ہندوستان میں ایک اور شگاف ڈالنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کے نافذ ہونے کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں پہلے ہی 17 فیصد اضافہ ہوا ہے جس سے آسٹریلوی کاروبار کو فائدہ پہنچا ہے۔ فیرل نے اشارہ کیا کہ مذاکرات کا کوئی وسیع، واحد مرحلہ نتیجہ نکلنے کا امکان نہیں ہے، جس کی بجائے ایک بتدریج، مرحلہ وار عمل تجویز کیا گیا ہے۔ انہوں نے نیشنل پریس کلب میں خطاب کرتے ہوئے کہا، بھارت کے ساتھ، یہ قدم بہ قدم ہوگا۔ "ہم ترقی کریں گے۔ یہ تھوڑی دیر تک کام کرے گا، پھر ہم واپس جائیں گے اور کچھ اور کریں گے۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ دونوں فریق آگے بڑھنے کے خواہشمند ہیں، انہوں نے ہندوستان کے وزیر تجارت پیوش گوئل کو ایک سخت مذاکرات کار کے طور پر بیان کرتے ہوئے خبردار کیا کہ یہ

عمل آسان نہیں ہوگا۔ فاریل نے کہا، ہندوستان کے بھی عظیم عزائم ہیں کہ وہ ایک معاہدے تک پہنچ جائیں۔ انہوں نے مزید کہا، "پیوش گوئل بہت سخت آدمی ہیں، اس لیے میں مذاکرات کے آسان سیٹ کی توقع نہیں کروں گا۔ کینبرا کی تجدید کی کوشش بڑی حد تک ہندوستان کی طویل مدتی اقتصادی صلاحیت اور صارفین کی بڑھتی ہوئی بنیاد سے چلتی ہے۔ بھارت عظیم مواقع کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ 2030 تک، 900 ملین ہندوستانی اس میں شامل ہوں گے جسے وہ متوسط طبقے کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ فیرل نے کہا کہ ہم لوگوں کے بارے میں کیا جانتے ہیں جب ان کی آمدنی بڑھ جاتی ہے؟ ٹھیک ہے، وہ بہتر کھانا اور بہتر شراب چاہتے ہیں۔ تو یہاں ایک شاندار موقع ہے۔ ہندوستان میں بڑھتی ہوئی آمدنی اور کھپت سے پریمیم زرعی اور غذائی مصنوعات کی مانگ پیدا ہونے کی توقع ہے ایسے طبقات جہاں آسٹریلیا کے برآمد کنندگان گہری رسائی کے خواہاں ہیں۔ امید کے باوجود، فیرل نے واضح کیا کہ حتمی معاہدے کی ضمانت نہیں ہے، مذاکرات کے متعدد دوروں میں ہونے کا امکان ہے کیونکہ دونوں فریق پیچیدہ تجارتی مسائل کے ذریعے کام کرتے ہیں۔

بھارت 61,671 کروڑ روپے کے منصوبے کے تحت چپس

میگنیٹ، پی سی بی بنائے گا: اشونی ویشنو

نئی دہلی: ہندوستان کی الیکٹرانکس ویلیو چین کو عالمی سطح پر وسعت دینے کے لیے، مرکزی آئی ٹی وزیر اشونی ویشنو نے آج الیکٹرانک اجزاء اور ایم ایس ایم ای پروگرام کے تحت 75 تبدیلی کے منصوبوں کی منظوری کا اعلان کیا۔ یہ پہل 671,61 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور ملک بھر میں اندازے کے مطابق 000,65 براہ راست ملازمتوں کے ساتھ آتی ہے۔ وشنو نے پریس بریفنگ کے دوران کہا، "ہم نے تیار شدہ

مصنوعات کی تیاری سے آغاز کیا، پھر ہم ماڈیولز، پھر ذیلی ماڈیولز کی طرف بڑھے، اور پھر ہم نے اجزاء کی تیاری کو دیکھنا شروع کیا۔ یہ الیکٹرانکس کی صنعت کو ترقی دینے کا ایک بہت ہی جامع طریقہ ہے، اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ ہندوستان اب صرف بیرونی خول کے بجائے آلات کا دل بنا رہا ہے۔ یہ اعلان ہندوستان کے مینوفیکچرنگ کے سفر میں ایک اسٹریٹجک تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جو تیار شدہ مصنوعات کو جمع کرنے سے لے کر اندرونی اجزاء کی ہائی ٹیک پروڈکشن کی طرف بڑھتا ہے جو انہیں طاقت دیتے ہیں۔ ویشنو نے انکشاف کیا کہ نادر زمین کے مستقل میگنیٹ کے لیے ایک یونٹ کو منظوری دے دی گئی ہے، اور جدید، کمپیکٹ الیکٹرانکس کے لیے ضروری اعلیٰ درجے کے لچکدار پرنٹ شدہ سرکٹ بورڈز کو اب مقامی طور پر تیار کیا جائے گا۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ اس کی پوری ٹیکنالوجی ہندوستانی ٹیکنالوجی ہے۔ اس کے علاوہ، کیپٹل ایکویپمنٹ مینوفیکچرنگ کے لیے چھ ایپلی کیشنز اور اہم اجزاء، جیسے ای وی ایکوسسٹم کے لیے انڈکٹرز اور ٹرانسڈیوسرز، اب اندرون ملک تیار کیے جائیں گے۔ یہ سب درآمد کیے گئے تھے۔ اب یہ یہاں تیار کیے جائیں گے۔ اس سے چینی سپلائی چین پر ہندوستان کا انحصار کم ہوگا اور ملک کی صاف توانائی اور دفاعی عزائم کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ تازہ ترین منظوری تقریباً 61٪ کیپیسٹرز کی گھریلو مانگ کو پورا کرے گی، جو پہلے کے لگ بھگ 35٪ تھی۔ ریلے کے لیے، گھریلو مینوفیکچرنگ طلب کا 100٪ پورا کرے گی، اضافی صلاحیت کے ساتھ ہندوستان کو عالمی برآمد کنندہ بننے کے قابل بنائے گا۔ نایاب زمینی مقناطیس مقامی طور پر 25 فیصد گھریلو طلب کو پورا کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ اہم کیپسیٹر مینوفیکچرنگ کے لیے استعمال ہونے والی دھاتی فلمیں گھریلو حجم کے 44٪ کو پورا کریں گی۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل تجارتی

بات چیت کیلئے مئی میں کینیڈا کا دورہ کریں گے

نئی دہلی: تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل مئی میں کینیڈا کا دورہ کریں گے دونوں ممالک کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے لیے جاری بات چیت کے درمیان یہ دورہ ہوگا۔ 2 مارچ کو، دونوں ممالک نے ایک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (CEPA) کے لیے مذاکرات کا آغاز کیا۔ گوئل کے دورے کا مسئلہ کیمرون کے یاؤنڈے میں ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کی 14ویں وزارتی کانفرنس کے موقع پر کینیڈا کے بین الاقوامی تجارت کے وزیر منندر سدھو کے ساتھ ان کی ملاقات کے دوران سامنے آیا۔ دوطرفہ بات چیت میں حال ہی میں شروع ہونے والے ہندوستان۔ کینیڈا اسپیا مذاکرات کو تیز کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزارت تجارت نے ایک بیان میں کہا، منیندر سدھو نے مئی 2026 میں اپنے آنے والے کینیڈا کے دورے کے لیے گوئل کا پرتپاک خیر مقدم کیا، ایک بڑے ہندوستانی تجارتی وفد کی قیادت کی۔" اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے کینیڈا کی طرف سے ایک تجارتی وفد ہندوستان بھیجنے کی تجویز کی بھی حمایت کی ہے جس میں ایرو اسپیس،

دفاع اور خلا جیسے ہائی ٹیک شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ صاف توانائی کی منتقلی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، دونوں وزراء نے جوہری توانائی اور دیگر اہم شعبوں بشمول زراعت اور اہم معدنیات میں تعاون کی تلاش پر اتفاق کیا۔ گوئل اور برطانیہ کے سکریٹری برائے تجارت و تجارت پیٹر جے کائل کے درمیان ملاقات کے دوران، دونوں فریقوں نے جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدے کے نفاذ کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا، جس پر 24 جولائی 2025 کو دستخط ہوئے تھے۔ ہندوستان نے ہندوستان۔ برطانیہ معاہدے کے لئے تمام داخلی منظوریوں اور توثیق کے عمل کو مکمل کر لیا ہے۔ گوئل نے یہ بھی بتایا کہ برطانیہ نے بھی اس معاہدے کی پارلیمانی منظوری مکمل کر لی ہے۔ دونوں فریقین متفقہ ٹائم لائنز کے مطابق انڈیا-یوکے CETA کے نافذ ہونے کے منتظر تھے۔

بھارت کی ای وی کی منتقلی جامع

اقتصادی طور پر پائیدار ہونی چاہیے: ایچ ڈی کمارسوامی

نئی دہلی: مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی نے پیر کو کہا کہ ہندوستان کی برقی نقل و حرکت کی منتقلی کو جامع اور اقتصادی طور پر پائیدار ہونا چاہیے جس میں شہری اور دیہی دونوں بازاروں میں سستی اور توسیع پذیری پر توجہ دی جائے۔ صنعت کے زیر قیادت پلیٹ فارم، لائٹ الیکٹرک وہیکل ایکسلریشن فورم (LEAF) کے آغاز پر خطاب کرتے ہوئے، بھاری صنعتوں اور عوامی کاروباری اداروں کے وزیر، کمارا سوامی نے کہا کہ آگے بڑھتے ہوئے، توجہ صرف مزید چارجنگ پوائنٹس کو شامل کرنے سے آگے بڑھنا چاہیے۔ "ہمیں اب جس چیز کی ضرورت ہے وہ ہے بھروسے کی صلاحیت، رسائی میں آسانی، اور، سب سے اہم بات، انٹرآپریبلٹی۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہندوستان کی ای وی کی منتقلی جامع اور اقتصادی طور پر پائیدار رہے۔ وزیر نے مزید کہا،" ہمارے نقطہ نظر کو صارفین کے لیے سستی، صنعت کے لیے قابل عمل، اور شہری اور دیہی دونوں بازاروں میں توسیع پذیری پر توجہ مرکوز کرنا جاری رکھنی چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ ہلکی الیکٹرک گاڑیاں اس میں مرکزی حیثیت رکھیں گی کیونکہ وہ لاکھوں ہندوستانیوں کے لیے ٹرانسپورٹ کے بنیادی ذریعہ کے طور پر کام کرتی ہیں۔ آگے دیکھتے ہوئے، کمارسوامی نے کہا کہ ہندوستان کے پاس نہ صرف گھریلو بلکہ عالمی سطح پر قیادت کرنے کا حقیقی موقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا،" اگر ہم یہاں لاگت سے موثر اور قابل توسیع حل تیار کر سکتے ہیں، تو ہم انہیں ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ میں اپنی ابھرتی ہوئی مارکیٹوں تک لے جا سکتے ہیں جو کہ اسی طرح کی نقل و حرکت کی ضروریات کا اشتراک کرتے ہیں۔" وزیر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بالآخر اس منتقلی کی کامیابی کا انحصار حکومت اور صنعت کے درمیان مضبوط شراکت داری پر ہوگا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت پالیسی سپورٹ فراہم کرتی رہے گی، اختراع کو فعال کرے گی اور مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنائے گی۔ کمارسوامی نے کہا،" اسی وقت میں، صنعت کا تعاون جیسا کہ ہم LEAF کے ذریعے دیکھ رہے ہیں، زمین پر حقیقی اثرات مرتب کرنے میں اہم ہوگا۔

حکومت گیس کی سپلائی میں رکاوٹ کے درمیان قابل تجدید توانائی دے رہی ہے: شریپد نائک

نئی دہلی: ہندوستان ونڈ پاور پلانٹس اور بیٹری انرجی سٹوریج کے نظام کو شروع کرنے کے لیے کلیئرنس کو تیز کر رہا ہے کیونکہ ایران کے خلاف امریکی اسرائیل جنگ کے نتیجے میں گیس کی قلت پیدا ہوئی ہے۔ توانائی کے وزیر مملکت شریپد نائک نے پیر کو یہ بات کہی۔ اگرچہ ہندوستان کی کل بجلی کی پیداوار کا صرف 2٪ کے قریب گیس کا حصہ بنتا ہے، لیکن جنوبی ایشیائی ملک تقریباً 8 گیگاواٹ گیس بجلی کی زیادہ مانگ کے ادوار یا گرمی کی لہروں کے دوران استعمال کرتا ہے۔ اس وقت، مشرق وسطیٰ کے بحران کی وجہ سے قدرتی گیس کی دستیابی اور قیمت میں اتار چڑھاؤ کے حوالے سے چیلنجز درپیش ہیں۔ تاہم، جنریٹر متبادل ذرائع تلاش کر رہے ہیں۔ شریپد نائک نے پارلیمنٹ میں کہا کہ ملک کوئلے اور ہائیڈرو پلانٹس کی پیشرفت پر بھی گہری نظر رکھے ہوئے ہے، جو زیر تعمیر ہیں، انہیں جون 2026 تک شروع کرنے کا ہدف ہے۔ نائیک نے کہا کہ نظام موسم گرما کی طلب کو پورا کرنے کے لیے مناسب پوزیشن میں ہے، جس سے گیس پر مبنی پیداوار میں کمی کی تلافی ہوتی ہے۔ جنوبی ایشیائی ملک نے پہلے ہی مغربی ریاست گجرات میں ٹاٹا پاور کے 4 گیگا واٹ کے درآمدی کوئلے کے پلانٹ کو یکم اپریل سے 30 جون تک پوری صلاحیت کے ساتھ چلانے کی ہدایت کی ہے۔ رائٹرز نے پہلے اطلاع دی تھی کہ بھارت ممکنہ طور پر اس موسم گرما میں بجلی کی زیادہ سے زیادہ طلب کو پورا کرنے کے لیے اپنی کوئلے کی صلاحیت پر زیادہ انحصار کرے گا اور اس نے اپنے کوئلے کے پلانٹس کو زیادہ سے زیادہ صلاحیت پر چلنے اور منصوبہ بند بندش سے بچنے کے لیے کہا ہے۔ ہندوستان اپنی بجلی کی پیداوار کے تقریباً 75 فیصد کے لیے کوئلے کی توانائی پر انحصار کرتا ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان نے اپنی صنعتوں کو اپنے کیپٹیو جنریشن پلانٹس کے ذریعے اپنی بجلی خود پیدا کرنے کی ترغیب دی ہے، ایک ایسا اقدام جس سے صنعتی بجلی کی کھپت میں کمی آسکتی ہے۔

امریکہ نے آبنائے ہرمز میں بھارت کو کلیدی کردار کی پیشکش کی

نئی دہلی/واشنگٹن: مشرق وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی اور آبنائے ہرمز کے بحران کے درمیان امریکہ نے بھارت کو ایک اہم اور کلیدی کردار ادا کرنے کی پیشکش کی ہے، جس سے خطے میں نئی اسٹریٹجک صف بندی کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، واشنگٹن اس بات کا خواہاں ہے کہ بھارت نہ صرف توانائی کی سپلائی چین کے استحکام میں کردار ادا کرے بلکہ آبنائے ہرمز جیسے حساس بحری راستے کو محفوظ رکھنے کی کوششوں میں بھی شریک ہو۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی کے باعث آبنائے ہرمز میں جہاز رانی شدید متاثر ہوئی ہے، جو عالمی سطح پر تیل کی ترسیل کا ایک انتہائی اہم راستہ ہے اور دنیا کے تقریباً 20 فیصد تیل کی نقل و حمل اسی راستے سے ہوتی ہے۔ بھارت کے لیے اس کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ ہے کیونکہ اس کی بڑی مقدار میں خام تیل کی درآمدات اسی راستے سے ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے نئی دہلی اس بحران میں براہ راست متاثر ہو رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ کی جانب سے بھارت کو یہ کردار دینا اس بات کی علامت ہے کہ واشنگٹن بھارت کو نہ صرف ایک علاقائی طاقت بلکہ عالمی سطح پر ایک ذمہ دار اسٹریٹجک شراکت دار کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ دوسری جانب، بھارت نے اس بحران میں ایک متوازن حکمت عملی اختیار کی ہے، جہاں وہ ایک طرف امریکہ کے ساتھ تعاون برقرار رکھے ہوئے ہے، تو دوسری طرف ایران کے ساتھ سفارتی روابط کے ذریعے کشیدگی کم کرنے اور جہاز رانی کو بحال رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، بھارت کا یہ کردار نہ صرف اس کی عالمی حیثیت کو مضبوط کرے گا بلکہ اسے توانائی سیکیورٹی اور بحری سفارت کاری کے میدان میں ایک اہم کھلاڑی کے طور پر بھی ابھارے گا۔ مجموعی طور پر، آبنائے ہرمز کے بحران نے عالمی طاقتوں کے درمیان نئی صف بندی کو جنم دیا ہے، جس میں بھارت کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہم اور مرکزی بنتا جا رہا ہے۔

ہند، روس کے درمیان یو اے وی اور سیٹلائٹ لیب کے قیام کا معاہدہ

نئی دہلی: بھارت اور روس نے جدید ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت ملک میں ایک جدید یو اے وی (ڈرون) اور سیٹلائٹ لیبارٹری قائم کی جائے گی۔ یہ معاہدہ انڈو روسی "نو پراکٹیکا ٹیکنالوجی حب" اور بھارتی تعلیمی اداروں کے درمیان طے پایا ہے، جس کا مقصد فضائی و خلائی ٹیکنالوجی میں تحقیق، جدت اور مہارت کو فروغ دینا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس منصوبے کے تحت نہ صرف جدید ڈرون اور سیٹلائٹ ٹیکنالوجی پر تحقیق کی جائے گی بلکہ طلبہ اور پیشہ ور افراد کے لیے سرٹیفکیشن کورسز بھی شروع کیے گئے ہیں تاکہ دونوں ممالک کے لیے ہنرمند افرادی قوت تیار کی جا سکے۔ روسی سفیر نے اس معاہدے کو دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ شراکت داری بھارت اور روس کے درمیان بڑھتے ہوئے تکنیکی اور اسٹریٹجک تعاون کی عکاسی کرتی ہے، خاص طور پر اس پس منظر میں کہ حالیہ برسوں میں دونوں ممالک نے دفاع اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں قریبی روابط قائم کیے ہیں۔

ممالک کے ساتھ ثقافتی اور تہذیبی روابط کو

مضبوط بنانے کے مختلف اقدامات کئے جا رہے ہیں: شیخاوت

نئی دہلی: مرکزی وزیر برائے ثقافت و سیاحت جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں کہا کہ وزارتِ ثقافت، ثقافتی معاہدوں، ثقافتی تبادلے کے پروگراموں اور ثقافتی تعاون سے متعلق مفاہمت ناموں (ایم او یو) پر دستخط کے ذریعے دیگر ممالک کے ساتھ ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے عالمی سطح پر ہندوستانی فنون اور ثقافت کو فروغ دیتی ہے۔ اس کے علاوہ، وزارت جی 20، برکس، ایس سی او اور سارک جیسے کثیر جہتی ثقافتی فورمز میں شرکت اور ان کے انعقاد میں بھی سرگرم عمل ہے۔ یہ وزارت گلوبل انگیجمنٹ اسکیم کی بھی نگرانی کرتی ہے جس کے تحت بیرون ملک ہندوستانی تہوار منعقد کیے جاتے ہیں اور ہندوستانی مشنز کے ذریعے بیرون ملک موجود ہند-غیر ملکی دوستانہ ثقافتی سوسائٹیوں کو امدادی گرانٹ فراہم کی جاتی ہے۔ مزید برآں، وزارتِ خارجہ کے تحت کام کرنے والا ادارہ انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (آئی سی سی آر) بھی اپنے بیرونِ ملک قائم ثقافتی مراکز کے ذریعے پوری دنیا میں ہندوستانی ثقافت کو فروغ دیتا ہے۔ حکومتِ ہند کی وزارتِ ثقافت نے "گیان بھارتم" کے نام سے ایک قومی تحریک کا آغاز کیا ہے تاکہ قدیم مخطوطات کو دوبارہ دریافت،

محفوظ اور ڈیجیٹلائز کیا جا سکے اور انہیں نیشنل ڈیجیٹل ریپوزٹری میں آنے والی نسلوں کے لیے علم کے زندہ ذرائع کے طور پر محفوظ کیا جا سکے۔ اس اقدام کا وژن باقاعدہ سروے، دستاویز سازی، سائنسی تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن اور اشاعت کے ذریعے ہندوستان کے قلمی نسخوں کے ورثے کی حفاظت اور اسے نئی زندگی دینا ہے، ساتھ ہی ایک نیشنل ڈیجیٹل ریپوزٹری (این ڈی آر) قائم کرنا ہے تاکہ اسے تحقیق، تعلیم اور عوامی دلچسپی کے لیے قابل رسائی بنایا جا سکے۔ آئی سی سی آر دیگر ممالک کے ساتھ اشتراک پر مبنی پروگرام منعقد کرتی ہے۔ یہ بیرون ملک موجود مشنز اور سفارت خانوں کے مشورے سے غیر ملکی یونیورسٹیوں میں انڈین اسٹڈیز کی چیئرز تعینات کرتی ہے۔ انڈین اسٹڈیز کی یہ چیئرز غیر ملکی نوجوانوں میں ہندوستانی تہذیب کے مطالعہ کو فروغ دیتی ہیں اور ہندوستان کے ثقافتی ورثے کے تئیں گہری سمجھ بوجھ پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ عالمی تعلیمی، فکری اور ثقافتی روابط بھی استوار کرتی ہیں۔ گزشتہ 3 سال کے دوران، آئی سی سی آر نے مختلف فنون سے وابستہ 210 ثقافتی گروپس کو مختلف ممالک میں اسپانسر کیا ہے۔ آئی سی سی آر ہر سال 192 ممالک کے غیر ملکی طلبہ کو ہندوستان میں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی کی سطح پر تعلیم کے لیے 21 مختلف اسکیموں کے تحت 4000 سے زائد وظائف فراہم کرتا ہے، جن میں یوگ اور آیوروید کی تعلیم بھی شامل ہے۔ یونیسکو کے میموری آف دی ورلڈ پروگرام کا مقصد عالمی اہمیت کے دستاویزی ورثے بشمول مخطوطات، آرکائیوز، نایاب کتب، صوتی و بصری مواد اور تاریخی اہمیت کے دیگر ریکارڈز کو محفوظ بنانا اور ان کی ترویج کرنا ہے۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

بی سی سی آئی نے بدل دیا ڈی آر ایس کا یہ ضابطہ

اب نہیں چلے گی ٹیموں کی ہوشیاری، یہاں جانئے تفصیل

آئی پی ایل میں ڈی آر ایس کے استعمال سے متعلق کی گئی اس تبدیلی کا بڑا اثر دیکھنے کو ملے گا کیونکہ ابھی تک ایک ہی اپیل سے کئی فیصلے ہوجاتے تھے، لیکن اب ایسا نہیں ہوسکے گا۔ آئی پی ایل کے نئے سیزن میں ابھی صرف دو میچ ہوئے ہیں اور ایسے میں کئی نئے ضوابط سے متعلق ابھی بھی دھیرے دھیرے صورتحال واضح ہورہی ہے۔ آئی پی ایل-2026 میں کچھ نئے ضوابط نافذ کئے گئے ہیں تو کچھ پرانے ضوابط میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ایسا ہی ایک بڑا فیصلہ ریویو سسٹم یعنی ڈی آر ایس سے متعلق کیا گیا ہے، جس سے ٹیموں کی ہوشیاری پر روک لگ جائے گی۔ ڈی آر ایس کے استعمال سے متعلق بی سی سی آئی نے یہ بڑی تبدیلی کی ہے، جس میں تھرڈ امپائر صرف اس فیصلے کی جانچ کرے گا، جس کے لئے اپیل کی گئی ہے۔ یعنی ایک ڈی آر ایس پر اب سے صرف ایک ہی چیک ہوگا۔ کرک بز کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ نیا سیزن شروع ہونے سے پہلے سبھی 10 کپتانوں کی میٹنگ میں اس تبدیلی کی جانکاری دی گئی۔ اس سے متعلق بی سی سی آئی میں میچ ریفری کے ہیڈ جواگل شری ناتھ اور امپائر ہیڈ نتن مینن نے ٹیموں کو اس کے بارے میں تفصیل سے سمجھایا اور بتایا کہ ان کا کیسے استعمال کیا جانا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ تبدیلی اصل میں ہے کیا اور یہ کیسے نافذ ہوگا۔ اصل میں گزشتہ سیزن تک ڈی آر ایس ریفرل کے معاملے میں جس فیصلے کے خلاف اپیل ہوتی تھی، اس کے ساتھ ہی امپائر دیگر جانچ بھی کرتا تھا۔ مثلاً کیچ کی اپیل خارج ہونے پر جب فیلڈنگ ٹیم ڈی آر ایس لیتی تھی، تو اس کے ساتھ وائڈ بال کی جانچ بھی ہوتی تھی۔ مگر اب ایسا نہیں ہوگا۔ اب اگر فیلڈنگ ٹیم نے کیچ کے لئے اپیل کی ہے تو ٹی وی امپائر صرف اس پر ہی اپنا فیصلہ سنائے گا۔ اگر بلے باز کو یہ لگتا ہے کہ اس کا بلا گیند پر نہیں لگا تھا اور اسے وائڈ دیا جانا چاہئے تھا، تو اسے خود بھی ڈی آر ایس ریفرل کی اپیل کرنی ہوگی۔ مگر اس میں ایک اہم پہلو یہ ہے کہ بلے باز کو بھی یہ اپیل شروعات میں ملے 15 سیکنڈ کے اندر کرنی ہوگی۔ ٹی وی امپائر کا فیصلہ آنے کے بعد دوبارہ اپیل کے لئے الگ سے 15 سیکنڈ نہیں ملیں گے۔ اس کے علاوہ بھی کچھ دیگر ضوابط میں چھوٹے، لیکن اہم تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ ایک بڑا فیصلہ کنکشن سبسٹی ٹیوٹ سے متعلق بھی کیا گیا ہے۔ کسی کھلاڑی کو کنکشن کی وجہ سے اگر تبدیلی کی نوبت آتی ہے تو اس کی جگہ ویسا ہی کھلاڑی ٹیم میں آئے گا۔

ممبئی انڈینز کا ۲۲۰ رنز کا کامیاب تعاقب، کولکتہ کو ۶ وکٹوں سے شکست

ممبئی انڈینز کے سابق کپتان روہت شرما اور ریکلٹن کی شاندار اننگز، ممبئی انڈینز نے 220 رنز کا بڑا ہدف کامیابی سے حاصل کرتے ہوئے کولکتہ کو چھ وکٹوں سے شکست دی۔ روہت شرما اور رائن ریکلٹن کی شاندار بیٹنگ نے جیت کی بنیاد رکھی

ممبئی انڈینز نے 220 رنز کا بڑا ہدف کامیابی سے حاصل کرتے ہوئے کولکتہ کو چھ وکٹوں سے شکست دی۔ روہت شرما اور رائن ریکلٹن کی شاندار بیٹنگ نے جیت کی بنیاد رکھی۔ ممبئی انڈینز نے ایک سنسنی خیز مقابلے میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کو چھ وکٹوں سے شکست دے کر نہ صرف شاندار فتح حاصل کی بلکہ ایک بڑے ہدف کے کامیاب تعاقب کے ساتھ اپنی مہم کو بھی مضبوط آغاز دیا۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں شائقین کو ایک ہائی اسکورنگ مقابلہ دیکھنے کو ملا جس میں بلے بازوں کا راج رہا۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 220 رنز کا بڑا مجموعہ کھڑا کیا۔ ٹیم کی جانب سے کپتان اجنکیا رہانے نے ذمہ دارانہ اور جارحانہ انداز میں 67 رنز بنائے، جبکہ انگکرش رگھونشی نے 51 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ فن ایلن نے بھی صرف 17 گیندوں پر 37 رنز بنا کر ٹیم کو تیز رفتار آغاز فراہم کیا۔ آخر میں رنکو سنگھ نے 33 رنز بنا کر اسکور کو مضبوط بنایا۔ ممبئی انڈینز کی جانب سے شاردل ٹھاکر سب سے کامیاب گیند باز رہے، جنہوں نے اہم مواقع پر وکٹیں حاصل کر کے کولکتہ کی رفتار کو کچھ حد تک قابو میں رکھا۔ تاہم، مجموعی طور پر کولکتہ کے بلے بازوں نے میزبان ٹیم کے سامنے ایک بڑا چیلنج کھڑا کر دیا تھا۔ جواب میں ممبئی انڈینز نے ہدف کے تعاقب کا آغاز نہایت اعتماد کے ساتھ کیا۔ سلامی بلے باز روہت شرما اور رائن ریکلٹن نے پہلی وکٹ کے لیے 148 رنز کی شاندار شراکت قائم کی، جس نے میچ کا پانسہ ممبئی کے حق میں پلٹ دیا۔ روہت شرما نے 38 گیندوں پر 78 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جس میں چھ چوکے اور چھ چھکے شامل تھے۔ دوسری جانب رائن ریکلٹن نے بھی اپنی بہترین فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے 81 رنز بنائے۔ انہوں نے 43 گیندوں پر چار چوکے اور آٹھ چھکے لگائے اور ٹیم کو فتح کے قریب پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان دونوں بلے بازوں کی شاندار کارکردگی نے کولکتہ کے گیند بازوں کو دباؤ میں رکھا۔ اگرچہ درمیانی اوورز میں ممبئی کو چند جھٹکے لگے، جن میں سوریا کمار یادو اور تلک ورما کی وکٹیں شامل تھیں، لیکن ٹیم کی رفتار برقرار رہی۔ کپتان ہاردک پانڈیا نے آخر میں 18 رنز بنا کر ٹیم کو جیت کی منزل تک پہنچایا اور ناٹ آؤٹ رہے۔ کولکتہ کی جانب سے ویبھو اروڑہ، سنیل نارائن اور کارتک تیاگی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی، مگر وہ ممبئی کے بلے بازوں کو روکنے میں ناکام رہے۔ ممبئی انڈینز نے 19.1 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 224 رنز بنا کر ہدف حاصل کرلیا۔ یہ فتح ممبئی انڈینز کے لیے نہایت اہم ثابت ہوئی، کیونکہ اس نے نہ صرف ٹیم کا حوصلہ بلند کیا بلکہ ٹورنامنٹ میں ان کے عزائم کو بھی واضح کر دیا۔ شائقین کے لیے یہ میچ ایک یادگار مقابلہ ثابت ہوا جس میں بلے بازوں کی شاندار کارکردگی نے کھیل کو دلچسپ بنا دیا۔ ممبئی کی جانب سے سابق کپتان روہت شرما اور ریان رکلٹن نے 148 رنز کی شاندار اوپننگ پارٹنر شپ کی جس نے جیت کی بنیاد رکھی۔

مہندر سنگھ دھونی کے بغیر چنئی سپر کنگز

کیا راجستھان رائلز مارے گا بازی؟ جانیے مکمل ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ

آئی پی ایل 2026 میں آج گوہاٹی میں راجستھان رائلز اور چنئی سپر کنگز کے درمیان مقابلہ، ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ، ممکنہ پلیئنگ الیون اور کس ٹیم کا پلڑا بھاری، جانیے۔ آئی پی ایل کے 19ویں سیزن میں اتوار (29 مارچ) کو ایک چونکا دینے والی صورتحال دیکھنے کو ملی، جب ممبئی انڈینز نے کولکاتا نائٹ رائیڈرز کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ ممبئی نے 14 سال بعد سیزن کا پہلا میچ جیتا ہے۔ اس سے پہلے ممبئی نے آخری بار آئی پی ایل 2012 میں سیزن کا پہلا میچ جیتا تھا۔ تاہم آج (30 مارچ) ہونے والے مقابلے پر بھی سب کی نظریں ٹکی ہوئی ہیں۔ گوہاٹی کے برساپارا اسٹیڈیم میں آئی پی ایل 2026 کا تیسرا میچ راجستھان رائلز اور چنئی سپر کنگز (RR vs CSK) کے درمیان کھیلا جائے گا۔ اس میچ کو لے کر دو اہم باتیں سب سے زیادہ زیر بحث ہیں۔ پہلی، یہ میچ مہندر سنگھ دھونی کے بغیر کھیلا جائے گا اور دوسری، دونوں ٹیموں کے دو اہم کھلاڑی اپنی سابق فرنچائز کے خلاف کھیلیں گے۔ پیر (30 مارچ) کو ہونے والے اس میچ میں راجستھان رائلز اور چنئی سپر کنگز کے سابق کھلاڑی ایک دوسرے کے سامنے نظر آئیں گے۔ RR سے ایک دہائی سے زیادہ پرانا تعلق رکھنے والے سنجو سیمسن آج چنئی سپر کنگز کے ساتھ اپنی سابق ٹیم کے خلاف کھیلیں گے۔ سنجو کے لیے یہ مقابلہ کافی جذباتی ہونے والا ہے۔ وہیں رویندر جڈیجا نے بھی CSK کے لیے تقریباً 12 سیزن تک مسلسل کارکردگی دکھائی ہے اور آج انہیں اپنی پرانی ٹیم کے خلاف کھیلنا ہوگا۔ 'کپتان کول' کے نام سے مشہور مہندر سنگھ دھونی اپنی ٹیم چنئی سپر کنگز کے لیے آئی پی ایل کے ابتدائی میچ نہیں کھیلیں گے۔ اس کی تصدیق ٹیم مینجمنٹ نے ہفتہ (28 مارچ) کو ایک پوسٹ کے ذریعے کی، جس میں بتایا گیا کہ وہ پٹھوں میں کھنچاؤ کے باعث ری ہیب سے گزر رہے ہیں۔ اسی لیے دھونی آئی پی ایل 2026 کے ابتدائی دو ہفتوں میں میچ نہیں کھیل پائیں گے۔ راجستھان رائلز اور چنئی سپر کنگز کے درمیان آئی پی ایل میں ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ کی بات کریں تو دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کو سخت مقابلہ دیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان آئی پی ایل تاریخ میں کل 31 میچ کھیلے گئے ہیں، جن میں 15 میچ راجستھان نے جبکہ 16 مقابلے چنئی سپر کنگز نے جیتے ہیں۔ تاہم گزشتہ سیزن میں دونوں ٹیموں کے درمیان دو مقابلے ہوئے تھے اور دونوں میں راجستھان کو کامیابی ملی تھی۔ چنئی سپر کنگز اب تک پانچ بار (2010، 2011، 2018، 2021، 2023) آئی پی ایل کا خطاب جیت چکی ہے، لیکن گزشتہ سیزن میں ٹیم کی کارکردگی انتہائی مایوس کن رہی اور وہ پوائنٹس ٹیبل میں آخری یعنی دسویں نمبر پر رہی۔ دوسری طرف راجستھان رائلز نے اب تک ایک بار ٹرافی جیتی ہے۔

بنگلہ دیش کے 'یوٹرن' کے باوجود آئی پی ایل کی نشریات پر پابندی برقرار

'جیو اسٹار نے ختم کر دیا معاہدہ، 18.5 بلین ڈالر مالیت والی آئی پی ایل کو دنیا کی سب سے امیر ترین کرکٹ لیگ مانا جاتا ہے اور بنگلہ دیش میں اس کے مداحوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔

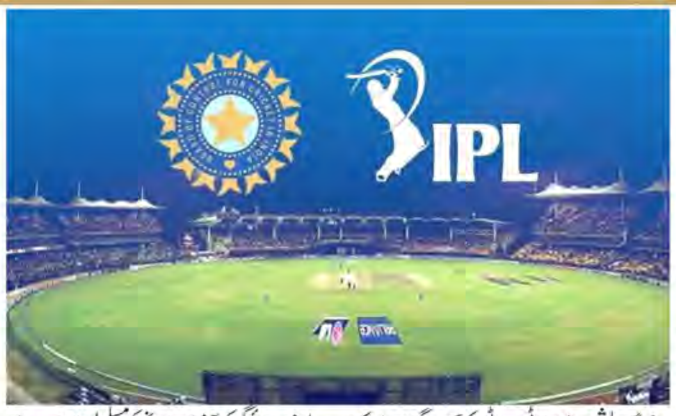

18.5 بلین ڈالر مالیت والی آئی پی ایل کو دنیا کی سب سے امیر ترین کرکٹ لیگ مانا جاتا ہے اور بنگلہ دیش میں اس کے مداحوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ بنگلہ دیش میں انڈین پریمئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کی براہ راست نشریات پر روک لگا دی گئی ہے۔ ہندوستان کے جیو اسٹار نے بنگلہ دیش میں اپنا آئی پی ایل براڈ کاسٹنگ معاہدہ ختم کر دیا ہے، جس سے ملک میں 2026 کا سیزن ٹیلی کاسٹ کرنا ناممکن ہوگیا ہے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب حال ہی میں بنگلہ دیش حکومت کی جانب سے رویے میں نرمی کے اشارے ملے تھے۔ اس فیصلے سے بنگلہ دیش کرکٹ شائقین کو بڑا جھٹکا لگا ہے، جہاں آئی پی ایل کی زبردست مقبولیت ہے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل بنگلہ دیشی افسران نے آئی پی ایل کی نشریات پر عائد کی گئی پرانی پابندی پر دوبارہ غور کرنے کے اشارے دیے تھے، لیکن جیو اسٹار نے ہی اپنے قدم واپس کھینچ لیے۔ 'رائٹرز' کے مطابق جیو اسٹار نے بنگلہ دیشی براڈ کاسٹر ٹی اسپورٹس کو بھیجے گئے خط میں کہا کہ ''معاہدہ فوری طور پر ختم کیا جاتا ہے۔'' ٹی اسپورٹس نے 2023 سے 2027 تک آئی پی ایل سیزن کے نشریاتی حقوق سب-لائسنس پر لیے تھے۔ کمپنی نے مزید کہا کہ اس کے شراکت دار کی جانب سے معاہدہ میں طے شدہ ادائیگی کی آخری تاریخ کی مسلسل خلاف ورزی اور ادائیگی میں ناکامی، اس فیصلے کی اہم وجہ رہی۔ یہ فیصلہ ویمنز پریمئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) پر بھی نافذ ہوگا۔ حالیہ مہینوں میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان خاص طور پر کرکٹ کو لے کر کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن آئی پی ایل نشریاتی معاہدہ کا ٹوٹنا بنیادی طور پر تجارتی وجوہات کی وجہ سے مانا جا رہا ہے، نہ کہ سیاسی وجوہات کی بنا پر۔ اس پورے معاملے کے مرکز میں جیو اسٹار اور اس کے بنگلہ دیشی پارٹنر ٹی اسپورٹس کے درمیان تنازعہ رہا۔ ہندوستانی براڈ کاسٹر نے ادائیگی میں کوتاہی کو معاہدہ ختم کرنے کی سب سے بڑی وجہ قرار دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش میں آئی پی ایل کی نشریات کی پابندی کا مطلب یہ بھی ہے کہ بنگلہ دیش کی وزارت اطلاعات و نشریات نے آئی پی ایل کی نشریات پر عائد پرانی پابندی پر نظر ثانی کے اشارے دیے ہوں۔ فی الحال ٹورنامنٹ دکھانے کے لیے کوئی آفیشل پارٹنر موجود نہیں ہے۔ واضح رہے کہ 18.5 بلین ڈالر مالیت والی آئی پی ایل کو دنیا کی سب سے امیر ترین کرکٹ لیگ مانا جاتا ہے اور بنگلہ دیش میں اس کے مداحوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ ایسے میں مقامی سطح پر نشریات نہ ہونے سے ناظرین کی تعداد اور 'فین انگیجمنٹ' پر گہرا اثر پڑنے کی امید ہے۔

عالیہ بھٹ کو ہٹا کر یامی گوتم دوبارہ سہمت کا کردار ادا کریں گی؟

فلم 'دُھرندھر' اور 'دُھرندھر ۲' کے کریز کے درمیان مصنف ہریندر سکا نے یامی گوتم کے ساتھ فلم 'راضی' کے ری میک کے امکان پر اپنی رائے دی ہے

فلم ''دُھرندھر'' اور ''دُھرندھر ۲'' کے کریز کے درمیان، مصنف ہریندر سکا نے یامی گوتم کے ساتھ فلم ''راضی'' کے ری میک کے امکان پر اپنی رائے دی ہے۔ یہ اس وقت سامنے آیا جب انہوں نے ہدایتکار میگھنا گلزار کی جانب سے مرکزی کردار کو پیش کرنے کے انداز پر اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ فلم ''دُھرندھر'' اور ''دُھرندھر ۲'' کے کریز کے درمیان، مصنف ہریندر سکا نے یامی گوتم کے ساتھ فلم ''راضی'' کے ری میک کے امکان پر اپنی رائے دی ہے۔ یہ اس وقت سامنے آیا جب انہوں نے ہدایتکار میگھنا گلزار کی جانب سے مرکزی کردار کو پیش کرنے کے انداز پر اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ کیا ''راضی'' کا ری میک بنے گا؟ ہریندر کی پوسٹ پر جواب دیتے ہوئے ایک صارف نے تبصرہ کیا ''چلیے سر، ری میک بناتے ہیں۔ یامی اس ذمہ داری کو اٹھانے کے لیے مکمل طور پر قابل اداکارہ ہیں۔ اصل کہانی بغیر کسی ردوبدل یا جانبداری کے سب تک پہنچنی چاہیے۔ ہم GoFundMe مہم میں آپ کا ساتھ دیں گے، براہِ کرم اس پر غور کریں۔'' اس پر مصنف نے جواب دیا ''مجھے پیسوں کی ضرورت نہیں ہے، آپ میرا بیک گراؤنڈ چیک کر سکتے ہیں۔ لیکن آپ کی پیشکش کا شکریہ۔ واقعی، یامی ایک بہترین اداکارہ ہیں۔ ان کا بہترین کام ابھی آنا باقی ہے۔ ایک اور صارف نے لکھا کہ ''شاید کوئی ری میک بننے والا ہے؟ اس پر مصنف نے جواب دیا ''کوئی تبصرہ نہیں۔ مصنف کے اس جواب کے بعد افواہوں کا بازار گرم ہوگیا ہے، تاہم ابھی تک کوئی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی۔ میگھنا گلزار کو منتخب کرنا میری غلطی تھی: ہریندر کور سکا۔ دُھرندھر ۲ کے کریز کے درمیان سکا نے ایکس پر ایک پوسٹ کی، جس میں انہوں نے کتابوں کے ایک ڈھیر کی تصویر شیئر کی۔ ان کتابوں میں

"An Indian Spy in Pakistan، "Plot, Lies and Deceit: Pulwama and Balakot، "Terrorism and Insurgency، "Calling Sehmat، "Mission Overseas، "The Spy اور "The Unending Game Chronicles

شامل تھیں۔ تصویر پر لکھا تھا کہ ''دُھرندھر ۲'' نے آپ کو کہانی کی ایک جھلک دکھائی تھی، اصل کہانی تو یہاں سے شروع ہوتی ہے۔ (راضی) دنیا بھر میں جاسوسی پر لکھی گئی بہترین کتابوں میں سے ایک ہے۔ یہ سرحد پار پاکستان کی حقیقت، بالی ووڈ میں موجود دشمن قوتوں اور ملک کے اندر پنجاب میں سرگرم مجرموں کو بے نقاب کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا'' میگھنا گلزار کو اس پروجیکٹ کیلئے منتخب کرنا میری سب سے بڑی غلطی تھی۔

پہلے پھیرے، پھر نکاح، ہندو مسلم دونوں رسم ورواج سے شادی

مشہور یوٹیوبرز ثاقب سیفی اور کنیکا شرما کی تصاویر وائرل

یوٹیوبرز ثاقب سیفی اور کنیکا شرما کی شادی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ دونوں نے ہندو اور مسلم رسم و رواج کے مطابق شادی کر کے لوگوں کی توجہ حاصل کر لی۔ ان دنوں سوشل میڈیا پر ایک تصویر کافی وائرل ہو رہی ہے، جس کی وجہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے دو افراد کی شادی ہے۔ مشہور یوٹیوبرز کنیکا شرما اور ثاقب سیفی نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر ساتھ نبھانے کا وعدہ کر لیا ہے۔ ان کی شادی نہایت دلچسپ انداز میں انجام پائی ہے۔ یوٹیوبرز کنیکا شرما اور ثاقب سیفی کی شادی کافی چرچا میں ہے۔ اس شادی کی سب سے خاص بات یہ رہی کہ دونوں مذاہب کی رسومات ادا کی گئیں۔ پہلے کنیکا شرما اور ثاقب سیفی نے ہندو رسم ورواج کے مطابق سات پھیرے لیے، اس کے بعد اسلامی طریقے سے نکاح پڑھا گیا۔ اس طرح دونوں رسومات کے ساتھ شادی مکمل ہوئی۔ سوشل میڈیا پر نو مولود جوڑے کو ڈھیروں مبارکبادیں مل رہی ہیں، جبکہ کچھ تنقیدی تبصرے بھی سامنے آ رہے ہیں۔ کنیکا شرما اپنے برائیڈل لک میں بے حد خوبصورت نظر آئیں۔ انہوں نے شادی کے لیے سرخ رنگ کا بھاری لہنگا پہنا، جس پر سنہری اور چاندی کی کڑھائی کی گئی تھی۔ اپنے لک کو مکمل کرنے کے لیے انہوں نے کندن جیولری، نتھ اور مانگ ٹیکا پہنا۔ ہاتھوں میں مہندی اور چہرے کی خوشی ان کی خوبصورتی کو مزید بڑھا رہی تھی۔ ورمالا کے دوران ان کی مسکراہٹ نے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی۔ دلہا ثاقب سیفی بھی شاہی انداز میں نظر آئے۔ انہوں نے کریم رنگ کی شیروانی پہنی، جس کے ساتھ پگڑی اور موتیوں کی مالا نے ان کے لک کو خاص بنا دیا۔ نکاح کے لیے کنیکا نے آف وائٹ شرارہ کا انتخاب کیا، جس پر سنہری دھاگوں کا کام کیا گیا تھا۔ سر پر ہلکا نیٹ دوپٹہ ان کے لک کو مزید خوبصورت بنا رہا تھا۔ کنیکا اور ثاقب پہلے مذہبی تنازعات کے معاملے میں بھی خبروں میں رہے تھے، لیکن اب ان کی شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر خوب پسند کی جا رہی ہیں۔ دونوں نے مختلف مذاہب کی روایات کو اپناتے ہوئے شادی کی، جسے لوگ سراہ رہے ہیں۔

بالی ووڈ اداکار رنویر سنگھ کی فلم دھرندھر کا عید کے موقع پر کارنامہ

جب سے 2009 میں 'وانٹیڈ' اور 2010ء میں 'دبنگ' ریلیز ہوئی سلمان خان کا نام عید کی ریلیز کے ساتھ ہم معنی ہوگیا تھا

ممبئی: جب سے 2009 میں 'وانٹیڈ' اور 2010ء میں ''دبنگ'' ریلیز ہوئی، سلمان خان کا نام عید کی ریلیز کے ساتھ ہم معنی ہوگیا تھا۔ دبنگ، باڈی گارڈ، ایک تھا ٹائیگر، کک، بجرنگی بھائی جان سے لے کر سلطان تک سلمان خان نے عید پر باکس آفس پر بڑے بلاک بسٹر دیئے۔ درحقیقت، یہاں تک کہ جب ان کی فلم بلاک بسٹر نہ بن سکی، تب بھی انہوں نے بڑی باکس آفس کمائی کی، جیسے 2017 میں ٹیوب لائٹ، 2018 میں ریس 3 اور 2019 میں بھارت جیسی کامیاب فلمیں ریلیز کیں۔ کئی باکس آفس بلاک بسٹر ہونے کے باوجود، سلمان خان یہ نایاب کارنامہ عید پر حاصل نہیں کر سکے لیکن 2013ء میں شاہ رخ خان نے یہ کارنامہ چنئی ایکسپریس کے ساتھ انجام دیا اور اب یہ کامیابی رنویر سنگھ نے 'دھرندھر: دی ریونج' کے ساتھ حاصل کر لی ہے۔ 'دھرندھر: دی ریونج' نے 13 سال بعد عید پر نایاب باکس آفس کارنامہ حاصل کیا۔ 2009ء سے 2019ء تک سلمان خان کی عید پر باکس آفس حکمرانی کے دوران، صرف 2013ء میں ان کی کوئی ریلیز نہیں تھی۔ اسی سال عید باکس آفس پر ناظرین کو محظوظ کرنے کا اعزاز شاہ رخ خان کی ''چنئی ایکسپریس'' کو ملا۔ صرف ایک عید کی ریلیز کے ساتھ، جب کہ سلمان خان نے ایک دہائی تک باکس آفس پر راج کیا، شاہ رخ خان نے برآں، یہ پہلا موقع تھا جب عید کے موقع پر باکس آفس پر تاریخ کی ہندوستانی سنیما کی سب سے بڑی کمائی کرنے والی فلم پیش کی تھی۔ ''چنئی ایکسپریس'' نے ہندوستان میں 722.31 کروڑ روپے اور عالمی سطح پر 424.45 کروڑ روپے کمائے۔ اس وقت یہ ہندوستانی سنیما کی تاریخ کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم تھی۔ مزید سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم دیکھی گئی۔ 13 سال بعد 'دھرندھر: دی ریونج' کے ساتھ ''رنویر سنگھ'' نے اسی کارنامے کو دہرا دیا ہے اور یہ فلم ہندوستان میں ہندی سنیما کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم بننے کی راہ پر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگرچہ سلمان خان کا نام عید ریلیز کے ساتھ جڑا ہوا ہے، انہوں نے ابھی تک اس تہوار پر کوئی ٹاپ گروسنگ فلم نہیں دی۔ دوسری طرف شاہ رخ خان اور رنویر سنگھ واحد اداکار ہیں جنہوں نے صرف ایک ریلیز کے ساتھ عید پر سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلمیں دی ہیں۔ 'دھرندھر: دی ریونج' کی توقع ہے کہ اس کی عالمی باکس آفس کمائی 1500 کروڑ روپے تک پہنچ جائے گی اور ہندوستان میں ایک ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کمائے گی۔ بالی ووڈ کے بھائی جان سلمان خان کی اگلی فلم کب ریلیز ہوگی؟ مداح فی الحال یہ سوال پوچھ رہے ہیں۔ جب کہ ابتدائی طور پر 17 اپریل کے لیے ماترو بھومی کا اعلان کیا گیا تھا، بعد میں یہ انکشاف ہوا کہ فلم میں کئی اضافی مناظر شامل کیے گئے ہیں، جو فی الحال زیر تکمیل ہیں۔ فلم کا نام ''بیٹل آف گالوان'' سے بدل کر ''ماترو بھومی'' کر دیا گیا ہے۔ میکرز فی الحال ریلیز کے لیے اگست پر نظریں لگائے ہوئے ہیں۔ تاہم تاریخ طے ہونے سے پہلے ہی حال ہی میں انکشاف ہوا کہ وہ دل راجو کے پروجیکٹ پر کام شروع کریں گے۔ دریں اثنا وہ اداکار جس نے حال ہی میں دھرندھر 2 کو ٹھکرا دیا تھا وہ فلم میں شامل ہوگئے ہیں۔ حال ہی میں خبر ملی ہے کہ انیل کپور سلمان خان کی نئی فلم میں شامل ہوگئے ہیں۔ انہوں نے پروڈیوسر دل راجو اور ہدایت کار ومشی پیڈیپلی کے ایکشن ڈرامہ میں شمولیت اختیار کی ہے، جس میں سلمان خان اور نینتارا ابھی ہیں۔

لمبی لڑائی ہے'' کینسر سے جدوجہد کر رہی دپیکا ککڑ نے شیئر کی اپنی بلڈ رپورٹس، جانئے کیسی ہے اب اداکارہ کی حالت؟

کینسر سے جدوجہد کرتی ہوئی دپیکا ککڑ اس وقت اپنے کافی مشکل دور سے گزر رہی ہیں۔ اسی درمیان انہوں نے اپنی بلڈ ٹسٹ کی رپورٹس شیئر کی ہے۔ آیئے جانتے ہیں کہ اداکارہ کی اب کیسی حالت ہے۔ ٹی وی کی مشہور اداکارہ دپیکا ککڑ، جنہیں 'سسرال سمر کا' سے بہت پیار ملا۔ گزشتہ کئی ماہ سے کینسر کی لڑائی لڑ رہی ہیں۔ سال 2025 میں انہیں لیور میں اسٹیج-2 کا کینسر ٹیومر پایا گیا۔ اس کی بڑی سرجری ہوئی، جو 14 گھنٹے تک چلی۔ ڈاکٹروں نے ٹیومر نکال دیا اور اس کے بعد ٹارگیٹیڈ تھیرپی بھی شروع کی۔ دپیکا اور ان کے شوہر شعیب ابراہیم نے اپنے بلاگ کے ذریعہ فینس کو پورا معاملہ دکھایا۔ حال ہی میں دپیکا ککڑ نے ایک نیا بلاگ شیئر کیا ہے۔ اس میں انہوں نے اپنی تازہ بلڈ رپورٹس کے بارے میں بتایا ہے۔ رپورٹ دیکھ کر دپیکا جذباتی ہوگئیں اور رونے لگیں۔ بلڈ ٹسٹ کی رپورٹ ٹھیک آئی ہے۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے سنجیدگی سے لیا ہے اور اب آگے کا میڈیکل پروسیس بتایا ہے۔ شعیب ابراہیم نے کہا، ''لمبی لڑائی ہے۔'' انہوں نے بتایا کہ اب صورتحال معمول کے مطابق ہے، لیکن اب اگلے راونڈ کے لئے مضبوطی سے کھڑے رہنا ہے۔ دپیکا ککڑ نے بتایا کہ کینسر کے بعد دوبارہ پریشانی آنے کا خوف ہمیشہ رہتا ہے۔ حالانکہ شعیب ابراہیم نے اس پر کہا کہ لوگوں کی دعا ہمارے ساتھ ہے۔ انہوں نے بتایا، ''مسجد میں نماز ادا کرتے وقت کچھ لوگ ملے، جنہوں نے بتایا کہ ان کی امی کو بھی یہی پریشانی تھی اور انہوں نے کچھ خاص دعائیں بتائیں۔ اس سے وہ ٹھیک ہوگئی۔ لوگ ہماری کافی مدد اور کیئر کر رہے ہیں۔ لڑائی لمبی ہے۔'' دپیکا ککڑ اپنے مداحوں سے دعائیں مانگ رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ٹھیک ہونے میں وقت لگتا ہے۔ نیند پوری کرنا، ہلکی سی چہل قدمی کرنا اور آرام کرنا ضروری ہے۔ جسم خود کو ریکور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ شعیب ابراہیم ہمیشہ ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ آسان نہیں ہوگا، لیکن وہ مل کر لڑیں گے۔ دپیکا کے شوہر، اداکار شعیب ابراہیم نے اپنے حالیہ ولاگ (29 مارچ 2026) میں مداحوں کو خوشخبری سنائی کہ دپیکا کی تازہ ترین بلڈ رپورٹس نارمل آئی ہیں یہ رپورٹس بالکل ویسی ہی ہیں جیسی دسمبر 2025 میں اسکیننگ کے دوران تھیں، جو کہ علاج کے عمل میں ایک حوصلہ افزا علامت ہے۔